زرعی ہدایات

برائے

لاہور ریجن

مرتبہ

چودھری محمد شفیع گل

ڈائریکٹر محکمہ زراعت لاہور ریجن۔ لاہور

شائع کردہ

بیورو آف ایگریکلچرل انفارمیشن

مغربی پاکستان لاہور

تیسرا ایڈیشن اگست ۱۹۶۵ء

قیمت۔ دو روپے

مطبوعہ: مکتبۂ جدید پریس لاہور

ترتیب

مفید زرعی معلومات

کھادیں

تحفظ نباتات

باغبانی

مشینی کاشت

چند ضروری ہدایات

پیش لفظ

الحمدللہ زرعی ہدایات کے اس کتابچے کی اشاعت سے زرعی کارکنوں، زمینداروں اور کاشتکاروں کی ایک اہم ضرورت اور میری ایک دیرینہ آرزو پوری ہوئی۔ ملک کی زرعی ضروریات کا یہ سب سے اہم تقاضا ہے کہ ہمارے زرعی ماہرین کا "نورِ بصیرت" زیادہ سے زیادہ زمینداروں کو فیض یاب کرے تاکہ ملک کی زرعی خوشحالی اور ترقی کا خواب شرمندۂ تعبیر ہو سکے۔

ہماری توسیعی سرگرمیاں کچھ عرصہ پہلے تک صرف انفرادی رابطے یا زیادہ سے زیادہ گروہی رابطے تک ہی محدود رہی ہیں اور نشری یا عوامی رابطے سے زیادہ کام نہیں لیا گیا لیکن پچھلے چند سال سے عوامی رابطوں پر بھی خصوصی توجہ دی جانے لگی ہے اور نشر و اشاعت کے تمام ذرائع اختیار کر کے زیادہ سے زیادہ کسانوں تک زرعی معلومات پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ہمارے زرعی ماہرین کے تعاون سے زرعی اطلاعات کا ادارہ ایک سال کے قلیل عرصے میں نہایت مفید زرعی لٹریچر کا ایک ایسا ذخیرہ جمع کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے جو کوئی معمولی کارنامہ نہیں اور اب تک "زراعت نامہ" کے سات ضخیم نمبروں کی صورت میں زرعی معلومات کا ایک بیش بہا خزینہ زمینداروں کی خدمت میں پیش کیا جا چکا ہے اور

سال رواں میں مختلف زرعی موضوعات پر تقریباً دو درجن مستند کتابوں کی ترتیب و تدوین اور اشاعت کا پروگرام وضع کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ حال ہی میں ریڈیو پاکستان کے مختلف اسٹیشنوں سے ہفتہ وار زرعی پروگرام نشر کرنے کا سلسلہ بھی شروع کیا گیا ہے جس میں زمینداروں کو عین وقت پر قیمتی زرعی مشورے دیئے جاتے ہیں۔ امید ہے کہ ہمارے غیر تعلیم یافتہ دیہی عوام کے لئے یہ سلسلہ نہایت مفید رہے گا۔

ایک عرصے سے اس بات کی ضرورت شدت سے محسوس کی جا رہی تھی کہ موسمی زرعی سفارشات کو کتابی شکل دے دی جائے۔ شروع شروع میں خیال یہ تھا کہ پورے صوبے کے لئے ایک جامع کتاب مرتب کی جائے لیکن بعد میں اس خیال کو اس وجہ سے ترک کرنا پڑا کہ مختلف علاقوں میں زمین، آب و ہوا اور موسموں کا اختلاف اتنا نمایاں ہے کہ صوبہ بھر کے لئے ایک کتاب کا شائع کرنا اتنا مفید نہیں جتنا کہ مختلف کتابچوں کا شائع کرنا۔ چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ ہر ریجن کے لئے علیحدہ علیحدہ کتابچے شائع کئے جائیں۔ ان میں سے پہلا کتابچہ لاہور ریجن کے لئے مرتب کیا گیا ہے جو اس وقت آپ کے سامنے ہے۔

درحقیقت اس کتابچے کا نقش اولیں" ماہانہ زرعی ترقیاتی پروگرام" کے عنوان کے تحت لائل پور سے شائع ہوا تھا اور اس کی ترتیب مسٹر محمد نسیم ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائرکٹر اگریکلچر کی محنت اور چودھری محمد شفیع گل کی مفید رہنمائی کی مرہونِ منت تھی۔ اب چودھری صاحب موصوف نے اسی کتابچے کو میری خواہش کے مطابق لاہور ریجن کی ضروریات سے ہم آہنگ کر کے ایک نئی شکل و صورت دے کر پیش کیا ہے جس پر وہ بجا طور پر میرے خاص شکریہ کے مستحق ہیں۔

خدا بخش

(سیکرٹری محکمہ زراعت حکومت مغربی پاکستان)

مارچ ۱۹۶۳ء

دیباچہ

'زرعی ہدایات' کا یہ کتابچہ سیکرٹری محکمہ زراعت ملک خدا بخش صاحب کی زیر ہدایت لاہور ریجن کے کاشتکاروں کی رہنمائی کے لئے پیش کیا جا رہا ہے اور اس میں محکمہ زراعت کی سفارشات کو نہایت اختصار کے ساتھ یکجا کر دیا گیا ہے تاکہ پڑھے لکھے کاشت کار عین وقت پہ صحیح رہنمائی حاصل کر سکیں۔

محکمہ زراعت کے پیش نظر اولین مقصد یہی رہا ہے کہ کاشتکاروں کو مختلف النوع فصلوں کی کاشت کے جدید ترین طریقوں سے پوری طرح روشناس کرایا جائے تاکہ وہ ملک کو زرعی پیداوار کے سلسلے میں خود کفیل بنا سکیں اور مقام مسرت ہے کہ محکمہ زراعت کا توسیعی عملہ یہ کام بطریق احسن سرانجام دے رہا ہے۔

اس کتاب کی ترتیب و تدوین بڑی احتیاط کے ساتھ کی گئی ہے اور یہ کتابچہ اس وجہ سے بہت وقیع، معتبر اور مستند معلومات کا حامل ہو گیا ہے کہ اس کو ایوب ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے زرعی ماہرین نے بڑی توجہ اور کڑی تنقیدی نظر سے دیکھا ہے۔ یوں تو کاشت کے طریقوں سے ہمارے زمیندار اور کاشت کار بھائی پہلے ہی واقف ہیں لیکن اس کتابچے کی خوبی یہ ہے کہ اس میں

کاشتکاری کے تمام مراحل پرعمل پیرا ہونے کا صحیح صحیح وقت بتا دیا گیا ہے جو مختلف فصلوں کی پیداوار میں اضافہ کرنے کے سلسلے میں بے حد اہمیت رکھتا ہے۔

میں ان تمام حضرات کا شکریہ ادا کرنا فرض سمجھتا ہوں جنہوں نے اس کتابچے کی ترتیب و تدوین کے سلسلے میں میرا ہاتھ بٹایا۔ اس سلسلے میں مسٹر محمد نسیم ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائرکٹر ایگریکلچر لائل پور اور مرزا محمد ابراہیم اسسٹنٹ اگرانومسٹ (AGRONOMIST) خاص طور پر میرے شکریہ کے مستحق ہیں۔ اس کے علاوہ ایوب ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے زرعی ماہرین کا ممنون ہوں جنہوں نے اس کتاب کو گہری تنقیدی نظر سے دیکھا اور اپنے مفید مشوروں سے مجھے نوازا۔

مارچ ۱۹۶۳ء

چودھری محمد شفیع رگل

(ڈائریکٹر محکمہ زراعت لاہور ریجن)

طبع سوم

اس کتابچے کا پہلا ایڈیشن مارچ ۱۹۶۳ء میں شائع ہوا جو بڑی قلیل مدت میں ختم ہوگیا ۔ ضروری ترامیم اور چند اضافوں کے ساتھ دوسرا ایڈیشن مئی ۱۹۶۳ء میں پیش کیا گیا جس کو قارئین نے نظر تحسین سے قبول کیا ۔ کافی دنوں سے اس کتابچے کا تیسرا ایڈیشن چھاپنے کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی چنانچہ اب یہ تیسرا ایڈیشن پیش کیا جا رہا ہے جس سے ہم ضرورت پوری ہونے کی توقع ہے ۔ اس ایڈیشن کو بہتر بنانے کی بڑے اہتمام سے سعی کی گئی ہے اور اسے فنی لحاظ سے کارآمد بنانے کی خاطر کئی ایک مزید موضوعات کا اضافہ کر دیا گیا ہے ۔ کوشش کی گئی ہے کہ یہ ایڈیشن ہماری زراعت کے جدید تقاضوں کو پورا کر سکے ۔

ہماری زراعت اب ایک ایسے جدید دور میں داخل ہو چکی ہے جس میں اسے صرف ایک طرزِ زندگی ہی نہیں بلکہ ایک صنعت کی حیثیت سے اپنایا جا رہا ہے ۔ جدید زراعت کے متعلق مشورے دینے میں توسیعی زرعی کارکن اپنے روزمرہ معمول میں اکثر ایسے مسائل سے دوچار ہوتے رہتے ہیں جن کے حل کی خاطر انہیں بروقت رہنمائی کی ہر وقت ضرورت رہتی ہے اس کتابچے کی ترتیب میں ایسے تمام زرعی مسائل کو پیش نظر رکھا گیا ہے جو لاہور ریجن سے تعلق رکھتے ہیں ۔

ہیں۔ جناب ملک خدا بخش صاحب (ستارہ خدمت۔ ستارہ قائد اعظم) کا خاص طور پر ممنون ہوں جنہوں نے اس کتابچے کی افادیت میں اضافہ کرنے کے لئے اپنے بیش قیمت مشوروں سے مستفید فرمایا۔ اس ایڈیشن کو فنی نقطہ نگاہ سے دیکھنے میں ایوب ایگریکلچرل ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے ماہرین نے خاص دلچسپی لی۔ میں ان تمام ماہرین کا شکر گزار ہوں۔

اگست ۱۹۶۵ء

چودھری محمد شفیع گل

(ڈائرکٹر محکمہ زراعت لاہور ریجن)

موسمِ خریف



اپریل

(وسط چیت تا وسط بیساکھ)

فصلیں

گندم

- اوائل ماہ میں خالص بیج حاصل کرنے کے لئے بیج والے کھیتوں سے دیگر اقسام کے پودے نکال دیں نصف ماہ یعنی یکم بیساکھ سے گندم کٹائی کے ساتھ ہی پوہلی وغیرہ کے پودے بھی کاٹ دیں۔
- ہر قسم کی گندم کے کھلیان علیحدہ علیحدہ لگائیں تاکہ مختلف قسمیں الگ الگ رہیں۔ بیج والے کھیتوں کی پیداوار الگ رکھیں۔

نخود

- کٹائی کرتے وقت پوہلی و پیازی کے پودے بھی کاٹ دیں اور انہیں اکٹھا کر کے جلائیں۔

جَو

- کٹائی اور گہائی ختم کریں۔

کماد

- شمالی ٹھنڈے علاقوں میں بوائی اس ماہ کے پہلے ہفتہ تک ختم کردیں۔ بونے سے پہلے سموں کو رات بھر پانی میں بھگولیں۔ فصل کو اندھی گوڈی بذریعہ گھوڑی اور کھر پہ دیں تاکہ زمین کی کرنڈ ٹوٹ جائے اور فصل اچھی طرح اُگ سکے اور جو فصل مونڈھی رکھنی درکار ہو اس میں پانی اور کھاد گوڈی کے بعد کھوری بچھا دیں اس طرح پیداوار میں کافی اضافہ ہوگا۔

کپاس

- زمین کی تیاری جاری رکھیں۔ اس کی تیاری کے لئے ۵ گڈے تا ۸ گڈے گوبر کی کھاد فی ایکڑ ڈالیں اگر ایسی کھاد میسر نہ آسکے تو دو دو توڑے فی ایکڑ سپر فاسفیٹ اور یوریا خاص طور پر گندم کے وڈھ میں ڈالیں۔
- ضلع سرگودھا اور گجرات پھالیہ تحصیل میں ۱۵ اپریل کے بعد بجائی شروع کردیں۔
- سبز کھاد کے لئے گوارا اس ماہ میں کاشت کریں۔ نہری پانی فارغ ہوگا۔
- دیسی کپاس کی کاشت جاری رکھیں۔
- دیسی اقسام کی شرح بیج ۴ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔
- امریکن کپاس کی شرح بیج آٹھ دس سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔
- بوائی سے پہلے بیج کو پانی چھ گھنٹے تک پانی میں بھگوئیں اور بوائی سے پہلے بیج کو گوبر۔ راکھ مٹی میں مل لیں تاکہ بیج ایک دوسرے سے بالکل علیحدہ علیحدہ ہوجائیں۔ احتیاط یہ کریں کہ بیج کو زیادہ زور سے نہ ملیں۔ بوائی بذریعہ سنگل اور کاٹن ڈرل لائنوں میں کریں۔ لائنوں کا فاصلہ دیسی پر تین فٹ رکھیں اور اور امریکن کپاس کا ۲½ فٹ بوائی صبح یا شام کے وقت کرنی چاہیئے۔

گوارہ

- نہری علاقوں میں ان دنوں پانی گوارے کی کاشت کے لئے دستیاب ہوسکتا ہے۔ اگر پانی میسر آئے تو خالی کھیتوں میں گوارہ برائے سبز کھاد کاشت کریں۔ شرح تخم ۲۰ سیر فی ایکڑ رکھیں۔

پٹ سن (برائے ریشہ)

- بوائی ختم کریں۔

تمباکو

- آبپاشی جاری رکھیں۔ نلائی کریں۔ بغلی شگوفے توڑتے رہیں۔

مونگ پھلی

- اگیتی اقسام کی بوائی جاری رکھیں اس فصل کی کاشت کے لئے ریتلی میرا زمین موزوں ہوتی ہے۔

چارے

برسیم

- بیج کے لئے چھوڑی ہوئی فصل کو پانی دیں اس سے اس ماہ کوئی کٹائی نہ لی جائے۔

لوسن

- لوسن کی بیج والی فصل کو اس ماہ زیادہ پانی نہ دیں تاکہ اچھا بیج بن سکے۔

جئی

- گرم علاقوں میں اگیتی اقسام جئی مثلاً نمبر ۱ا بیج کے لئے کاٹیں۔

چری، مکئی، باجرہ، رواںہہ، گوارہ، موٹھ

- چری، باجرہ، گوارہ اور کاؤپیز کا مخلوط چارہ کاشت کریں۔ کمزور زمینوں میں باجرہ اور موٹھ کی کاشت زیادہ کامیاب رہتی ہے۔ نائٹروجن کھاد بشرح دو توڑے فی ایکڑ دیں۔
- ان دنوں اگر بوہلی اور بیازی آپ نے تلف نہ کی تو آئندہ سال بھر آپ کے لئے دردِ سر بنی رہے گی۔

سوڈان گھاس

اگر فصل ماہ مارچ میں کاشت نہ کی گئی ہو تو اوائل ماہ میں کاشت ختم کریں۔

کراس چری و سوڈان گھاس

قسم نمبر ۳۰/۱۱ کاشت کریں۔ اس ماہ میں بوئی ہوئی فصل اچھی نشوونما کرتی ہے۔

کراس باجرہ ہاتھی گھاس

نلائی اور گوڈی کریں۔

متفرق

- خالی کھیتوں میں ہل چلائیں ۔
- درمیانی موسم کے خریف چارے کی فصلوں کے لئے مختص کھیتوں میں گوبر کی کھاد بشرح ۱۵ گڈے فی ایکڑ ڈالیں ۔

روانہہ

- روانہہ نمبر ۱ کی کاشت کریں یعنی مکئی کے ساتھ ملا کر ۔

سبزیاں

آلو

- آخر ماہ میں آلو کی فصل کی برداشت شروع کریں ۔
- فصل آلو بذریعہ کھرپہ احتیاط سے نکالیں ۔

پیاز

- آبپاشی جاری رکھیں ۔
- نلائی کرتے رہیں ۔

بینگن

- سرہند قسم کا ذخیرہ جو فروری میں لگایا گیا تھا وسط ماہ سے پہلے پہلے کھیت میں منتقل کریں ۔
- لہسن، مولی، گاجر، شلغم (برائے بیج) اور دھنیا کی برداشت ختم کریں ۔

بھنڈی توری

- بھنڈی کی کاشت جاری رکھیں ۔
- اگیتی فصل کی آبپاشی اور نلائی جاری رکھیں ۔

شکرقندی

- بیل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو بطور بیج استعمال کئے جاتے ہیں کھیت میں دو دو فٹ دور کھیلیاں بنا کر نو نو انچ کے فاصلہ پر لگا دیں ۔ لگانے کے فوراً بعد پانی دے دیں ۔

اروی

- زمین کی تیاری کے لئے ۱۰گڈے گوبر کی کھاد ڈالیں اور پانچ چھ بار ہل چلائیں ۔
- شرح بیج ۱۵ من فی ایکڑ استعمال کریں ۔
- ۲تا۲½ فٹ چوڑی ٹیڑیوں پر کاشت کریں اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ۹ انچ رکھیں ۔
- کاشت کے فوراً بعد آبپاشی کریں اور احتیاط رکھیں کہ پانی ٹیڑیوں پر نہ چڑھ پائے ۔

ادرک

- دامن کوہ کے وہ علاقے جن کی سطح سمندر سے اونچائی ۳۰۰۰ فٹ تا ۵۰۰۰ فٹ ہو ادرک کی کاشت کے
- لئے موزوں ہیں زمین کی تیاری اچھی طرح کریں اور گوبر کی کھاد تقریباً ۳۲ گڈے فی ایکڑ بجائی سے کم از کم ایک ماہ پہلے ڈالیں ۔کاشت ٹیڑیوں پر کریں جن کا درمیانی فاصلہ ۲ فٹ ہو ۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۹ انچ ہونا چاہیئے ۔
- بجائی کے فوراً بعد پانی دیں ۔

ہلدی

- میدانی یا دامن کوہ کے علاقوں میں زمین اچھی طرح تیار کر کے اور تقریباً ۲۳ گڈے گوبر کی کھاد فی ایکڑ ڈال کر ڈیڑھ فٹ کے فاصلہ پر کھیلیاں بنائیں ان پر ۶ انچ کے فاصلہ پر ہلدی ۱½ تا ۲ انچ کے ٹکڑے کاشت کریں اور بعد میں ہر ہفتہ پانی دیتے رہیں ۔ ہلدی ۴تا۶ ہفتہ میں اُگ آتی ہے ۔ شرح تخم بارہ سے پندرہ من فی ایکڑ ہے ۔

کریلا

- زمین کی تیاری کے لیے ۲۰تا۲۵ گڈے گوبر کی کھاد ڈال کر چار پانچ بار ہل چلائیں اور کھاد زمین میں اچھی طرح ملائیں ۔شرح تخم ۲ تا ۲½ سیر فی ایکڑ رکھیں ۔
- کیاریوں کا فاصلہ ۴ سے ۵ فٹ رکھیں ۔جبکہ نالیاں ۱ فٹ چوڑی ہوں ۔
- ایک جگہ پر چار پانچ بیج کاشت کریں اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ۱ فٹ ہونا چاہیئے ۔

ٹینڈا

- ٹینڈا کی کاشت جاری رکھیں ۔

- آبپاشی اور نلائی کرتے رہیں ۔

گھیا کدو

- اگیتی فصل کی آبپاشی اور برداشت جاری رکھیں ۔
- ضرورت سے زیادہ پودے اکھاڑ ڈالیں ۔
- بوائی جاری رکھیں ۔

ٹنڈا

- کاشت جاری رکھیں ۔
- آبپاشی جاری رکھیں اور نلائی کرتے رہیں ۔

تربوز

- آبپاشی جاری رکھیں اور نلائی کرتے رہیں ۔

چپن کدو

- برداشت جاری رکھیں ۔

باغات

ترشاوہ پھل

- پچھیتی اقسام کے پھل کی برداشت کریں ۔
- پیوندی پودوں کو پیوند سے تین انچ سے اوپر کاٹیں ۔
- باغ میں ہل چلاتے رہیں اور جڑی بوٹیاں تلف کریں ۔
- آبپاشی کرتے رہیں ۔

آم

- بغل گیر پیوند کریں ۔
- باقاعدہ آبپاشی، گوڈی اور نلائی کرتے رہیں ۔
- بیمار شگوفوں اور بٹور کو کاٹ کر تلف کریں ۔

امرود

- سردیوں کے پھل کی برداشت جاری رکھیں۔
- گوڈی اور نلائی کریں اگر ممکن ہو تو ہل بھی چلائیں ۔

کھجور

- مادہ درختوں پر مصنوعی عمل زیرگی کرتے رہیں تاکہ بہتر اور زیادہ پھل حاصل ہو سکے ۔

بیر

- پھل کی برداشت جاری رکھیں ۔
- خشک اور بیمار شاخوں کو کاٹ دیں ۔

کیلا

- نئے لگائے ہوئے پودوں کو گوبر کی کھاد بحساب ۔اسیر فی پودا اور امونیم سلفیٹ بحساب ½ پونڈ فی پودا دیں ۔ نلائی و آبپاشی کا خاص خیال رکھیں ۔

انار

- آبپاشی کا خاص خیال رکھیں ۔

سیب اور ناشپاتی

- آبپاشی باقاعدگی سے کریں ۔
- گوڈی اور نلائی بھی کریں ۔ مصنوعی کھاد دیں ۔

لوکاٹ

- پھل برداشت کریں ۔ گٹھلیاں لگائیں ۔ تخمی پودوں پر بغلگیر پیوند لگائیں ۔

آڑو ۔ آلوچہ

- زیادہ پھل کی صورت میں پھل چھدرا کریں ۔
- آبپاشی گوڈی اور نلائی کریں ۔

متفرق عمل

- آم ، سنگترہ وغیرہ کے باغات کو گرم ہوا سے بچانے کے لئے جنتر ، ارہر وغیرہ کی باڑ لگا دیں ۔

باغ میں پھلی دار اجناس مثلاً گوارہ، مونگ، موٹھ، رواںہہ وغیرہ کی کاشت کریں۔

- برسیم بطور سبز کھاد باغ میں دبا دیں۔

نرسری

- پہلے ہفتے میں آم کے پودوں کی بغل گیر پیوند ختم کریں۔
- آم کی پیوندی لکڑی تیار کریں اور موقع پر اعلیٰ اقسام کا ٹی نما چشمہ چڑھائیں۔
- ترشاوہ پھل دار پیوندی پودوں سے پھوٹ توڑیں۔
- چشموں پر باندھے ہوئے دھاگے کو ڈھیلا کریں۔
- ترشاوہ پیوندی پودوں کو پیوندی جگہ سے تین انچ اوپر سے کاٹیں۔
- دیسی بیر کی گٹھلیاں جمع کر کے بو دیں۔
- بیر کے تخمی پودوں کو اعلیٰ اقسام مثلاً کرنالی، لوکل، عمران نمبر ۱۹ اور نمبر ۱۳ کا پیوند لگائیں۔
- سیب کے پودوں پر چھلا نما پیوند لگائیں۔
- لوکاٹ کے تخمی پودوں کو بغلگیر پیوند کریں۔
- ذخیرہ کی مناسب دیکھ بھال، تلائی اور آبپاشی کا خیال رکھیں۔

تحفظ نباتات

فصلیں

- کماد کی کیڑی کے لئے پندرہ دن کے وقفے پر اینڈرین یا ڈیپٹریکس، میفائیل پراتھان کا سپرے کرتے رہیں۔ سپرے اس وقت بہت موثر ہوتا ہے جب پروانے زیادہ سے زیادہ تعداد میں ہوں۔ جس کا اندازہ روشنی کا پھندا لگا کر کیا جا سکتا ہے۔ مردہ کونپلیں کھینچ کر سوراخ میں دو قطرے فینائل یا مٹی کا تیل ڈالنے کا عمل جاری رکھنا چاہیئے۔ انڈے بھی تباہ کرتے رہنا چاہیئے جو پتوں پر خاکستری رنگ کے گچھوں میں نظر آتے ہیں۔
- خریف میں بوئی جانے والی فصلیں مثلاً چری، مکئی اور کپاس کے بیجوں کو جراثیم کش دوائی لگانی چاہیئے کپاس میں ٹوکے کا حملہ ہو تو بی ایچ سی دھوڑا کریں یا اینڈرین کی سپرے کریں یا ان میں سے کسی کا [illegible]

606 72

بنا کر استعمال کریں۔ اینڈرین بشرح ۳ تا ۴ اونس فی ایکڑ تقریباً ۵۰ پونڈ راکھ میں ملا کر ڈکر کے لئے دھوڑا کریں۔

- چری اور مکئی کے گڑوئیں کے لئے اگاؤ کے فوراً بعد اینڈرین یا میتھائیل پراتھان کی سپرے کریں۔ اور یہ عمل بیس دن کے وقفہ کے بعد دہرائیں۔ لوسرن کی سنڈی اور تیلے کے لئے میٹا سسٹاکس کی سپرے کریں یا بی ایچ سی کا دھوڑا کریں۔ کماد کے مڈھوں کو ہل چلا کر تلف کریں۔
- تمباکو کے تیلے اور سنڈی کے لئے اینڈرین یا ڈائی زینان کا سپرے کریں اور چور کیڑے کے لئے ایلڈرین کی سپرے یا بی ایچ سی کا دھوڑا کریں۔
- چری یا مکئی پر زرد تیلا (جیسڈ) ہو تو میٹا سسٹاکس یا گوساتھائن کی سپرے کریں۔
- اگر لشکری سنڈی (آرمی ورم) کا حملہ کماد پر ہو تو گوساتھائن یا میٹا سسٹاکس کی سپرے کریں۔
- وھان کے خود رو پودے تلف کرتے رہیں۔ تاکہ سنڈی کے گڑوئیں کو خوراک نہ مل سکے۔
- چوہوں کو تلف کرتے رہیں۔
- کھیتوں سے بوہلی تلف کریں۔
- دیسی کپاس کی چور سنڈی کے لئے اینڈرین کا سپرے کریں۔

سبزیاں

- بینگن کے گڑوئیں (کیٹری) اور خربوزے کی مکھی کے لئے ڈیپٹریکس یا میٹا سسٹاکس کا سپرے کریں۔ اور یہ عمل بیس دن بعد دہرائیں۔ گڈونگ کے لئے اینڈرین کی سپرے کریں۔
- کدو کی لال بھونڈی اور بینگن کے ٹڈے کے لئے انڈرین یا میتھائیل پراتھان کا سپرے کریں۔
- پیاز کے تھرپ کے لئے بی ایچ سی کا دھوڑا یا گوساتھائن کا سپرے کریں۔
- آلوؤں اور کدو و خربوزہ کے جھلساؤ کے لئے زرلیٹ یا پرزیٹ یا کاپرے کا سپرے کریں۔
- آم کی گدھیڑی کے لئے ڈایا وی نان یا میتھائیل پراتھان کا سپرے کریں۔ بطور حفظ ماتقدم دسمبر کے پہلے ہفتے میں بند ضرور لگائیں۔ تاکہ مارچ اپریل میں ان کا حملہ نہ ہو سکے۔ سنگترے مالٹے کا تیلا۔ سرنگی سنڈی اور سیاہ اور سفید مکھیوں کے لئے گوساتھائن یا ڈایازی نان کا سپرے کریں۔
- بالوں والی سنڈی (مھکوتا) کے لئے میتھائیل پراتھان کی سپرے کریں۔
- ٹینڈے کے لئے شام کو بی۔ ایچ۔ سی کا دھوڑا کریں۔

- سنگترے مالٹے کی سنڈی کے لئے اینڈرین یا ڈایازی نان کی سپرے کریں ۔
- سنگترے مالٹے کے کوڑھ (کنکر) اور سوکھے اور آم کے کوڑھ کے لئے بورڈو مکسچر یا کاپر آکسی کلورائڈ کا سپرے کریں۔ کاپراسے بھی مفید ہے۔ سپرے کرنے سے قبل بیمار شاخوں کو کاٹ کر اور نیچے گری ہوئی بیمار شاخوں کو اکٹھا کر کے تلف کر دیں ۔

متفرق

گوداموں کو خالی کر کے ان میں آگ جلا کر گرم کر کے کیڑوں سے پاک کیا جائے ۔ گندھک کی دھونی یا ای ڈی سی ۔ ٹی کی دھونی دی جائے ۔ یا بی ایچ سی کا دھوڑا کریں ۔ نیا غلہ رکھنے سے گودام کا کیڑوں سے پاک کرنا نہایت ضروری ہے ۔

مئی

(وسط بیساکھ تا وسط جیٹھ)

فصلیں

گندم

- گندم کی کٹائی اور گہائی کا کام ختم کرنے کی کوشش کریں۔
- اڑھائی وصفائی کا کام بھی اسی ماہ میں ختم کرنے کی کوشش کریں۔ تاکہ پیداوار جلد اور بحفاظت گوداموں میں پہنچ جائے۔ گودام پختہ ہوں یا کم از کم فرش ضرور پختہ ہو۔ گندم ڈالنے سے پہلے گوداموں کو سسری اور کھپرے سے پاک کرنے لئے دوائی لگائیں۔ گندم کو بوریوں کی نسبت ڈھیر کی صورت میں ذخیرہ کرنا زیادہ بہتر ہے۔ دیگر گندم والے سٹور میں جو اور نخود وغیرہ ذخیرہ نہ کریں۔ گندم کے وڈھ میں ہل چلائیں۔

کماد

- آبپاشی کریں
- نائٹروجنی کھاد جن کھیتوں کو پہلی بار ابھی نہ دی گئی ہو، بشرح دو نرڑے فی ایکڑ قبل از آبپاشی دیں۔ خیال رہے کہ
- کھاد پتوں پر نہ پڑنے پائے۔

- گوڈی اور نلائی کریں۔

کپاس

- کاٹن کنٹرول ایکٹ کی پابندی کرتے ہوئے اپنے علاقے میں مجوزہ اقسام کی کاشت کریں۔ امریکن کپاس کی بوائی اوائل ماہ میں شروع کریں۔ اے سی ۱۳۴ کی کاشت اگیتی شروع کریں۔ بہاولپور ڈویژن میں کپاس کی کاشت آخری ہفتہ میں شروع کرنی چاہیئے۔ بونے کے بعد پہلا پانی ایک ماہ کے بعد دینا چاہیئے۔
- اضلاع لاہور، شیخوپورہ، گوجرانوالہ میں امریکن کپاس کی بوائی شروع کریں۔ اضلاع لائل پور، منٹگمری، جھنگ میں آخری ہفتے میں امریکن کپاس کی بجائی کرائیں۔
- شرح تخم ۸ تا ۱۰ اسیر فی ایکڑ استعمال کریں۔
- بیج کو بونے سے پہلے چار گھنٹے کے لئے پانی میں بھگونا چاہیئے اور پھر مٹی یا گوبر میں ملا کر بیج کو ایک دوسرے سے علیحدہ کر لینا چاہیے۔ کپاس کو ترو تر میں لائنوں میں بذریعہ سنگل رو کاٹن ڈرل یا پور ہل سے بوئیں۔ لائنوں کا درمیانی فاصلہ ۲½ فٹ رکھیں۔ جبکہ پودوں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ ہو۔ پودے جب چھ انچ کے ہو جائیں تو انہیں چھدرا کر دیں۔
- اگیتی دیسی کپاس کی آبپاشی کریں اور ساتھ ہی ساتھ چھدرائی بھی کریں۔ دیسی کپاس کے پودوں کا درمیانی فاصلہ نو انچ اور امریکن کپاس کا ایک فٹ رکھیں۔ چھدرائی کرتے وقت کمزور پودے نکالیں۔

دھان

- دھان کی پنیری کے لئے زمین تیار کریں۔ کئی بار ہل اور سہاگہ چلانے کے بعد گوبر کی گلی سڑی کھاد بشرح ۲ تا ۳ من فی مرلہ استعمال کریں۔ قانون کے مطابق یکم مئی سے صرف ضلع ڈیرہ غازی خاں میں پنیری کاشت ہو سکتی ہے۔ اور ۱۵ مئی سے بہاولپور ڈویژن اور ضلع مظفر گڑھ میں پنیری کاشت کی جا سکتی ہے۔

تمباکو

- آبپاشی ہفتہ وار جاری رکھیں۔ مناسب نلائی بھی کرتے رہیں۔ بغلی شگوفے اور پھول توڑتے رہیں۔

گوارا

- اگیتی کاشت کو حسب ضرورت پانی دیں۔ اگر پانی میسر آئے تو خالی کھیتوں میں برائے سبز کھاد کاشت کریں۔

مکئی

- مکئی کی کاشت کے لئے زمین کی تیاری شروع کر دیں ۔

پٹ سن

- فصل کو پانی دیں اور نلائی کریں ۔

متفرق

- اس ماہ میں پانی کی اشد ضرورت ہوتی ہے ۔ کھال کیاری سسٹم کے ذریعہ پانی کی بچت ہو سکتی ہے ۔ کیاری کا رقبہ دو کنال سے زیادہ نہیں ہونا چاہیئے ۔ کھال صاف سیدھے اور تنگ ہونے چاہئیں ۔

مونگ پھلی

- پہلے پندرواڑے میں اگیتی اقسام کی بوائی ختم کریں ۔

چارے

برسیم

- بیج والی فصل پک چکی ہو تو احتیاط سے کاٹ کر بیج نکالیں ۔ کاسنی کے پودوں کو علیحدہ کاٹنا چاہیئے تاکہ ان کا بیج برسیم کے بیج کے ساتھ نہ ملنے پائے ۔

جئی

- پچھیتی اقسام بیج کے لئے کاٹ کر بیج علیحدہ کریں ۔

سوڈان گھاس

- بیج والی مونڈھی فصل کی کٹائی کریں اور بیج علیحدہ کریں ۔
- چارہ کے لئے کاٹیں اور پانی دیں ۔

باجرہ نیپیئر ہائی برڈ (کراس باجرہ دہاتی گھاس)

- آبپاشی باقاعدگی سے کرتے رہیں ۔
- نلائی اور گوڈی کریں ۔
- پہلی نلائی کرکے ۲ توڑے نائٹروجن فی ایکڑ دے کر گوڈی کریں اور پانی دیں ۔

- کاؤ پیئر کی مخلوط کاشت مکئی یا باجرہ کے ساتھ جاری رکھیں

جوار

- درمیانی موسم کی فصل کی کاشت شروع رکھیں۔
- بجائی کرنے سے پہلے زمین اچھی طرح تیار کرلیں اور شرح بیج بھی قدرے زیادہ رکھیں۔ جوار کے ہمراہ مخلوط چارے
- مثلاً روانہہ، موٹھ، گوارہ، مونگ وغیرہ کاشت کریں تو اسے مویشی زیادہ پسند کریں گے۔

گوارہ

- چارے کے لئے گوارہ کاشت کریں۔ اس ماہ میں بوئی ہوئی گوارہ کی فصل سب سے زیادہ پیداوار دیتی ہے۔

متفرق

- خریف چارہ جات کو باقاعدہ سوچی سمجھی سکیم کے تحت کاشت کریں۔ چارے کا ایک حصہ اگیتا ہو۔ دوسرا موسمی اور تیسرا پچھیتا۔ مطلب یہ کہ سبز چارہ ہر وقت مناسب مقدار میں میسر آتا ہے۔
- خریف چارہ کے لئے زمین نہایت اچھی ہو۔ موتی زمین میں گوبر کی کھاد بشرح ۱۵ تا ۲۰ گڈے فی ایکڑ استعمال کریں چارہ جات کو اچھے وتر میں کاشت کریں۔

سبزیاں

آلو

- موسم بہار کی فصل کی برداشت ۱۵ مئی تک ختم کریں۔
- بیج کے لئے درمیانے تندرست اور بے داغ آلو علیحدہ کرلیں اور انہیں کولڈ سٹور یج میں فوراً بھیج دیں
- بقایا پیداوار سے بھی زخمی اور بیمار آلو علیحدہ کریں، آلوؤں کی درجہ بندی کریں تاکہ مارکیٹ میں بہتر قیمت وصول ہو۔

مرچ

- پود کی منتقلی شروع کریں۔
- قطاروں کا درمیانی فاصلہ ۲½ فٹ اور پودوں کا فاصلہ ایک فٹ رکھیں
- منتقلی شام کے وقت کریں اور فوراً بعد پانی دے دیں۔
- چونڈی والی فصل کی آبپاشی دلائی کریں۔ پھول آنے پر نائٹروجن کھاد بشرح ایک بوری فی ایکڑ دیں۔

شکرقندی

- آبپاشی کریں۔
- گوڈی اور نلائی شروع کریں۔

خربوزہ

- چنائی شروع کریں۔
- بیمار دانوں کو توڑ کر ایک فٹ گہرا دبادیں۔

پیاز

- آخر ماہ میں فصل کو آبپاشی کریں اور برداشت شروع کریں۔

بینگن

- سرہندی فصل کی آبپاشی ونلائی شروع کریں اور برداشت شروع کریں
- گول قسم کی پود کو آخر ماہ میں لگانا شروع کریں۔

ٹماٹر

- آبپاشی جاری رکھیں اور برداشت کریں
- جڑی بوٹیوں کو تلف کرنا ضروری ہوتا ہے۔

بھنڈی

- ہفتہ وار آبپاشی جاری رکھیں۔
- مناسب نلائی بھی کریں۔
- اگیتی فصل کی برداشت شروع کریں۔ پھل ہر دوسرے تیسرے روز توڑنا بہتر ہے۔

ٹینڈہ

- فصل کی آبپاشی جاری رکھیں۔
- برداشت کرتے رہیں۔ پھل ہر تیسرے روز توڑ لینا مناسب ہوتا ہے۔
- پچھیتی فصل کے لئے زمین تیار کریں۔

گھیا کدّو

- موسمی کاشت شروع رکھیں۔ شرح بیج ۲ سیر استعمال کریں
- فصل کی آبپاشی کریں اور اس کی گوڈی بھی کریں۔ بیلوں کو نالیوں میں سے باہر رکھیں

تربوز

- دوسری فصل کے لئے زمین تیار کریں۔ آبپاش زمینوں میں دس گڈے کھاد بھی ڈالیں
- پہلی فصل کی ہفتہ وار آبپاشی کریں۔ جب پھل پکنا شروع ہو جائے تو آبپاشی بند کر دیں۔
- برداشت شروع رکھیں۔ پھل صبح سورج نکلنے سے پہلے توڑنا مناسب ہوتا ہے۔

اروی

- آبپاشی اور نلائی جاری رکھیں
- چھوٹے پودے اور شاخیں نہ بڑھنے دیں تاکہ کچالو نہ بن جائے۔

ادرک

- آبپاشی اور نلائی جاری رکھیں

ہلدی

- فصل کی آبپاشی ہر چار پانچ دن کے بعد ضرور کریں۔

کریلا

- آبپاشی اور نلائی جاری رکھیں۔ برداشت شروع رکھیں۔ بیلوں کے متعلق احتیاط کریں کہ نالیوں میں نہ گرتی رہیں۔ پھل پانی میں یا گیلی جگہ پر گل جاتا ہے۔

باغات

نرشادہ

- آبپاشی باقاعدہ کرتے رہیں۔ خیال رہے کہ پانی تنوں کو براہ راست نہ چھوئے ورنہ پودوں کی کھال
- گل جانے کی بیماری شروع ہونے کا احتمال ہے۔
- پودوں کے تنوں پہ سفیدی کر دیں۔ بڑی ٹہنیوں کے کٹاؤ پر نیلا تھوتھا ملی سفیدی لگائیں۔

آم

- اگیتی قسم کی برداشت شروع کریں ۔
- پودوں کی آبپاشی کریں ۔ پانی تنوں کو براہ راست نہ لگنے پائے ۔
- چھوٹے پودوں کے تنوں پر سفیدی کریں ۔ بور کو کاٹ کر جلا دیں ۔

امرود

- پودوں کی آبپاشی کریں ۔
- حسب ضرورت گلائی بھی کریں ۔
- پھل کی برداشت ختم کریں اور بیمار پھل اکٹھے کر کے زمین میں دبا دیں ۔

کھجور

- چھوٹے پودوں کی بروقت آبپاشی کا خاص خیال رکھیں ۔

کیلا

- پھل کی برداشت جاری رکھیں

سیب اور ناشپاتی

- زیادہ پھل دینے والے درختوں کو چھدرا کریں ۔

آلوچہ

- اگیتی اقسام کی برداشت شروع کریں

متفرق

- چونکہ اس ماہ میں گرمی شدت سے پڑتی ہے لہٰذا پودوں کی آبپاشی کا خاص خیال رکھیں
- چھوٹے پودوں کے اردگرد دور بنا کر آبپاشی کریں ۔ کم ازکم ایک ہفتہ بعد آبپاشی کریں اور ساتھ ہی دھوپ سے بچانے کے لئے سایہ کا بھی انتظام کریں
- باغات میں ہل چلا کر جڑی بوٹیوں کا قلع قمع کریں ۔
- باغات میں بطور سبز کھاد استعمال ہونے والی فصلات مثلاً گوارہ ، مونگ ، موٹھ ، مونگ ، ر وانہ کاشت کریں
- پودوں کو جنوب مغرب کی طرف سے آنے والی لُو سے بچانے کا انتظام کریں ۔ اس مقصد کے لئے مئی کے گملے

اور جنوب مغرب کی جانب ماہ مارچ میں جنتری کی کاشت بہتر رہتی ہے ۔

نرسری

- تخمی آم کے ۱ تا ۲ سالہ پودوں پر اعلیٰ اقسام کا موقع پر چشمہ چڑھانے کا کام جاری رکھیں جن پودوں کو پچھلے ماہ کامیابی کے ساتھ مرقعہ پٹی نما چشمہ چڑھایا گیا تھا ۔ اس کی پیوند والی جگہ سے ۲ اوپر ۱/۲ چوڑا چھلا اتاریں ۔ کوئی دو ہفتہ بعد پیوند شدہ چشمہ پھوٹنے پر چھلا والی جگہ سے ٹاک کی شاخ کاٹ ڈالیں ۔
- آم ۔ فالسہ اور جامن کا بیج بونے کے لے زمین تیار کریں ۔
- دیسی آڑو کی گٹھلیاں اکٹھی کریں ۔
- سرکاری ذخیروں سے موسم برسات میں پودے حاصل کرنے کے لئے درخواست دیں ۔
- دیسی بیر کی گٹھلیاں بوئیں
- دیسی اقسام کو اعلیٰ اقسام سے پیوند کریں ۔
- آڑو ۔ آلوچہ ۔ خوبانی ۔ بادام اور چیری کے روٹ سٹاک پر چشمہ چڑھائیں ۔

تحفظ نباتات

فصلیں

- کپاس اور چری وغیرہ میں سیاہ سر والا جھینگر نقصان کرتا ہے ۔ اس کے لئے ایلڈرین کی سپرے کریں ۔ یا بی ایچ سی کا دھوڑا کریں ۔ کپاس کے ویول کے لے اینڈرین یا ایلڈرین کی سپرے کریں ۔
- کماد کی کیری کے لئے ڈپٹریکس یا اینڈرین کی سپرے بھی کریں ۔
- کماد کی گھوڑا مکھی کے لئے بی ایچ سی یا اینڈرین یا میتھائیل پراتھان کی سپرے کریں
- دھان کی پنیری پر ہفتہ وار بی ایچ سی کا دھوڑا یا اینڈرین کی سپرے کرتے رہیں ۔ اور ٹنڈوں کے لئے کردنوں پر ایلڈرین کی سپرے کریں یا اس کا طعمہ استعمال کریں (صرف ملتان اور بہاولپور ڈویژن کے لئے)
- کپاس کی سنڈی کے لئے اینڈرین یا بی ایچ سی کی سپرے کریں ۔
- تمباکو کے تیلہ کے واسطے میتھائیل پراتھان کی سپرے کریں ۔ تنے کے بورر کے لئے ڈپٹریکس یا میتھائیل پراتھان استعمال کریں ۔

- چری اور مکئی کے گڑواں کے لئے اینڈرین یا ڈپٹیرکس کا سپرے کریں۔
- جوار اور مکئی کے تیلہ کے لئے گوساتھائن یا فالی ڈال استعمال کریں۔
- لوسرن کی سنڈی کے لئے اینڈرین اور تیلہ کے لئے گوساتھائن کی سپرے کریں۔
- پوہلی کو تلف کریں تاکہ وہ بیج پیدا نہ کرے۔
- خرلیف کے بیجوں کو جراثیم کش دوائی لگا کر بوئیں۔
- بونے سے پہلے کپاس کے بیج کو دھوپ میں پتلی تہہ میں ڈال کر سکھائیں تاکہ گلابی سنڈی تلف ہو جائے۔ کپاس کے بیج کو زہریلے دھواں اور زہروں سے صاف کریں۔

سبزیاں

خربوزہ

- آم اور کریلا فروٹ مکھی کے خلاف ڈپٹیرکس سپرے کریں۔
- پیاز کے تھرپس کے لئے میتھائیل پراتھان کا سپرے کریں۔
- بینگن کے گڑوئیں کے لئے بی ایچ سی یا گوساتھائن کا سپرے کریں۔
- خربوزہ مکھی کے لئے پھل لگنے کے بعد فوراً ڈپٹیرکس یا ڈائی ایلڈرین کی سپرے کریں اور پندرہ پندرہ دن کے بعد یہ عمل دہرائیں اور گلے سڑے پھلوں کو گہرا دبا دیں۔
- دیمک کے لئے ایلڈرین آبپاشی کے پانی کے ساتھ بحساب ڈیڑھ پونڈ فی ایکڑ دیں۔

باغات

- پودوں کے نیچے رینگتی ہوئی گدھیڑی کو پاؤں سے مسل دیں یا کسی سے اکٹھا کر کے مٹی کے تیل والے برتن میں
- ڈال کر تلف کریں۔
- آم کے تیلہ کے لئے میتھائیل پراتھان کی سپرے کریں
- سنگترے، مالٹے کی سنڈی کے لئے بی ایچ سی کا دھوڑا کریں یا اینڈرین کی سپرے کریں۔
- انجیر اور آم کے تنے کے کیڑے کے واسطے پیرا ڈائیکلورو بینزین یا پیٹا سٹاکس سوراخوں میں ڈال کر گارے سے بند کر دیں۔

- بیر کی سونڈی کے لئے شام کو بیر، فالسہ، آڑو پر اینڈرین یا بی ایچ سی کی سپرے کریں۔
- بالوں والی سنڈی کے لئے اینڈرین کی سپرے کریں۔
- سنڈی کو چھتے سے پکڑ کر مٹی کے تیل میں ڈال کر تباہ کریں یا صبح سویرے درختوں کے تنوں پر آگ سے جلا دیں۔

متفرق

- گوداموں میں گندم کی یا ای، ڈی، سی، ٹی کی دھونی دے کر انہیں کیڑوں سے پاک کریں۔ پھر نیا غلہ لا کر سٹور کریں
- غلہ بھرتے وقت بوریوں پر بی ایچ سی کا سلوشن چھڑک لیں، غلہ صحیح سٹور کریں۔
- سیاہ چیونٹیاں جہاں ہوں اینڈرین سے تلف کریں۔
- زمین میں دیمک کی رانی کو تلاش کر کے ضرور تلف کریں۔
- گندم کے بیج پر کانگیاری کو روکنے کے لئے شمسی حرارت کا عمل کریں۔ بشرطیکہ درجہ حرارت سایہ میں ۱۰۰ درجہ فارن ہیٹ سے کم نہ ہو اور عمل شدہ بیج کو کاشت کے لئے علیحدہ بوریوں میں محفوظ رکھیں۔
- جنگلی سوروں اور گیدڑوں کے خلاف مہم چلائیں۔

جون

(وسط جیٹھ تا وسط ہاڑ)

فصلیں

گندم:

- سابق فصل کا ہر زرعی عمل اس ماہ کے وسط تک ضرور مکمل کر دیں۔
- پیداوار کو صاف گوداموں میں محفوظ کریں یا منڈی بھیج دیں اور بھوسہ کو بہترین طریقہ سے محفوظ کیا جائے۔ کپ یا پلہ بنانا سب سے اچھا ہے۔
- گندم کے وڈھ میں ہل چلائیں (جنرل)

کماد

- کماد کی فصل کی آب پاشی کریں۔
- کماد کی گوڈی اور ملائی مکمل کر لیں۔
- کمزور فصل کو آبپاشی سے قبل نائٹروجن کھاد بشرح دو توڑے فی ایکڑ دوسری بار دیں اور فوراً بعد پانی دے دیں۔

کپاس

- امریکن کپاس کی بوائی اضلاع ملتان۔ رحیم یار خاں۔ مظفر گڑھ۔ ڈیرہ غازیخاں میں شروع ماہ سے کاشت کریں۔ اور ۲۰ جون تک ختم کر دیں۔ کپاس کو لائنوں میں ½۲ فٹ کے فاصلہ پر بذریعہ سنگل رو کاٹن ڈرل یا پور ہل بوئیں جہاں پودے نہ اگیں۔ وہاں ٹچو کے لگا کر پانی دیں۔
- پچھیتی بوائی آخیر ماہ تک ختم کر دیں۔ شرح تخم زیادہ (۱۰ سیر فی ایکڑ) استعمال کریں۔ اور قطاروں کا درمیانی فاصلہ ۲ فٹ رکھیں۔ اگنے کے بعد دو ہفتہ پودوں کو اکیلا اکیلا کر دیں۔
- بونے کے ایک ماہ بعد اگیتی کپاس کو پانی دیں۔ اور چھدرا کریں۔ ہر پودے کو ایک ایک فٹ کا فاصلہ دیں۔ چھدرا کرتے وقت کمزور اور بیمار پودوں کو اکھاڑ دیں۔ نیز غیر مطلوبہ اقسام اور دیسی کپاس کے پودے بھی ساتھ ساتھ نکالتے جائیں۔
- پہلے پانی یا بارش کے بعد گوڈی دیں

دھان

- شرح تخم چار پانچ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔ بیج تندرست اور توانا ہو۔
- ترقی دادہ اقسام جھونا ۳۴۹، ماہیڑ ۳۴۶، سٹھرا ۲۷۸، پلمن ۲۴۶، ٹسکن ۷، ۱۴۔ اور باسمتی ۳۷۰ بوئیں۔
- پنیری کے لیے ایک سیر بیج چھ مرلہ میں بوئیں۔ اس طرح پود زیادہ توانا اور تندرست ہوتی ہے
- لاہور ڈویژن، سرگودھا ڈویژن، اضلاع ملتان اور منٹگمری میں یکم جون سے دھان کی پنیری کاشت کریں خشک بیج کو بونے سے پہلے پانچ فیصد نمک محلول میں بھگوئیں۔ تاکہ بے جان اور کمزور دانے اوپر تیر آئیں۔ ان کو علیحدہ کر لیں۔ پنیری کے لیے چھوٹی چھوٹی کیاریاں بنا کر ان میں بیج چھڑک دیں۔ اور پختہ گوبر کی کھاد سے اسے ڈھانپ دیں اور پانی۔ خیال رہے کہ بیج ایک طرف جمع نہ ہونے دیں۔ بعد ازاں ہر تیسرے چوتھے روز پانی دیتے رہیں لیکن پانی زیادہ عرصہ کھڑا نہ ہونے پائے۔ پانچ چھ ہفتہ میں پنیری تیار ہو جائے گی۔ کدو کی پنیری بونے کے لیے زمین کو اچھی طرح کدو کر لیں اور انگوری بار ہوا بیج گدلے پانی میں چھٹہ دیں۔ پھر ایک ہفتہ تک ہر روز شام کو پانی نکال دیں اور صبح کو تازہ پانی دیں۔ اس کے بعد پانی لگاتار کھڑا رکھیں۔ ورنہ جڑی بوٹیاں اگ آئیں گی۔ البتہ پانی وقتاً فوقتاً بدلتے رہیں پنیری چار پانچ ہفتہ میں تیار ہو جائے گی۔
- کمزور پنیری کو دس پندرہ روز بعد ½ سیر فی مرلہ نائٹروجن کھاد آبپاشی کے ہمراہ دیں۔ کھاد کو پوٹلی میں باندھ کر

پانی کے نیچے میں رکھ دیں۔

- خشک پنیری کی حسب ضرورت گوڈی بھی کرتے رہیں۔ کدو کی پنیری میں گوڈی کی چنداں ضرورت نہیں۔ زمین میں اچھی طرح سے کدو کرنے سے جڑی بوٹیاں گل سڑ جاتی ہیں۔ اور کھاد کا کام دیتی ہیں جس سے پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے

تمباکو

- آب پاشی و گوڈی جاری رکھیں۔ غیر ضروری پھول ڈنگوئے توڑتے رہیں۔ آخر ماہ میں جب پتے سنہرے پیلے ہو جائیں تو فصل کی برداشت شروع کریں۔

مکئی

- زمین کی تیاری شروع رکھیں۔

متفرق

- ماہ رواں کھیتوں سے جڑی بوٹیاں اور گھاس تلف کرنے کا بہترین موسم ہوتا ہے لہٰذا کوشش کریں کہ کھیتوں سے ہر قسم کی بوٹیوں کا پوری طرح سے صفایا ہو جائے۔ خالی زمین ہل چلا کر کھلا چھوڑ دینے سے جڑی بوٹیاں اور گھاس خشک ہو جاتا ہے۔

چارے

جوار

- درمیانی موسم کی فصل کی کاشت ختم کریں۔
- اگیتی فصل کو کھاد بشرح ایک تا دو توڑے فی ایکڑ قبل از آبپاشی استعمال کریں۔ کھاد پتوں پر نہ گرنے پائے جوار کے ہمراہ دوسرے چارہ جات مثلاً رواں، موٹھ، گوارہ، مونگ وغیرہ مخلوط کاشت کریں۔ اس سے پیداوار اور غذائیت میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔

باجرہ، نیپئر، ہائی برڈ

- فصل کی آب پاشی کریں۔ اگیتی فصل کی برداشت جاری رکھیں

متفرق خریف

- بیج کے لیے بوئی جانے والی فصلوں مثلاً جوار، مکچری اور چھینٹے چارہ جات کے لیے مختص کردہ کھیتوں میں بشرح

دس گڈے فی ایکڑ دیسی کھاد ڈالیں۔

برسیم ولوسن

- بیج کے لیے چھوڑی ہوئی برسیم اور لوسن کی فصلوں کو کاٹ لیں اور ان کی گہائی کریں۔ لوسن چارہ کی آبپاشی کریں۔

سبزیاں

مرچ

- منتقل شدہ فصل کی آب پاشی جاری رکھیں۔ اور اس کی گوڈی کریں
- چوندی دار فصل کی آبپاشی اور گوڈی کریں۔ پھول آنے پر نائٹروجن کھاد بشرح ایک توڑا فی ایکڑ قبل از آبپاشی دیں۔

شکر قندی

- فصل کی آبپاشی کریں۔ مناسب گوڈی وگوڈی کریں۔
- بیلوں کو ایک دو دفعہ پلٹ دیں۔ تاکہ وہ نئی جڑیں زمین میں لگا سکیں۔

خربوزہ

- پختہ فصل سے پھل حاصل کریں۔
- آبپاشی کا سلسلہ بند کریں۔ آبپاشی جاری رکھنے سے فصل کی مٹھاس کم ہو جاتی ہے۔
- بیمار پھل کو توڑ کر دو تین فٹ گہرا زمین میں دبا دیں۔

پیاز

- فصل کو پانی دے کر وسط ماہ تک پوری طرح برداشت کریں اور گٹھوں کو دھوپ میں نہ پڑا رہنے دیں۔
- زخمی اور بیمار دانوں کو ایک طرف علیحدہ کر دیں۔
- باقی تندرست پیداوار کی بھی درجہ بندی کریں تاکہ منڈی میں مناسب دام ملیں سٹور میں بھی بیمار دانے علیحدہ کرتے ہیں
- پیاز کی باقی ماندہ فصل برداشت کریں۔ بہتر ہے کہ پیاز صبح یا شام کے وقت اکھاڑا جائے۔ ورنہ اس کے
- گل جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

بھنڈی

- سرسبز بھنڈی کی آب پاشی جاری رکھیں اور برداشت بھی جاری رکھیں۔

- گول بینگن کی پود لگائیں۔
- موسمی فصل کو بھی برداشت کریں۔

ٹماٹر

- سرمائی اگیتی فصل کے لیے پود بونا شروع کر دیں
- موجودہ فصل کی آب پاشی اور برداشت جاری رکھیں۔
- پودوں کو سہارا دیں۔

بھنڈی

- ہفتہ وار آبپاشی اور نلائی باقاعدہ کرتے رہیں۔
- برداشت جاری رکھیں۔ پھل کو ہر دوسرے تیسرے روز توڑتے رہیں

ٹینڈہ

- فصل کی آبپاشی جاری رکھیں
- برداشت جاری رکھیں

کریلا

- آب پاشی اور نلائی کرتے رہیں۔ برداشت جاری رکھیں۔
- بیلوں کو نالیوں سے نکال کر کھیلیوں پر کر دینا چاہیئے۔ تاکہ پانی لگنے سے بیلیں اور پھل گل سڑ کر خراب نہ ہونا رہے۔

گھیا کدو

- پچھیتی کاشت شروع کریں پچھیتی فصل کے لیے لمبے کدو کی کاشت زیادہ موزوں ہے۔ اگیتی فصل کی آبپاشی کریں۔ خیال رہے کہ بیلیں پانی میں نہ پڑی رہیں۔ تاکہ پھل گل سڑ کر خراب نہ ہو۔
- مناسب نلائی بھی کریں۔
- فصل کی برداشت شروع رکھیں۔

خربوزہ

- پہلی فصل کی برداشت جاری رکھیں اور آب پاشی بند کریں
- معمولی نلائی بھی کریں۔

اروی

- آب پاشی اور گوڈی جاری رکھیں
- پودوں کو مٹی چڑھائیں۔

ادرک

- آبپاشی اور گوڈی جاری رکھیں
- پودوں کو مٹی بھی چڑھائیں۔

ہلدی

- آبپاشی باقاعدگی سے کرتے رہیں۔
- پودوں کے گرد مٹی بھی چڑھائیں
- فصل کو ہر ہفتہ حسب ضرورت پانی دیتے رہیں

متفرق

- موسم سرما کی سبزیوں کے لیے زمین کی تیاری شروع کریں

پھول گوبھی

- اگیتی قسم کا بیج کیاریوں میں لگا دیں اور اسے گرمی سے بچائیں۔ پود میں پانی نہ کھڑا ہونے دیں، ورنہ بیماری لگ جائے گی اور پود مر جائے گی۔

باغات

ترشاوہ

- آبپاشی گوڈی اور جڑی کی تلفی کا خاص خیال رکھیں
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کا یہ بہترین وقت ہے۔ یعنی برسات شروع ہونے سے پہلے تمام جڑی بوٹیاں تلف کر دیجائیں۔

آم

- اگیتی اقسام مثلاً مالدہ وغیرہ کی برداشت کریں۔ جب ٹپکا شروع ہو جائے تو تمام پھل اتار کر پال میں رکھ لیں۔
- آبپاشی گوڈی کا خیال رکھیں۔

- برداشت کے ساتھ ساتھ بُور کو احتیاط کے ساتھ کاٹ جلا دیں۔

چھوٹے پودوں کو دھوپ اور شدت گرمی سے بچاؤ کی خاطر آبپاشی دنلائی پر خاص توجہ دیں اور ان کے تنوں پر نیلا تھوتھا ملی سفیدی کرتے رہیں۔ پودوں کے نزدیک پانی زیادہ دیر کھڑا نہیں رہنا چاہیئے۔

کھجور

- چھوٹے پودوں کی گرمی سے حفاظت کریں اور آبپاشی باقاعدگی سے کرتے رہیں۔ پتوں کو اکٹھا کر کے سرکنڈا
- یا دھان کی پرالی اوپر باندھ دیں۔

امرود

- بیمار پھل کو چن کر گہرا دبا دیں۔
- چھوٹے پودوں کو دور بنا کر آبپاشی دیں۔

لوکاٹ

- چھوٹے پودوں کو گرمی سے محفوظ رکھنے کا انتظام کریں۔

آڑو۔ آلوچہ

- آلوچہ کی برداشت جاری رکھیں
- آڑو کی برداشت جاری رکھیں اور گندے پھل کو زمین میں دبا دیں۔

متفرق

- موسم برسات میں پھلدار پودے لگانے کے لیے داغ بیل شروع کریں۔ نئے باغ لگانے کیلئے داغ بیل ڈالیں۔ گڑھے کھودے جائیں۔ گڑھوں کا سائز ۳ × ۳ × ۳ رکھیں اور پندرہ بیس روز کھلے رکھنے کے بعد کھاد اور اوپر کی مٹی تینوں ہم وزن لے کر بھر دیں۔

نرسری

- آم کو موقعہ پر چشمہ چڑھانے کا کام اوائل ماہ میں ختم کر دیں۔ پیوندی پودوں کو پیوند سے تین انچ اوپر سے کاٹیں۔ فالسہ کے بیجوں کی بوائی جاری رکھیں۔
- پیوند شدہ آم (بنگلہ) اور کاغذی لیموں کی داب کے پودوں کو علیحدہ کریں اور سایہ میں رکھنے کا انتظام کریں۔ بہاولپور ڈویژن میں زیادہ گرمی کے باعث ماہ جون میں چشمہ چڑھانے کا کام نہیں کرنا چاہیئے۔

- پیوند شدہ آم کے سٹاک کی شاخوں کو کاٹ دیں۔
- ذخیروں کی آبپاشی اور نلائی احتیاط سے کریں۔

تحفظ نباتات

فصلیں

- کپاس کے ٹوکے (بھونڈی) اور سیاہ سر جھینگر کے لیے اینڈرین کا سپرے کریں۔ یا بی۔ ایچ سی کا ڈسٹ کریں۔
- کپاس کے سفید یا زرد تیلہ کے لیے گوساتھائن کی سپرے کریں۔
- دھان کی پنیری کو نفتہ دار اینڈرین سے سپرے کریں۔
- گندم کے بیج کو سورج کی گرمی کے طریقہ سے کانگیاری سے پاک کریں یعنی بیج کو علی الصبح پانی میں بھگو دیں۔ اور چار پانچ گھنٹے بعد اس کو تیز دھوپ میں خشک کرلیں اگر ایک دن میں خشک نہ ہو تو دوسرے روز خشک کریں۔
- جوار اور مکی کے بیج کو دوائی لگا کر بوئیں۔ فیومیگیٹ شدہ بیج بوئیں۔
- کپاس کے بیج کو دھوپ میں پتلی تہہ میں بچھا دیں اور خوب گرم ہونے دیں تاکہ گلابی سنڈے مر جائے۔
- کماد کی گھوڑا مکھی، گڑویں اور چیتروں کے خلاف اینڈرین، گوساتھائن یا میتھائیل پراتھان کا سپرے کریں۔ اور روشنی کا پھندہ بھی لگائیں۔
- کماد کی سرخ جوؤں کے واسطے یا میٹاسسٹاکس کا سپرے کریں
- جوار اور مکی کی کیڑی اور تیلے کے واسطے اینڈرین یا میتھائیل پراتھان کی سپرے کریں۔
- تمباکو کے تیلے کے واسطے اینڈرین یا گوساتھائن کی سپرے کریں۔
- لوسرن کی سنڈی اور تیلے کے واسطے میٹاسسٹاکس کی سپرے کریں
- کپاس کو اکھیڑے کی بیماری سے بچانے کے لیے موٹھ ملا کر کاشت کریں۔

سبزیاں

- بینگن وغیرہ کے ہڈے اور لال بھونڈی کے لیے اینڈرین کی سپرے یا بی ایچ سی کا دھوڑا کریں۔

باغات

- مالٹے سنگترے کی سنڈی۔ آم کے تیلے اور باغ میں بالوں والی سنڈی کے لیے اینڈرین کی سپرے کریں۔

- بیر کے بھونڈ کے واسطے شام کو اینڈرین کی سپرے کریں یا بی۔ایچ۔سی کا دھوڑا۔
- انجیر اور آم کے تنے میں سوراخ کرنے والے کیڑے کے سوراخوں میں میٹاسسٹاکس یا پیراڈائیکلوروبینزین ڈال کر سوراخ گارے سے بند کردیں۔
- پھلوں کی مکھی کے لیے ڈپٹریکس یا ایلڈرین کا سپرے کریں۔
- اگر بارش کا امکان نہ ہو تو سنگترے مالٹے پر کاپر آکسی کلورائیڈ، کاپرے یا بورڈو مکسچر کا سپرے کریں۔

متفرق

- دیمک کے علاج کے واسطے ۲½ پونڈ ایلڈرین آبپاشی کے پانی کے ساتھ دیں یا بی ایچ سی زمین پر ڈسٹ کر کے پانی لگادیں۔
- بھڑوں کے لیے سائی میگ کا دھوڑا کریں یا بی ایچ سی یا ایلڈرین ڈسٹ کریں۔ اگر دیواریں ہوں تو سائی میگ یا بی ایچ سی سوراخ میں داخل کر کے گارے سے منہ بند کردیں۔
- گوداموں میں کھپرے وغیرہ کا حملہ ہو تو ای ڈی سی ٹی کی دھونی کریں۔
- سیاہ چیونٹیوں کے بلوں میں اینڈرین یا ایلڈرین ڈالیں تاکہ وہ ہلاک ہو جائیں۔
- چوہوں کی ہلاکت زنک فاسفائیڈ کی گولیوں اور سائی میگ سے کرتے رہیں۔

جولائی

(وسط ہاڑ تا وسط ساون)

فصلیں

کپاس

- پہلی آبپاشی حسب ضرورت کریں۔ وتر آنے پر لائنوں میں کاشت شدہ فصل کی بذریعہ تر پھالی گوڈی کریں۔
- فصل کمزور ہونے کی صورت میں نائٹروجنی کھاد بشرح ۲ نوڑے فی ایکڑ استعمال کریں۔
- آخر ماہ میں امریکن کپاس میں سے دیسی کپاس کے پودے نکال دیں۔
- چھدرائی شروع ماہ عمل میں لائیں تاکہ پودوں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ رہے۔

کماد

- آبپاشی جاری رکھیں۔
- گوڈی کریں اور مڈھوں پر مٹی چڑھا دیں تاکہ فصل گرنے سے محفوظ ہو جائے۔
- موڈھی فصل میں گوڈی دیں

مکئی

- دوغلی مکئی کی کاشت کے لیئے زمین کی اچھی طرح تیاری کریں۔ کم از کم چھ یا آٹھ بار ہل چلائیں اور تین چار بار سہاگہ پھیریں
- گوبر کی گلی سڑی کھاد بحساب دس تا پندرہ گڈے فی ایکڑ ڈالیں۔
- دوغلی مکئی کے بیج کا انتظام کریں۔ بیج بھٹوں کی حالت میں رکھا ہو تو زیادہ اگاؤ دیتا ہے۔
- بارانی علاقوں میں دیسی مکئی کی کاشت کریں۔

دھان

- دھان کی پنیری کو کھیت میں منتقل کریں یعنی لاب لگائیں۔ لگانے میں دیر پچھیت ہو جائے تو فاصلہ ۶ × ۶ کریں۔
- اگر لائنوں میں لگانا مشکل ہو تو ۸۰ ہزار پودا فی ایکڑ ضرور لگائیں ورنہ پیداوار میں کمی ہو جائے گی۔ عام حالات میں ایک جگہ ایک یا دو پودے لگائیں۔ کیونکہ زیادہ پودے لگانے سے پیداوار میں اضافہ نہیں ہوتا۔ البتہ اگر زمین کمزور ہو یا پچھیت ہو گئی ہو تو دو تین پودے اکٹھے لگائیں۔
- پنیری اکھاڑتے وقت آبپاشی کر لیں تاکہ پودا اکھاڑنے میں آسانی رہے۔
- پود لگانے وقت لائنوں اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ۹" × ۹" رکھیں۔ لاب حتی المقدور لائنوں میں لگائی جائے۔
- کدو تیار کرنے کے لیئے زمین کو لاب لگانے کے پندرہ بیس روز قبل پانی دیں اور کھڑے پانی میں کم از کم ہفتہ ہفتہ کے وقفہ سے ہل چلائیں۔ اور سہاگہ ماریں۔ اچھے کدو کی نشانی سڑانڈ کی سی بو ہے۔
- لاب لگانے کے دو یا تین ہفتہ بعد نائٹروجن کھاد بشرح ۱/۲ توڑا دیں جن کھیتوں میں قدین دھڑی بوٹیاں ظاہر ہو جائیں وہاں تلائی کا انتظام کریں۔
- لاب لگانے کے ایک ماہ بعد تک کھیت میں پانی کھڑا رکھیں ورنہ جڑی بوٹیاں اُگ آئیں گی۔ لاب لگانے کے چالیس روز بعد کھیت کو چھ سات روز کے لیئے سکھا دیں۔

متفرق

- ورجینیا تمباکو کی درجہ بندی کریں اور اسے بھٹیوں میں سکھائیں۔ دیسی تمباکو کو سکھا کر گڑھوں میں دبا کر رستے بنائیں
- جوار اور باجرہ کی فصلوں کی کاشت ختم کر دیں جوار کی قسم نمبر ۱۰۰ اور ۲۹۲ اور باجرہ کی قسم نمبر ا ۱۸ ترقی دادہ اقسام ہیں۔
- خریف کی دالوں مثلاً مونگ، ماش کی کاشت کو ختم کریں۔ مونگ کی ترقی دادہ قسم ۳۰۵ ، ۵۴ ، ۱۷ اور ماش کی

قسم نمبر ۸۰۰،۴۰ کاشت کریں اور فصلوں کی کاشت بھی لائنوں میں کریں۔

- تل اور باجرہ کی کاشت بارشوں کے اوائل میں ہی ختم کریں۔ تمام خالی کھیتوں میں قلبہ رانی کرتے رہیں تاکہ جڑی بوٹیاں تلف ہوتی رہیں۔ بارانی اور کوہی علاقوں میں بارشیں شروع ہونے سے پہلے وٹ بندی مکمل کریں۔

چارے

جوار

- اگیتی بجائی کی اگیتے چارے کی کٹائی کریں۔ موڈھی فصل جوار کو ۲ من امونیم سلفیٹ دے کر پانی لگا دیں تو اس سے چارہ اور بیج دونوں کی خاطر خواہ پیداوار حاصل ہو سکے گی۔
- پچھیتے چارے کی کاشت کریں۔ بیج کی مقدار بیس یا پچیس سیر فی ایکڑ ہو۔
- درمیانی موسم کے چارہ کی آبپاشی کریں۔ نائٹروجن کھاد بشرح ۲ بورے فی ایکڑ ڈال کر آبپاشی کریں۔
- بیج کے لئے جوار کی بجائی کا یہ بہترین مہینہ ہے۔

کراس چری و سوڈان گھاس

- اس ماہ چارے کی آخری کٹائی کریں اور اس کے بعد حسب ضرورت موڈھی فصل بیج بنانے کے لئے چھوڑ دیں۔

مکئی

- مکئی کے چارے کی کاشت جاری رکھیں۔ بیج کی مقدار میں پچیس سیر فی ایکڑ ہو۔

بکچری

- بکچری کے چارے کی بجائی کریں۔ بیج کی مقدار بیس سیر فی ایکڑ ہو۔

کراس مکئی و بکچری

- چارے کے لئے پشت اول کا بیج بوئیں۔ دوسری اور تیسری پشت کے بیج کی پیداوار کم ہوتی ہے۔ اس لئے ہر سال نئے سرے سے پشتِ اول کا بیج تیار کر کے بونا چاہیئے۔

مخلوط چارہ

- جری گوارہ، موٹھ کے چارہ کی کٹائی جاری رکھیں۔ مکئی، باجرہ، چری، سوانک، روان کے چارہ (گاچا) کی

شروع کریں

لوسن

- لوسن کی کٹائی جاری رکھیں۔
- آبپاشی کریں اور لائنوں کے درمیان ہل چلا کر جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ لوسن کے کھیتوں میں بارش کا پانی نہ جمع ہونے پائے۔

سبزیاں

ٹینڈہ

- پچھیتی کاشت کریں۔ قسم دل پسند کاشت کریں۔
- اگیتی اور درمیانی فصل برداشت کریں۔
- آبپاشی کا خاص خیال رکھیں اور ساتھ گوڈی کریں۔ تیار شدہ فصل کو زیادہ پانی نہ دیں کیونکہ اس سے پھل سڑنے شروع ہو جاتے ہیں

گھیا کدو

- درمیانی فصل برداشت کریں۔ پھل نرم ہی توڑ لیں۔
- آبپاشی اور گوڈی باقاعدگی سے کریں۔

گھیا توری

- پچھیتی کاشت ختم کریں۔
- گھیا توری نرم اور کچی ہی توڑ لینی چاہئے۔
- پیداوار منڈی میں بھیجنے کے لئے شام کو ہی برداشت کر لیں تاکہ منڈی میں بروقت پہنچ سکے۔

ٹماٹر

- فصل برداشت کریں
- پودوں کو اور سہارا دینے کا خاص خیال رکھیں
- گلے سڑے پھل توڑ کر گڑھوں میں دبا دیں۔

دوسری فصل کی پود منتقل کریں

مرچ

- فصل کو باقاعدہ پانی دیں۔
- سبز مرچ برائے اچار برداشت کریں
- نائٹروجن کھاد بحساب ۲ توڑے فی ایکڑ آبپاشی کے ہمراہ دیں۔
- پھل احتیاط کے ساتھ توڑیں تاکہ پھول وغیرہ گرنے نہ پائیں۔

بینگن

- دوسری فصل کے لئے گول اور لمبے پھلوں والی دونوں اقسام کی پود بوئیں۔ ایک ایکڑ کے لئے ۴ چھٹانک بیج کافی ہوگا۔
- ہر ہفتہ کے بعد آبپاشی کریں اور وقتاً فوقتاً گوڈی کرتے رہیں۔

کریلا

- فصل کی آبپاشی اور برداشت جاری رکھیں۔

خربوزہ

- پھل کی برداشت ختم کریں۔
- کھیت مٹی پلٹنے والے ہل سے کھول دیں اور بیلوں کو بطور سبز کھاد زمین میں دبا دیں۔
- پھیتی یا کاتکی فصل کی بوائی مکمل کریں۔

پھول گوبھی

- اگیتی فصل کی پود کو شام کے وقت کھیلیوں پر لگائیں اور پانی دیدیں۔
- درمیانی فصل کے لئے پود بو دیں۔
- قطاروں کا درمیانی فاصلہ ½ ۲ فٹ رکھیں اور پودوں کا فاصلہ ۱۵" رکھیں

متفرق

- ہلدی اور اروی کی گوڈی کریں اور مٹی چڑھا دیں۔
- پالک دیسی مولی، رواں، سہانجنا کی بوائی شروع کریں۔

باغات

مالٹا سنگترہ

- پھل کو لُو اور دھوپ سے بچاؤ کے لئے آبپاشی کریں۔
- بارش سے پہلے پہلے باغ میں ہل چلا کر گھاس خشک کر دیں۔
- کمزور پودوں کو نائٹروجن کھاد ایک دفعہ پھر دیں۔

لیموں

- پھل کی برداشت شروع کریں
- آبپاشی کریں۔
- کمزور پودوں کو ولایتی کھاد دیں

امرود

- پھل کی برداشت شروع کریں۔
- پھل سے زیادہ جھکی ہوئی ٹہنیوں کو سہارا دیں۔
- پود بونے کے لئے اچھے اور عمدہ پھل کا چناؤ کریں۔
- پھل کی پیکنگ احتیاط سے کریں۔

کھجور

- اس کا پھل برداشت کریں
- منڈھوں سے پرانی مٹی ہٹا کر نئی مٹی چڑھا دیں۔
- آبپاشی کریں۔

بیر

- درختوں کو گوبر کی کھاد ڈالیں۔

کیلا

- پھل اتارنا شروع کریں۔

- نئے سکرز (بچے) حاصل کرنے کے لئے مڈھوں کے ساتھ مٹی چڑھا دیں۔
- آبپاشی کا خاص خیال رکھیں
- بارش شروع ہونے کے ساتھ ہی نائٹروجن کھاد بھی دیں

آم

- درمیانی اقسام مثلاً دسہری، لنگڑا وغیرہ کے پھل کی ٹپکہ کے شروع ہونے پر برداشت کریں۔
- بُور کو احتیاط کے ساتھ توڑ کر جلائیں۔

ناشپاتی

- اگیتی اقسام کی کاشت کریں۔

آڑو اور آلوچہ

- آڑو اور آلوچہ پھل کی برداشت جاری رکھیں۔

جامن

- جامن کا پھل اتاریں، پھل احتیاط سے توڑیں تاکہ شاخیں ٹوٹنے نہ پائیں۔
- آبپاشی کریں۔

متفرق

- پھل دار پودے لگانے کے لئے گڑھے کھودیں اور پندرہ بیس روز کھلے چھوڑ دیں۔ گڑھوں کی پیمائش
- ۳×۳×۴ فٹ رکھیں
- باغ کے گرد باڑ لگائیں۔

نرسری

- امرود اور لیموں کا بیج آخر ماہ میں بونا شروع کریں۔
- آم کا ذخیرہ تیار کرنے کے لیے آم کی گٹھلیاں بوئیں
- تخمی پودوں کو گملوں میں تبدیل کریں۔
- آم اور جامن کی گٹھلیاں بوئیں۔ بہتر ہوگا۔ اگر آم کی گٹھلیاں ریت اور پختہ کھاد میں دبا دیں۔ پھوٹنے پر انہیں
- باقاعدہ لگا دیں۔

- پیوند شدہ آم کی ناپسندیدہ پھوٹ کاٹ ڈالیں اور پیوندی شاخوں کو سہارا دیں۔
- پیوند شدہ کھٹی کی پھوٹ توڑتے رہیں اور اس کی گوڈی بھی کریں اور ساتھ ہی ساتھ کیمیائی کھاد بھی آبپاشی کے ساتھ دیں۔
- کھٹی کی پود کیاریوں میں منتقل کرنے کے لئے زمین اچھی طرح تیار کریں۔
- کھٹی کا بیج بونے کے لئے زمین تیار کریں اور کیاریاں بنائیں۔
- کھٹی کی پود کیاریوں میں منتقل کرنا شروع کریں۔ یہ کام موسم ٹھنڈا اور بدلنے پر کیا جاتے۔
- اواخر ماہ میں آم کی بغلگیر پیوند شروع کردیں۔
- دیسی آم کے یکسالہ پودوں کو گملوں میں منتقل کریں۔
- فالسہ کی بوئی ہوئی پنیری کو صاف کریں اور پانی دیں۔
- پیوند شدہ بیر کا غیر ضروری پھٹاؤ کاٹتے رہیں۔
- لیموں کی داب لگائیں۔
- سیب اور ناشپاتی کے سٹاک پر اعلیٰ اقسام کا چشمہ چڑھائیں۔
- لوکاٹ کے تخمی پودوں کو گملوں میں تبدیل کریں
- آڑو اور آلوچہ کے روٹ سٹاک پر چشمہ چڑھانے کا کام جاری رکھیں۔

تحفظ نباتات

فصلیں

- کماد کے گڑدیں، گھوڑا مکھی کا علاج بذریعہ سپرے اینڈرین ڈپٹرکس یا میٹاسسٹاکس کریں۔
- کماد کی سرخ جوؤں کا علاج میٹاسسٹاکس یا ڈایا ذی نان کی سپرے سے کریں۔
- کپاس کی سفید مکھی اور تیلے کا علاج بذریعہ سپرے اینڈرین یا گوساتھائن عمل میں لائیں۔
- مکئی اور چری کے گڑدیں اور گھوڑا مکھی کا علاج بذریعہ اینڈرین ڈپٹریکس یا میٹاسسٹاکس سے کریں۔
- دھان کی سنڈی اور ٹڈوں کا علاج بذریعہ سپرے اینڈرین ڈپٹریکس یا میٹاسسٹاکس سے کریں۔ ٹڈوں کے لیے بی۔ ایچ۔ سی کا دھوڑا یا اینڈرین کا علمہ بھی نہایت مفید ہے۔

- مکئی کے ٹڈے کے علاج کے لیے بی ایچ سی کا دھوڑا یا ایلڈرین کا طعمہ بھی نہایت مفید ہے۔

چارے

- چری پر گھوڑا مکھی کے علاج کے لیے اینڈرین یا ڈیپٹریکس کا سپرے کریں
- مکئی اور جوار کے گڑوئیں کے لیے اینڈرین اور ڈیپٹریکس یا میٹاسسٹاکس کا سپرے عمل میں لائیں۔

احتیاط

- سپرے شدہ چارہ کی فصل کم از کم پندرہ دن مویشیوں کو نہ کھلائیں۔

سبزیاں

- بینگن کے گڑوئیں اور ہڈا کے علاج کے لیے اینڈرین ڈیپٹریکس یا میٹاسسٹاکس اور کدو ٹینڈے کریلوں پر لال بھونڈی کے علاج کے لئے بی ایچ سی کا دھوڑا یا ایلڈرین کا سپرے کریں۔

باغات

- امرود میں پھلوں کی مکھی کے انسداد کے لئے ڈیپٹریکس کا سپرے کریں، ڈیپٹریکس کا چھڑکاؤ زیادہ مفید ہے، مالٹے اور سنگترے کی سفید مکھی۔ تیلا اور سندی کے علاج کے لئے اینڈرین
- کا سپرے کریں۔ مالٹے اور سنگترے کی بیماریوں مثلاً کوڑھ اور سوکھا کے انسداد کے لئے پیری ناکس، فرسیٹ، بورڈ مکسچر، کا بار بار سپرے کریں۔ نرسریوں کو مذکورہ بالا کیڑوں و بیماریوں بچانے کے لئے بھی اوپر دی ہوئی مناسب دوائیوں سے سپرے کریں۔

متفرق

- غلے کو نقصان دہ کیڑوں مثلاً کھپرا۔ دھورا۔ سسری وغیرہ سے محفوظ کریں۔
- اگر گودام میں غلہ موجود ہو تو اس صورت میں ای۔ڈی۔سی۔ٹی یا ایتھلیین ڈائی برومائیڈ استعمال کریں۔
- گندم کی کانگیاری کا علاج بارشوں سے قبل شمسی طریقہ حرارت سے کریں۔
- گندم کے بیج کو جس دن دھوپ خوب چمک رہی ہو دن کے دس بجے سے لے کر ۲ بجے دوپہر تک
- دھوپ سے گرم کردہ پانی کے ٹب میں بھگوئیں پھر بیج کو پانی سے نکال کر خشک کر لیں اور محفوظ رکھیں۔
- چوہوں اور سیہہ کے علاج کے لئے زنک فاسفائیڈ کے طعمے استعمال کریں۔ اندھے چوہوں کے لئے سائی میگ یا سائنوگیس بلوں میں پمپ کریں۔

- دیمک کے انسداد کے لئے ایلڈرین پانچ حصہ مٹی میں ملا کر کھیت میں بکھیر کر آبپاشی کرنا چاہئے۔
- بارانی علاقوں میں کاشت کرنے سے پہلے ایلڈرین ڈال دینی چاہئے۔

اگست

(وسط ساون تا وسط بھادوں)

فصلیں

گندم

- گندم کی کاشت کے لئے زمین میں ہل چلاتے رہیں۔

کپاس

- کپاس کو پھول ڈوڈی کرنے پر دو توڑے فی ایکڑ نائٹروجن دے کر آبپاشی دیں۔
- امریکن کپاس سے دیسی پودے نکالنے کا کام مکمل کریں۔
- لائنوں میں کاشتہ کپاس کی نلائی کا کام بذریعہ تر پھالی ختم کریں۔ چھوٹے زمینداروں کو گوڈی کسولہ سے کرنی چاہیئے۔
- بارش کم یا نہ ہونے کی صورت میں فصل کی آبپاشی جاری رکھیں۔

کماد

- بارش نہ ہونے کی صورت میں کماد کی فصل کی آبپاشی جاری رکھیں۔

دھان

- دھان کی پنیری منتقل کرنے کا کام ۱۰ اگست سے پہلے پہلے ختم کر لیں ۔
- پنیری منتقل کرنے سے پہلے زمین میں کدو کرنے کا مناسب اہتمام کریں ۔ لاب لگانے کے پندرہ بیس دن بعد کیمیائی کھاد بشرح ایک توڑا بذریعہ چھٹا دیں ۔ چھٹا دوپہر کے وقت جب اوس وغیرہ نہ ہو دیا جائے ۔
- جن کھیتوں میں ندین (جڑی بوٹیاں ، وغیرہ ظاہر ہو جائیں وہاں نلائی کا مناسب انتظام کریں ۔

مکئی

- دوغلی مکئی کی کاشت کو فروغ دیں اور اس کا بیج لے ڈی سی کے ڈپوؤں سے حاصل کریں ۔
- دوغلی مکئی کا بیج بحساب ۱۲ سیر فی ایکڑ استعمال کریں ۔ بھٹوں کی صورت میں بیج ۱۵ سیر تک استعمال کریں ۔
- مکئی کی کاشت کا بہترین موسم ماہِ اگست کا پہلا پندرھواڑہ ہے لہذا یکم اگست سے شروع کریں ۔
- مکئی کو دو سے اڑھائی فٹ کے فاصلہ پر لائنوں میں بذریعہ سنگل رو کاٹن ڈرل کاشت کریں ۔ اگنے پر چھدرائی کر کے پودوں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ رکھیں ۔
- مکئی کی کاشت کے لئے زمین اچھی طرح تیار شدہ ہو اور گوبر کی گلی سڑی کھاد کے کم از کم دس پندرہ گڈے دیئے جا چکے ہوں ۔
- کمزور زمین کی صورت میں کیمیائی کھاد سپر فاسفیٹ ایک توڑا فی ایکڑ زوئی کے بعد سیاڑوں میں ڈال کر سہاگہ ماریں اور اس کے بعد بیجائی کریں ۔

متفرق

- بارش کے پانی کو ضائع ہونے سے بچانے کے لئے کھیتوں کی منڈیروں کو مضبوط کریں اور نکے وغیرہ بھی بند کریں ۔
- وتر آنے پر خالی کھیتوں میں نمی کو محفوظ کرنے کے لئے فوراً ہل یا ترپھالی چلائیں ۔ اس کے بعد ہلکا سہاگہ چلانے سے وتر بہتر محفوظ ہوتا ہے ۔

چارے

برسیم۔

- فصل برسیم کے لئے زمین کی تیاری کریں اور کمزور زمینوں میں گوبر کی کھاد بشرح ۵ا گڈے فی ایکڑ ڈالیں۔

لوسن

- لوسن کی آبپاشی و کٹائی جاری رکھیں ۔
- کھیتوں سے بارش کے فالتو پانی کی نکاسی کا خیال رکھیں ۔
- اس ماہ لوسن کے کھیت میں جڑی بوٹیاں کثرت سے اُگ آتی ہیں انہیں نکالیں ۔

جوار و بکچری

- خریف کے درمیانے چارے کی کٹائی جاری رکھیں اور آبپاشی بھی کرتے رہیں۔ پچھیتے چارے کو پانی دیں اور کیمیائی کھاد بشرح ۲ توڑے فی ایکڑ آبپاشی سے پہلے دیں۔ بکچری کو بطور پچھیتا چارہ کاشت کریں۔
- بوائی سے پیشتر زمین اچھی طرح تیار کر لی جائے۔ جوار کا بیج پچیس یا تیس سیر فی ایکڑ کی شرح سے ڈالیں بکچری کی کاشت کے لئے یہ مہینہ بے حد موزوں ہے۔ اس کے لئے بیس سیر بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ چارہ کے لئے اچھی زمین کا انتخاب کریں اور تیاری زمین بھی تسلی بخش ہو۔ آبپاشی اور کیمیائی کھاد کے استعمال کا خاص خیال رکھیں ۔
- گاچا کی کاشت جاری رکھیں۔ اگیتے کاشت شدہ گاچا کو کیمیائی کھاد بشرح ۲ توڑے فی ایکڑ دیں۔
- غلہ اور زرآور فصلات میں غیر پھلی دار فصلات چارہ کاشت کرنے سے گریز کریں اور چارہ کی فصل خاص اہتمام کے ساتھ علیحدہ کاشت کریں ۔

سبزیاں

آلو

- موسم خزاں کی فصل کے لئے زمین کی تیاری شروع کر دیں ۔ زمین میں ۲۳ گڈے گوبر کی کھاد کے ڈال کر ہل چلائیں اور اس کو ایک دفعہ پانی دے دیں تاکہ کھاد اچھی طرح گل سڑ جائے ۔

مرچ

- فصل کی باقاعدہ آبپاشی کریں ۔
- سبز مرچ برائے اچار برداشت کریں ۔
- کمزور فصل کو نائٹروجن کھاد دو توڑے فی ایکڑ آبپاشی کے ہمراہ دیں ۔
- پھل احتیاط سے توڑیں تاکہ پھول وغیرہ گرنے نہ پائیں ۔

بینگن

- دوسری فصل کی پود منتقل کریں ۔
- اگیتی سرہندی فصل کی برداشت شروع کریں ۔

ٹماٹر

- دوسری فصل کی پود کو کھیت میں منتقل کرنے کے کام کو عمل میں لائیں ۔
- پہلی فصل کے پھل کی برداشت جاری رکھیں ۔
- گلے سڑے پھل توڑ کر کھاد کے گڑھے میں ڈال دیں ۔

گھیا کدو

- فصل کی برداشت ختم کریں ۔

گھیا توری

- فصل کی برداشت جاری رکھیں ۔

خربوزہ

- کاتکی فصل کی کاشت جاری رکھیں ۔
- ہر پانی کے بعد وتر آنے پر گوڈی کریں ۔

اروی

- فصل کی برداشت کا کام عمل میں لائیں ۔

ہلدی

- ہلدی کی آبپاشی جاری رکھیں ۔

- فصل کی نلائی کریں اور پودوں کے مڈھوں کے ساتھ مٹی چڑھائیں۔
- فصل کو دو بوری نائٹروجنی کھاد پانی سے پہلے ڈالیں۔

کریلا

- فصل کو آبپاشی کرتے رہیں۔
- فصل کی برداشت جاری رکھیں۔
- گلا سڑا پھل توڑ کر گڑھوں میں دبا دیں۔

پالک

- پالک کی کاشت جاری رکھیں۔
- سابقہ فصل پالک کی برداشت شروع کریں۔

پھول گوبھی

- درمیانی فصل کی پود بونے کا کام جاری رکھیں۔
- اگیتی پھول گوبھی کی پود کی منتقلی جاری رکھیں۔ پنیری شام کے وقت منتقل کریں۔ صرف تندرست
- اور اچھے پودے ہی لگائیں۔ پودا منتقل کرنے کے فوراً بعد پانی دیں اور اگلے دو پانی تین تین چار چار روز کے وقفہ کے بعد دیں اور جو پودے جڑ نہ پکڑ سکیں ان کی جگہ نئے پودے لگائیں۔

گانٹھ گوبھی

- اگیتی فصل کی پنیری کاشت کریں۔

مولی

- اگیتی فصل کی کاشت آخر ماہ میں شروع کریں۔

متفرق

- موسم سرما کی سبزیوں کے لئے زمین کی تیاری جاری رکھیں۔ متعدد بار ہل اور سہاگہ چلا کر مویشیوں کی گلی سڑی کھاد بحساب ۱۶ تا ۲۰ گڈے فی ایکڑ استعمال کریں۔

باغات

سنگترہ ۔ مالٹا

- آبپاشی کرتے رہیں ۔
- کمزور پودوں کو کیمیائی کھاد حسب ضرورت دیں ۔

لیموں و میٹھے

- پھل برداشت کریں ۔
- آبپاشی عمل میں لائیں ۔

آم

- پچھیتی اقسام کی برداشت شروع کریں ۔
- آم کے بٹور کو احتیاط سے توڑیں اور گڑھوں میں دبا دیں یا جلا دیں ۔
- پودوں کو باقاعدہ کیمیائی یا گوبر کی کھاد یا ہر دو بلحاظ عمر اور حالات پوداجات دیں ۔ پہلے گوڈی کر کے
- کھاد بکھیریں اور پھر اس کے بعد گوڈی سے اچھی طرح کھاد ملا کر آبپاشی کریں ۔

امرود

- موسم گرما کے پھل کی برداشت جاری رکھیں ۔

کھجور

- پھل برداشت کریں ۔ آبپاشی جاری رکھیں ۔
- پھل کو پرندوں اور بارش وغیرہ سے بچائیں ۔
- مڈھوں پر مٹی چڑھا دیں ۔
- پھل توڑنے کے بعد پتوں کی ہلکی کانٹ چھانٹ کر دیں ۔

انار

- پھل کی برداشت جاری رکھیں ۔

بیر

- دیسی کھاد ڈالیں اور آبپاشی کریں۔

سیب و ناشپاتی

- پھل کی برداشت کریں۔

لوکاٹ

- پودوں کو بلحاظ عمر و صحت دیسی کھاد دیں۔

آڑو۔ آلوچہ۔ بادام

- پچھیتی اقسام کی برداشت کریں۔

متفرق

- پودے لگانے کے لئے نکالے ہوئے گڑھوں کو ہم وزن مٹی۔ بھل اور مویشیوں کی پختہ کھاد سے بھر دیں اور پانی دے دیں۔
- آخر ماہ میں گڑھوں میں پودے نصب کرنے کا کام شروع کر دیں۔ شجر کاری کا سلسلہ بھی جاری رکھیں۔
- ہوا توڑ باڑ لگانے کا کام مکمل کر لیں۔

نرسری

- امرود، لیموں، جامن، آم کی بوائی جاری رکھیں۔ کاغذی لیموں کی دابیں لگائیں۔
- آم کی گٹھلیاں تمدار جگہ پر اکٹھی کرتے رہیں اور بعد میں پھوٹنے پر باقاعدہ نرسری میں بو دیں۔
- پیوند شدہ کھٹی کی پھوٹ توڑ ڈالیں۔
- کھٹی کی پیوند وسط اگست کے بعد شروع کریں۔
- چھوٹی کھٹی کی پود کی منتقلی کیاریوں میں جاری رکھیں۔ کھٹی کا بیج برائے پود بوئیں۔
- شروع ماہ میں تخمی آم کے پودوں کو گملوں میں منتقل کریں۔ آم کی بغل گیر پیوند آخر ماہ میں شروع کریں۔
- توت کی پیوند شروع کریں۔
- نرسری کی صفائی کا پورا خیال رکھیں۔
- پنیری کو اس ماہ میں امونیم سلفیٹ ½ سیر فی مرلہ دیں۔ یوریا کی مقدار اس سے آدھی رکھیں۔

- سیب اور ناشپاتی کے سٹاک پر اعلیٰ قسم کا چشمہ چڑھائیں۔
- لوکاٹ کے تخمی پودوں کو بغلگیر پیوند لگائیں اور پیوند کے لئے پودوں کو گملوں میں تبدیل کر دیں۔
- آڑو۔آلوچہ۔روٹ سٹاک پر چشمہ چڑھانے کا عمل جاری رکھیں۔

تحفظ نباتات

فصلیں

- کپاس کی سفید مکھی اور تیلے کا علاج گوسا تھائن یا انڈرین کے سپرے سے کریں۔ یہ کام پھول لگنے سے پہلے کرنا چاہیئے۔
- مکئی اور جری کی کیڑی اور گھوڑا مکھی کا دفعیہ، ڈپٹرکس یا انڈرین کی سپرے سے کریں۔
- دھان کے ٹڈوں کے لئے ایلڈرین کا سپرے یا بی ایچ سی کا دھوڑا کریں۔
- وٹوں پر خاص توجہ دیں۔ کیونکہ ٹڈے زیادہ تر وہیں رہتے ہیں۔ ایلڈرین یا بی ایچ سی کا طعمہ بھی وٹوں پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

چارے

- مکئی اور جوار کی کیڑی کے واسطے اینڈرین یا میٹا سسٹاکس کا سپرے کریں۔

سبزیاں

- بینگن کے ٹڈے کے علاج کے لئے بی ایچ سی اور ڈیپٹرکس استعمال کریں یا اینڈرین کا سپرے کریں۔
- بینگن کی کیڑی کے واسطے میٹا سسٹاکس یا ڈیپٹریکس کا سپرے کریں۔
- ٹینڈے اور کریلوں پر لال بھونڈی کے علاج کے لئے اینڈرین یا ایلڈرین کا سپرے کریں۔ بیلوں پر بی ایچ سی کا استعمال ممنوع ہے۔ کیونکہ بیلیں جل جاتی ہیں۔

باغات

- امرود پر پھلوں کی مکھی کے انسداد کے لئے ڈیپٹرکس یا ڈائی زی نان کی سپرے کریں۔
- مالٹے، سنگترے کی مکھیاں، تیلا اور سرنگی سنڈی کے علاج کے لئے میٹا سسٹاکس کا سپرے کریں۔
- مالٹے، سنگترے کی بیماریوں مثلاً کوڑھ اور سوکا کے انسداد کے لئے پیری ناکس۔ زرلیٹ یا فرسیٹ کا سپرے

یا بورڈو مکسچر کا سپرے کریں۔

- نرسری کے سپرے کے لئے کاپر آکسی کلورائڈ اور اینڈرین سپرے کریں تا کہ وہ کیڑوں اور بیماریوں سے محفوظ رہ سکے۔

متفرق

- گوداموں میں ای ڈی سی ٹی کی دھونی دے کر غلہ کو کیڑوں کے حملہ سے بچائیں۔
- چوہوں کے انسداد کے لئے زنک فاسفائڈ کی گولیاں بنا کر استعمال کریں۔ چوہوں کے بلوں میں سائنوگیس ڈسٹ کریں۔ یا سائی میگ پمپ کے ذریعے استعمال کریں اس سلسلہ میں کماد کی فصل کی طرف خاص دھیان دیں۔
- باغات میں دیمک کے انسداد کے لئے ایلڈرین آبپاشی کے وقت پانی میں ڈالے جائیں۔

احتیاط

- کوئی بھی سپرے شدہ چارہ یا دیگر فصل سپرے کرنے کے دن سے پندرہ دن کے اندر اندر مویشیوں کو نہ کھلائیں اور نہ ہی سبزی وغیرہ خود استعمال کریں۔
- پھل کی مکھی کا حملہ شدہ اور سڑا ہوا پھل اور سبزی یونہی نہ پھینکیں۔ بلکہ اکٹھا کر کے ایک دو فٹ گہرے گڑھے میں دبا دیں تا کہ سنڈیوں سے مکھیاں بن کر بیماری بڑھنے نہ پائے۔
- میٹا سسٹاکس کا استعمال صرف چھوٹی چھوٹی فصل پر باغات پر صبح کے وقت ہی عمل میں لایا جانا چاہیے۔

ستمبر

(وسط بھادوں تا وسط اسوج)

فصلیں

کپاس

- امریکن کپاس کی آبپاشی جاری رکھیں اور پھول آنے کے وقت پانی کی کمی نہ آنے دیں۔
- دیسی کپاس کی چنائی دوسرے پندرھواڑہ میں شروع کر دیں۔ کپاس کو چن کر نمدار جگہ پر نہ رکھیں۔ چنتے وقت پتی اور مٹی وغیرہ کو ساتھ شامل نہ ہونے دیں۔ چنائی شبنم کے اڑ جانے کے بعد کریں۔
- دیسی کپاس کی فصل میں پھول بننے پر آبپاشی کا سلسلہ بند کر دیں۔

کماد

- کماد کی فصل کی آبپاشی جاری رکھیں۔
- اگر فصل گرنے کا احتمال ہو تو چار چار پودوں کو اکٹھا کر کے باندھ دیں۔

مکئی

- لائنوں میں کاشت شدہ فصل کی بذریعہ ترپھالی نلائی کریں۔ آخر ماہ میں گوڈی کے وقت پودوں پر
- مٹی چڑھاتے رہیں۔

- اگیتی فصل کی آبپاشی شروع کر دیں ۔
- جب فصل ایک ڈیڑھ فٹ بڑھ جائے تو نائٹروجن کھاد کی پہلی قسط بشرح ایک سے ڈیڑھ بوری فی ایکڑ آبپاشی کے ہمراہ دیں۔ کھاد اس وقت دیں جب شبنم خشک ہو چکی ہو۔ خیال رکھیں کہ کھاد پودوں کی کونپلوں یا پتوں پر نہ پڑے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ جہاں ضرورت ہو فصل کی چھدرائی کریں اور بیمار پودوں کو فصل سے نکال دیں۔ گوڈی بعد دوپہر کریں ۔

دھان

- آبپاشی کا سلسلہ جاری رکھیں۔
- کھیت میں کھڑے پانی کو حتی المقدور تبدیل کرتے رہیں ۔
- فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔

گوارہ سبز کھاد

- سبز کھاد کے لئے بویا ہوا گوارہ ۱۵ ستمبر سے پہلے مٹی پلٹنے والے ہل کی مدد سے دبا دیں اور افسران نہر کو اطلاع دے دیں تاکہ آبیانہ معاف ہو جائے ۔
- گوارہ دبانے کے بعد بارش نہ ہونے کی صورت میں کھیت کو پانی دے دیں تاکہ سبز کھاد اچھی طرح گل سڑ کر مفید ثابت ہو سکے ۔

نخود

- نخود کی بوائی شروع کریں ۔
- بیماری سے متاثرہ کھیتوں والا بیج ہرگز استعمال نہ کریں ۔ ترقی دادہ قسم سی ۶۱۲ اور سی ۳۴/ ۱۲ اور سی ۲۷، کا بیج حاصل کریں جو کہ مشہور بیماری جھلساؤ (بلائٹ) سے محفوظ رہتا ہے۔
- شرح بیج بحساب ۱۶ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔
- بیج کو لائنوں میں بذریعہ پور کاشت کریں ۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ رکھیں ۔
- بوائی سے دس پندرہ روز پیشتر ایک توڑا سپر فاسفیٹ استعمال کریں ۔

گندم

- کھیتوں کی تیاری پورے اہتمام سے جاری رکھیں۔ ہر کھیت میں کم از کم آٹھ دفعہ ہل اور چار دفعہ

سہاگہ چلائیں۔

● سپر فاسفیٹ ایک توڑا اور نائٹروجن کھاد ایک توڑا فی ایکڑ ملا کر ہل چلانے کے بعد بکھیر دیں اور سہاگہ دے دیں۔ گوارہ کو سہاگہ دینے کے بعد اگر آدھا توڑا نائٹروجن کھاد مٹی میں ملا کر فصل پر چھٹہ دے دیا جائے تو ڈنٹھل بہت جلدی گل سڑ جاتے ہیں اور سبز کھاد دبانے کے بعد گندم کی کاشت آسانی سے کی جاسکتی ہے۔

● جڑی بوٹیوں کو ختم کرنے کے لئے گندم بونے سے پہلے "داب" کا عمل بروئے کار لائیں۔

تیل دار اجناس

● تیل دار اجناس مثلاً رایا، توریہ، سرسوں اور تارامیرا کی بوائی شروع کریں۔

● توریا اے اور رایا ایل ترقی دادہ اقسام کی کاشت کو فروغ دیں۔

● شرح تخم ۲ تا ۲ ½ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔

خریف کی دالیں

● خریف کی دالوں، جوار، باجرہ اور تل کی کٹائی شروع کریں۔

متفرق

● بارش کے پانی کو کھیتوں میں اچھی طرح محفوظ کریں۔

● کھیتوں کا وتر قائم رکھنے کے لئے ہل یا تر بچھالی چلائیں۔

● کھیتوں میں غلہ دار فصلوں کے زائد رقبہ کاشت کے تحت ناقابل کاشت رقبہ کو قابل کاشت بنائیں اور ساتھ ہی ساتھ فی ایکڑ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کا بندوبست کریں۔

چارے

برسیم

● اوائل ماہ میں فی ایکڑ گوبر کی کھاد ۱۵ تا ۲۰ گڈے فی ایکڑ ڈالیں۔

● کیمیائی کھاد سپر فاسفیٹ ۲ توڑے فی ایکڑ کی شرح سے چھٹہ کی صورت میں دے کر سہاگہ چلائیں یہ عمل بوائی سے کم از کم پندرہ روز پیشتر کرنا چاہیئے۔

- برسیم کی بوائی اس ماہ میں شروع کریں۔
- شرح تخم کم از کم آٹھ سے دس سیر فی ایکڑ ہو۔ بیج تندرست، صاف اور کاسنی، ریواڑی، پیازی و غیرہ جڑی بوٹیوں سے پاک ہو۔ کاسنی کا بیج علیحدہ کرنے کے لئے برسیم کے بیج کو ۵ فی صد نمک کے محلول میں بھگوئیں اور کاسنی کا بیج جو اوپر آجائے گا علیحدہ نکال لیں اگر کھیت میں پہلی مرتبہ برسیم کاشت کرنا ہو تو کاشت کے وقت برسیم کے بیج کو ٹیکہ لگائیں۔ یہ ٹیکہ محکمہ زراعت کی وساطت سے ایگریکلچرل کیمسٹ لائل پور سے دستیاب ہو سکتا ہے۔ ایسے کھیت میں جہاں پہلے برسیم کاشت نہ کی گئی ہو اور ٹیکہ بھی دستیاب نہ ہو سکے تو گزشتہ فصل برسیم کے کھیت کی اوپر کی چھ انچ کی سطح سے تین من مٹی لے کر بچھا دیں اور پھر کاشت عمل میں لائیں۔
- بیج کا چھٹہ تیار شدہ زمین میں کھڑے پانی میں دیں اور اگر زمین اچھی طرح تیار نہ ہو سکی ہو تو بوائی کے بعد چھاپہ کے ذریعے سطح زمین کے پانی کو گدلا کریں۔
- اگیتی فصل کی پہلی کٹائی سے زیادہ اور جلدی چارہ حاصل کرنے کے لئے برسیم میں جئی یا سرسوں ملا کر بوئیں۔
- برسیم کی بجائی کے ایک ہفتہ بعد فصل کو ایک ہلکا سا پانی دے دیا جائے تاکہ چھوٹے پودے اچھی طرح جڑ پکڑ سکیں۔
- بازار میں عام طور پر پشاور سے آیا ہوا بیج کثرت سے بکتا ہے۔ اس بیج میں نہ صرف یہ کہ کاسنی و دیگر جڑی بوٹیاں کافی ہوتی ہیں بلکہ سست بڑھوتری کی وجہ سے اس کی پیداوار بھی مقامی برسیم سے کم ہوتی ہے۔ اس لئے بازاری بیج بونے کی بجائے زمینداروں کو اپنا بیج استعمال کرنا چاہیئے۔

لوسن

- لوسن اور جئی کے لئے منتخب شدہ کھیتوں میں گوبر کی گلی سڑی کھاد بشرح ۱۵ گڈے فی ایکڑ ڈالیں اور زمین کی تیاری کریں۔ لوسن کی سابقہ فصل کی کٹائی کریں اور آبپاشی جاری رکھیں۔

سینجی شفتل

- شفتل کی بوائی بھی آخر ماہ میں شروع کر دیں۔

خریف کے چارے

- درمیانی موسم کے خریف چارہ جات کی کٹائی کریں اور ان کو پانی دیں۔

- جوار، سوڈان گھاس یچری کے بیج کے لئے بوئی ہوئی فصلوں کی آبپاشی کریں۔

سبزیاں

آلو

- آلو کا بیج سرد خانوں سے اس ماہ کے شروع میں نکال لینا چاہیئے تاکہ تیار ہو جائے۔
- زمین کی تیاری ۱۵ ستمبر تک ختم کریں اور اگیتی فصل کی بجائی ۱۵ تا ۲۵ ستمبر تک کریں۔ عام بجائی اس ماہ کے آخری ہفتہ میں کریں۔ اس کے بعد کاشت کیا ہوا آلو کم پیدا وار دیتا ہے۔ سہاگہ چلانے کے بعد اور کھیلیاں بنانے سے پہلے سپر فاسفیٹ بشرح ۲ توڑے اور نائٹروجن کھاد بشرح ۲ تا ۳ توڑے فی ایکڑ بکھیر کر کھیلیاں بنائیں۔
- آلو کی ترقی دادہ اقسام التمش اور ڈیزائر کاشت کریں اور آلو درمیانے سائز کے بوئیں۔
- شرح تخم بحساب ۱۶ تا ۲۰ من فی ایکڑ رکھیں۔ بیج کو کھیلیوں پر لگائیں۔ کھیلیوں کا درمیانی فاصلہ ۲ فٹ ہو اور پودے کا درمیانی فاصلہ ۷ تا ۹ انچ ہو۔ بیج لگانے کے فوراً بعد پانی دے دیں احتیاط رہے کہ پانی کھیلیوں پر نہ چڑھنے پائے۔

گوبھی

- پھول گوبھی، بند گوبھی اور گانٹھ گوبھی کی پنیری کھیتوں میں منتقل کریں۔
- کھیلیوں کا درمیانی فاصلہ دو تا ڈھائی فٹ رکھیں جبکہ پودوں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ ہو۔
- پھول گوبھی اور بند گوبھی کو کھیلیوں کے ایک ہی طرف لگائیں اور گانٹھ گوبھی کو کھیلیوں کے ہر دو طرف لگائیں۔
- اگیتی کاشتہ فصل کو گوڈی دیں اور آبپاشی کریں۔

مولی، شلغم اور گاجر

- کھیت کی تیاری کے بعد پندرہ گڈے گوبر کی پختہ کھاد استعمال کریں۔
- اچھی تیار شدہ زمین پر اگیتی فصل کاشت کریں۔
- مولی کا بیج چار سیر گاجر کا بیج پانچ سیر اور شلغم کا ڈیڑھ سیر فی ایکڑ کے حساب سے ڈالیں۔ مولی

اور شلغم کو کھیلیوں پر بوئیں۔

- کھیلیوں کا درمیانی فاصلہ ڈیڑھ فٹ ہو جبکہ پودوں کا درمیانی فاصلہ تین چار انچ ہو اور گاجر بذریعہ چھٹہ چھوٹی چھوٹی کیاریوں میں کاشت کریں۔
- مولی اور شلغم کی کیاریوں میں ہر سوراخ میں دو دو تین تین بیج ڈالیں تاکہ روئیدگی اور پیداوار میں یکسانیت اور اضافہ ہو۔
- بونے کے فوراً بعد پانی دیں اور خیال رہے کہ پانی کھیلیوں کے اوپر نہ چڑھے۔

دھنیا۔ پالک۔ میتھی

- زمین کی تیاری ختم کریں۔
- زمین کی تیاری کے وقت پندرہ گڈے گوبر کی کھاد استعمال کریں۔
- دھنیا، پالک، میتھی کی کاشت شروع کریں۔
- پالک کا بیج ۱۲ سے ۱۵ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔
- ان سب کو چھوٹی چھوٹی کیاریوں میں بو کر پانی دے دیں۔
- پالک کی اگیتی فصل کی کٹائی شروع کریں۔
- پالک کی قسم کنڈیری کاشت کریں۔

سلاد

- سلاد کو ۲½ فٹ چوڑی اور ۹ انچ اونچی پٹڑیوں پر کاشت کریں۔
- زمین کی تیاری کے لئے ۲۰ گڈے گوبر کی کھاد ڈالیں۔
- سلاد کا بیج ½ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔
- جب پودے جڑ پکڑ جائیں تو ۹ انچ تا ایک فٹ پر ایک ایک پودا چھوڑ کر باقی پودے اکھاڑ دیں۔

مٹر قسم نمبر ۵۷

- مٹر کی اگیتی فصل کی کاشت شروع کریں۔
- زمین کی تیاری اچھی طرح کریں۔ تیاری کے وقت آٹھ گڈے گوبر کی کھاد ڈالیں۔
- مٹر دو تین فٹ چوڑی پٹڑیوں پر کاشت کریں جبکہ ایک پودے کا فاصلہ دوسرے سے آدھ فٹ ہو۔

- بیج ۱۶ تا ۲۰ سیر ڈالیں اور بونے کے فوراً بعد پانی دیں اور احتیاط رکھیں کہ پانی پٹڑیوں پر نہ چڑھنے پائے۔
- انگریزی اقسام نمبر ۱۰۸ اور نمبر ۳۵ علی الترتیب اگیتی اور درمیانی کاشت کریں۔

سُرخ مرچ

- مرچ کی برداشت اوائل ماہ میں شروع کریں۔ بیج کے لئے اگیتی اور تندرست خوبصورت مرچ کا انتخاب کریں۔
- مرچوں کو ڈھیر کی صورت میں نہ رکھیں کیونکہ ان کے گلنے اور سڑنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

ہلدی

- آبپاشی جاری رکھیں۔
- نلائی کریں اور پودوں پر مٹی چڑھاتے رہیں۔
- فصل کمزور ہونے کی صورت میں نائٹروجن کھاد بشرح ایک توڑا فی ایکڑ اس ماہ کے وسط میں دیں۔

ٹماٹر

- فصل سرما کے ٹماٹر کی بوائی کریں۔
- بوئی ہوئی فصل کی آبپاشی جاری رکھیں۔
- ٹماٹروں کو سہارا دیں۔

شکرقندی

- برداشت شروع کریں۔

بینگن

- آبپاشی اور نلائی جاری رکھیں اور پھل برداشت کرتے رہیں۔

متفرق

- موسم سرما کی سبزیوں کے لئے زمین کی تیاری شروع رکھیں۔ مختلف فصلوں کی گوڈی نلائی اور آبپاشی کا مناسب خیال رکھیں۔
- گنڈھیل کی کاشت کریں۔
- اروی کی برداشت کریں۔

باغات

سنگترہ ۔ مالٹا

- بیمار پھل کو توڑ کر کھاد کے گڑھے میں ڈال دیں اور گہرا دبا دیں ۔
- بارش کم یا نہ ہونے کی صورت میں آبپاشی باقاعدگی سے کرتے رہیں ۔
- سنگترہ اور مالٹا کے لئے باغ لگانا جاری رکھیں ۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۲۲ تا ۲۵ فٹ رکھیں ۔
- موسمِ برسات میں جو کچی شاخیں (WATER SPROUTS) نکل آئیں انہیں کاٹ دیں ۔
- پودوں کے نیچے گھاس پھوس کا قلع قمع کرتے رہیں ۔
- پھل کے بوجھ سے جو شاخیں نیچے جھک جائیں انہیں سہارا دیں ۔ اس عمل کی کنوں سنگترہ میں خاص طور پر ضرورت ہوگی ۔
- پودوں کے گرد مٹی چڑھاتے رہیں تاکہ آبپاشی کا پانی براہِ راست تنے کو نہ لگنے پائے ۔
- چھوٹے پودوں کو مناسب شکل دینے کے لئے ضروری کانٹ چھانٹ کریں ۔

لیموں

- بہت زیادہ پھل سے لدی ہوئی شاخوں کو سہارا دیں ۔
- پھل کی برداشت جاری رکھیں ۔

میٹھا

- پھل برداشت کریں ۔

گریپ فروٹ

- پودوں کی آبپاشی کا خاص خیال رکھیں ۔
- پھل سے جھکی ہوئی شاخوں کو سہارا دیں ۔
- گریپ فروٹ کا نیا باغ لگانا جاری رکھیں ۔
- پودے کا درمیانی فاصلہ ۲۵ فٹ رکھیں ۔

آم

- آم کے پودے لگانے کا موسم برسات بہترین موسم ہے۔ پیوندی آم کے پودوں کو ۳۵ سے ۵۰ فٹ کا فاصلہ دیں۔ جبکہ تخمی آموں کے لئے ۴۰ سے ۵۰ فٹ کا فاصلہ مناسب ہے۔
- اگیتی۔ درمیانی اور پچھیتی اقسام کو علیحدہ علیحدہ بلاکوں میں لگایا جائے۔ مالدہ۔ الفنیو۔ درمیانی کے لئے دسہری، لنگڑا اور پچھیتی اقسام میں ثمر بہشت اور فجری پچھیتی اقسام بوئیں۔ پودے لگانے کے بعد فوراً پانی دیں۔
- آم کے پودوں کی معمولی شاخ تراشی یا کانٹ چھانٹ بھی کریں۔ بیمار، شکستہ، سوکھی اور بے رابطہ شاخیں کاٹ دیں۔
- پودوں کی نلائی بھی کریں تاکہ آئندہ پھل پھول کے لئے زیادہ سے زیادہ نئی شاخیں میسر آسکیں۔
- آبپاشی کا خاص خیال رکھیں۔ پھل اتارنے کے بعد پودوں کی زیادہ سے زیادہ خدمت و پرورش کریں۔ تاکہ پودے اگلے سال بھی باقاعدگی سے پھل دیں۔
- آم کی پچھیتی اقسام کی برداشت کریں۔

کھجور

- کھجور کے پودے کھیتوں میں منتقل کریں ان کا درمیانی فاصلہ بیس فٹ رکھیں۔ انہیں مروجہ طریقہ داغ بیل سے بھی لگانا زیادہ موزوں ہے۔ پودے لگاتے وقت احتیاط رکھیں کہ پودوں پر جڑیں موجود ہوں اور مناسب گڑھے کھود کر دبا دیں۔ اوپر سے اچھی طرح مٹی بھر دیں اور پھر اچھی طرح آبپاشی کرتے رہیں۔
- ہر بیس مادہ پودوں کے لئے ایک نر پودہ لگائیں۔
- سوکھے اور پرانے پتوں کی شاخ تراشی کریں۔
- حلاوی، خودروی، شامران وغیرہ عمدہ اقسام ہیں۔

انار۔ امرود

- ان پھلوں کی برداشت ختم کریں۔
- آبپاشی جاری رکھیں۔

- انار اور امرود کے نئے باغ لگائیں ۔ امرود کے پودوں کا درمیانی فاصلہ بیس پچیس فٹ رکھیں جبکہ
- انار کا درمیانی فاصلہ اٹھارہ بیس فٹ کافی ہے ۔
- امرود کا پھل کمزور اور ہلکی میرا زمین میں بھی کامیاب ہو سکتا ہے ۔

ناشپاتی

- اگیتی اقسام کی برداشت کریں ۔

آلوچہ

- اگیتی اقسام کی برداشت کریں ۔

متفرق

- شفتل ، سینجی وغیرہ لطور سبز کھاد باغ میں کاشت کریں ۔
- کے اندر پھلی دار فصلوں کی کاشت چارہ کے لئے بھی مفید ہے ۔
- باغ کے اندر چنے بھی کاشت ہو سکتے ہیں ۔ یہ پھلی دار فصل ہے اور زمین میں نائٹروجن کی مقدار بڑھانے میں مدد کرتے ہیں ۔ البتہ پھل دار پودوں کو پانی دینے کے لئے نالیاں بنائی جائیں ۔
- باغ کے اندر وسط ستمبر میں آلو کی فصل بھی کامیابی کے ساتھ کاشت کی جا سکتی ہے ۔ لیکن اس فصل کے لئے گوبر کی کھاد تین سے چالیس گڈے فی ایکڑ ڈالنی ضروری ہے تاکہ پھل دار پودوں کی صحت پر برا اثر نہ پڑے ۔

نرسری

- کھٹی کا بیج بوئیں ۔
- سابقہ کھٹی کی منتقلی شروع کریں ۔
- قابلِ پیوند کھٹی کو پیوند کریں ۔
- موقع پر آم کی پیوندی کریں ۔ ساتھ ہی پیوندی آموں کی لکڑی بھی تیار کرتے رہیں ۔
- بیر کی پیوند ختم کریں ۔
- آم کو لنگیر پیوند لگائیں ۔
- امرود کا بیج بوئیں ۔

- نرسری کو ولائتی کھاد امونیم سلفیٹ بحساب ایک سیر فی مرلہ دیں ۔
- نرسری کی صفائی کا خاص خیال رکھیں ۔
- لوکاٹ کے تخمی پودوں کو لنگیر پیوند لگائیں اور پودوں کو پیوند کرنے کے لئے گملوں میں منتقل کریں ۔

تحفظ نباتات

کماد

- فصل بڑی ہونے کی وجہ سے کیڑی کیلئے سپرے کرنا محال ہوتا ہے ۔ لہذا روشنی کے پھندے لگا کر پروانوں کی تلفی کریں ۔
- چوہوں کا زنک فاسفائیڈ کی گولیوں یا سائنو گیس سے قلع قمع کریں ۔

کپاس

- سفید اور سبز تیلا کے لئے کاٹن ڈسٹ کا دھوڑا کریں یا اینڈرین گوساتھائن کپاس کے لئے خاص طور پر مفید خیال کی جاتی ہے ۔ یہ عمل کافی پھول لگ چکنے کے بعد کریں ۔
- کپاس کی سنڈی اور ٹینڈے کی گلابی سنڈی اور لالڑی کے لئے گوساتھیان یا مٹیاسسٹاکس کی سپرے کریں ۔
- کپاس کی پتہ لپیٹ سنڈی کے لئے اینڈرین کی سپرے کریں ۔

مکئی اور جوار

- کیڑی سے بچانے کے لئے اینڈرین یا مٹیاسسٹاکس کی سپرے کریں اور ہفتہ دس دن بعد دہرائیں اسی سے تنے کے گڑوئیں کا علاج بھی ہوتا ہے ۔
- تیلے کے علاج کے لئے گوساتھائن یا مٹیاسسٹاکس کی سپرے کریں ۔

دھان

- دھان کے ٹڈوں کے لئے اینڈرین کی سپرے وٹوں کے نزدیک کریں ۔

سبزیاں

- بینگن کے پھل اور تنے کی سنڈیوں کے لئے اینڈرین ڈی ایلڈرین کا سپرے کریں ۔
- آلو کو مٹی سے ڈھانپ رکھیں اور کاشت سے قبل فارملین کے محلول کا عمل کریں ۔

باغات

- سنگترے کا نیلا اور سبز تیلا، سنگترے کی سنڈھی اور سفید اور سیاہ مکھیوں کے لئے ڈایازی نان یا میٹا سسٹاکس کی سپرے کریں۔
- لیموں کی سنڈی کے لئے اینڈرین کی سپرے کریں۔
- پھل کی مکھیوں اور چوسنے والے پروانوں کے لئے اینڈرین یا ڈپٹریکس کی سپرے کریں۔
- پھل کی مکھیوں کی وجہ سے گلے سڑے امرود یا دیگر پھل چار سے چھ فٹ گڑھے میں دبا دیں۔
- آم کی سوکھی اور بیمار ٹہنیوں کو کاٹ کر تلف کریں اور پودوں پر بورڈو مکسچر کی سپرے کریں۔
- پودے لگانے کے لئے گڑھے بھرتے وقت ایک پاؤ بی۔ ایچ سی مٹی میں ملا لیں تاکہ دیمک کا خطرہ نہ رہے۔

متفرق

- بالوں والی سنڈی اور لشکری سنڈی کا کہیں حملہ ہو تو ایلڈرین یا گوساتھائن کی سپرے کریں۔
- جن کھیتوں میں برسیم یا سرسوں وغیرہ بونی ہو وہاں سے سیاہ کیڑے بذریعہ بی۔ ایچ۔ سی کا ایلڈرین ختم کریں۔
- لوسرن کی سنڈی کے لئے اینڈرین کی سپرے کریں اور تیلے کے لئے گوساتھائن یا بی۔ ایچ۔ سی ڈسٹ کریں۔
- اگر کسی فصل پر دیمک کا حملہ ہو تو ½ ۲ پونڈ ایلڈرین آبپاشی کے پانی میں استعمال کریں۔ یا بی ایچ سی مخصوص جگہ مٹی میں ملا دیں۔
- گوداموں میں ای ڈی سی ٹی کی دھونی کرائیں۔

احتیاط

- جن فصلوں، سبزیوں اور پھلوں پر زہریلی ادویات کا سپرے کیا گیا ہو ان کو سپرے کرنے کے کم از کم بارہ دن بعد تک انسانوں اور حیوانوں کے لئے استعمال نہ کریں اور اس کے بعد بھی سبزیوں اور پھلوں کو دھو لیا جائے۔

موسمِ ربیع



اکتوبر

(وسط اسوج تا وسط کاتک)

فصلیں

کپاس

- چنائی شروع کریں۔ کپاس کو چنتے وقت صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ کپاس کی پتی اور مٹی وغیرہ اس میں شامل نہ ہونے دیں اور نہ ہی چنی ہوئی کپاس کو نم دار جگہ پر رکھیں۔
- کپاس چنتے وقت یہ بھی خیال رکھیں کہ کچے ٹینڈے ٹوٹنے نہ پائیں اور پودوں کی شاخیں وغیرہ نہ ٹوٹیں۔
- امریکن کپاس کی چنائی کا وقفہ پندرہ دن رکھیں تاکہ ٹینڈے پوری طرح کھل جائیں اور پیداوار صاف ستھری اور عمدہ ہو۔ جو ٹینڈے پوری طرح کھلے ہوئے نہ ہوں یعنی کچے ہوں انہیں نہ چنیں۔
- کپاس کو کھیتوں سے چن کر چنائی کا حصہ تقسیم کرنے وقت کسی میلے کپڑے یا ٹاٹ وغیرہ پر رکھیں۔ سٹور جہاں کپاس رکھنی مطلوب ہو حتی الوسع پختہ ہو۔ اگر پختہ میسر نہ آئے تو اس کی

اچھی طرح پھیلا کر کے خشک کریں اور کپاس کو بغیر دبائے سٹور میں کھلی پھینک دیں۔ دبانے سے کوالٹی خراب ہو جاتی ہے۔

- پہلی چنائی کی پیداوار باقی چنائیوں سے علیحدہ رکھیں۔ اس طرح آخری چنائی بھی علیحدہ ہی رکھنی چاہیئے کیونکہ یہ ناقص قسم کی ہوتی ہے۔ پہلی اور آخری چنائی کی کپاس اچھی کپاس میں ملانے سے تمام کپاس کا منڈی میں نرخ کم لگتا ہے۔
- دیسی کپاس کی چنائی جاری رکھیں اس میں بھی مندرجہ بالا تمام باتوں کو ملحوظ خاطر رکھیں۔ علاوہ ازیں خیال رکھیں کہ دیسی کپاس کی امریکن کپاس میں ملاوٹ نہ ہو۔

کماد

- اگیتی قسم سی او ایل ۲۹ یا موڈھی فصل جس کی پڑائی نومبر میں مطلوب ہے اس کی آب پاشی بند کر دیں۔
- اگر فصل کے گرنے کا احتمال ہو تو پانچ پانچ سات سات پودوں کو اکٹھا کر کے باندھ دیں۔
- کماد کی اگیتی اقسام سی او ایل ۲۹ اور موڈھی فصل کی پڑائی کے لئے ترقی دادہ بھٹی بنوائیں اس سلسلہ میں محکمہ زراعت کے عملہ کی خدمات حاصل کریں۔
- ترقی دادہ گنا بیلنے والی مشین اور کڑاہے کا بھی اس ماہ میں بندوبست کریں اگر رقبہ زیر کماد زیادہ ہو تو پاور کرشر استعمال کریں یا پھر گنا کھانڈ کی مل میں فروخت کر دیں۔

مکئی

- فصل کی آب پاشی جاری رکھیں۔
- ضرورت کے مطابق فصل کی چھدرائی کریں کمزور اور بیمار پودوں کو فصل سے نکال دیں۔
- فصل کو دوسری قسط کیمیائی کھاد دینا شروع کریں ایک توڑا فی ایکڑ آب پاشی سے قبل دیں کھاد کو دوپہر کے وقت جب کہ شبنم دور ہو چکی ہو فصل میں بذریعہ چھٹا احتیاط سے کھیت میں بکھیر دیں۔ خیال رہے کہ کھاد فصل کے پتوں یا کونپلوں پر نہ پڑے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے

دھان

- فصل کی آب پاشی جاری رکھیں۔

- گھر کا بیج رکھنے کے لئے تندرست لمبے گنے اور خوش نما خوشوں کا انتخاب کر کے علیحدہ کاٹ لیں
- کھیت میں کھڑے پانی کو تبدیل کرتے رہیں۔
- اگیتی فصل کی برداشت اواخر ماہ میں شروع کریں۔ برداشت احتیاط کے ساتھ کریں تاکہ دانے کھیت میں گرنے نہ پائیں۔

جوار باجرہ

- خریف کی اجناس خوردنی مثلاً جوار باجرہ وغیرہ کی برداشت کریں۔

تل

- تل کی برداشت ختم کر دیں۔

توریا، رایا، تارامیرا

- توریا اے اور رایا ایل ۱۸ کی کاشت وسط اکتوبر تک ختم کریں۔
- شرح تخم دو تا اڑھائی سیر فی ایکڑ رکھیں۔
- تارامیرا کی بوائی ختم کریں اس کی ترقی دادہ قسم تارامیرا اے کی کاشت کو فروغ دیں۔
- تیل دار اجناس کو قدرے نرم زمین میں کاشت کریں۔
- اگیتی فصلوں کی اواخر ماہ میں آب پاشی کریں۔
- کمزور فصل کی پہلی آب پاشی کے ہمراہ ایک توڑا نائٹروجن کھاد فی ایکڑ کے حساب سے دیں۔

نخود

- بیجائی اس ماہ کی ۲۰ تاریخ تک مکمل کریں۔
- ترقی دادہ قسم سی ۶۱۲ یا سی ۴۴/۳ ۱۲ یا سی ۷۲۷ کا بیج حاصل کرنے کی کوشش کریں یہ قسم لشک کی بیماریوں سے محفوظ رہتی ہے شرح بیج ۱۶ سیر فی ایکڑ رکھیں۔
- بیج کو قطاروں میں بذریعہ پور ہل بوئیں۔ لائنوں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ رکھیں۔
- بوائی سے پندرہ بیس روز پیشتر سپر فاسفیٹ ایک توڑا فی ایکڑ ہل چلے ہوئے کھیت میں چھٹہ دے کر سہاگہ سے دبا دیں۔

گندم

- کھیتوں کی تیاری پورے اہتمام سے جاری رکھیں۔
- زیادہ بارش کے علاقوں اور دھان کے وڈھ میں گندم کاشت کرنے سے پہلے سپر فاسفیٹ ایک توڑا فی ایکڑ اور ایک توڑا نائٹروجن کا استعمال کریں اس عمل سے پانی میں بچت ہوتی ہے۔ رونی کرنے سے پہلے کھیت میں سہاگہ چلالیں۔
- جڑی بوٹیاں ختم کرنے کے لئے گندم کاشت کرنے سے پہلے "داب" کے طریقہ کو عمل میں لائیں۔
- گندم کی کاشت پندرہ اکتوبر سے شروع کریں۔ ترقی دادہ اقسام سی ۲۷۱، سی ۲۷۳، سی ۵۹۱ اور ڈرک کاشت کریں، عام کاشت کے لئے سی ۲۷۳ ایک بہترین قسم ثابت ہوئی ہے۔
- شرح تخم تیس سیر تا ۳۵ سیر فی ایکڑ رکھیں۔
- تمام فصل قطاروں میں کاشت کریں۔ قطاروں میں کاشت کرنے کے لئے آٹو میٹک بیج ڈرل کا استعمال نہایت موزوں ہے۔ مناہل کے ساتھ پور باندھ کر بیج کیرا کے ذریعے بھی بویا جا سکتا ہے۔

جَو

- کمزور اور کلر اٹھی زمینوں میں جَو کی کاشت کو ترجیح دیں۔
- ترقی دادہ قسم جَو ۴ اور ۵ کی کاشت کو فروغ دیں۔
- شرح تخم بحساب ۲۵ تا ۳۰ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔

تمباکو

- پنیری کی کاشت شروع کریں۔
- پنیری کے لئے ایک چھٹانک بیج فی ایکڑ کافی ہے۔

متفرق

- بوائی سے پہلے کھیتوں کی داغ بیل ماڈل فارم کی شکل پر ڈال لیں۔ کھال سیدھے صاف اور چھوٹے کریں۔

- ربیع کی بوائی کے ساتھ ساتھ ہر کھیت کو دو دو کنال کیاریوں میں تقسیم کریں تاکہ آب پاشی کرتے وقت پانی کی بچت ہو۔ اگر پانی کی بہت زیادہ قلت ہو تو کیارے دو دو کنال کی بجائے ایک ایک کنال کے کر لیے جائیں۔
- بارش ہونے کی صورت میں وتر کو دھیان سے سنبھال لیں بارش کا وتر سنبھال لیں۔ بارش کا وتر سنبھالنے سے آپ فصل وقت پر کاشت کر سکیں گے اور بیس فیصد گندم جو ہر سال پانی کی وجہ سے پچھیتی ہو جاتی ہے وقت پر کاشت ہو جائے گی اور اسی وتر میں فصلات ربیع کی کاشت کو عمل میں لائیں۔

چارے

برسیم

- برسیم کی بوائی جاری رکھیں
- پہلے بوئی ہوئی فصل کی آب پاشی کریں۔
- شرح تخم ۸ تا ۱۰ سیر فی ایکڑ استعمال کریں جیسا کہ پہلے ذکر آچکا ہے۔ بیج کو ۵ فیصد نمک کے محلول میں بھگو کر کاسنی علیحدہ نتھار لیں۔
- جہاں نئی زمین میں برسیم کاشت کرنا ہو تو اس میں برسیم کے بیج کو ٹیکہ لگائیں یا اس کھیت سے جہاں ہر سال برسیم بویا جاتا ہے۔
- تین چار من اوپر کی سطح کی مٹی کھرچ کر مطلوبہ کھیت میں بکھیر دیں، یہ مٹی ٹیکے کا کام دے گی۔
- کاشت سے پندرہ بیس روز پہلے ولائتی کھاد سپر فاسفیٹ ۲ توڑے فی ایکڑ سیاڑوں میں ڈال کر اوپر سے سہاگہ چلائیں۔

لوسن

- پانچ چھ سیر بیج فی ایکڑ کے حساب سے لوسن کی بجائی کریں، اس ماہ میں بوئی گئی لوسن بہت زیادہ پیداوار دیتی ہے۔
- لوسن نمبر ۹ کا عمدہ بیج استعمال کریں، اگر گھٹیا قسم کا بیج بو یا گیا تو پیداوار پر برا اثر پڑے گا

سابقہ فصل سے سبز چارہ حاصل کریں اور آب پاشی کریں۔

- برسن کو ½۱ فٹ کے فاصلہ پر قطاروں میں بوئیں۔ بیج کے لئے فصل کا درمیانی فاصلہ ½۲ فٹ سے کم نہ ہو۔

سینجی

- سینجی کی بوائی جاری رکھیں۔
- شرح تخم پچیس سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔

شفتل

- بوائی جاری رکھیں۔
- شرح تخم چھ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔
- پہلے کی کاشت کی ہوئی فصل کی آب پاشی کریں۔

جئی

- زمین کی تیاری ختم کریں اور کاشت کا آغاز کریں۔
- گوبر کی گلی سڑی کھاد پندرہ بیس گڈے فی ایکڑ استعمال کریں۔
- جئی کا شرح تخم ۳۲ سیر تا ۳۵ سیر فی ایکڑ رکھیں۔ بیج بونے سے پہلے اس میں گرینوسن ایم دوائی ملالیں تاکہ مرض کانگیاری کا سدِ باب ہو سکے۔
- جئی نمبر ۱۱ عمدہ قسم ہے جو اگیتی بجائی کے لئے زیادہ موزوں ہے۔

سرسوں رایا لوشلغم

- چارہ کے لئے ان کی کاشت کریں۔

فیلڈ پیز

- سیلابہ زمینوں میں فیلڈ پیز نمبر ۹ کاشت کریں۔ فی ایکڑ ۸ تا ۱۰ سیر بیج استعمال کریں۔

خریف کے چارے

- مخلوط گوارا کی کٹائی برائے مویشیاں شروع کریں۔
- مکچری اور سوڈان گھاس چارے کے لئے کاٹیں۔

- فصل کی آب پاشی کرتے رہیں۔
- گراس یا جیرہ وہاتھی گھاس کی کٹائی کر کے زمین میں گوڈی اور نلائی کریں۔ بعد میں کھڑے پانی میں لوسن کا چھٹہ دے دیں۔ ان دونوں فصلوں کی مخلوط کاشت بہت کامیاب رہتی ہے، لوسن کے علاوہ ربیع میں برسیم کی مخلوط کاشت بھی بے حد فائدہ بخش ہے۔

سبزیاں

آلو

- ترقی دادہ اقسام النمش اور فنیکر کاشت کریں۔
- اگیتی بجائی کے لئے قسم فنیکرا استعمال کریں اس کا بیج کم از کم ۲۰ من فی ایکڑ استعمال کریں۔ قسم النمش کا بیج ۱۶ تا ۲۰ من فی ایکڑ کافی ہوتا ہے۔
- بجائی ۱۰ اکتوبر سے پہلے مکمل ہو جانی چاہیئے۔
- آلو کی کاشت کے لئے زمین کی تیاری نہایت اعلےٰ پیمانے پر کریں۔ متعدد بار ہل چلائیں اور ساتھ ہی گوبر کی کھاد تیس چالیس گڈے فی ایکڑ اور ولایتی کھاد سپر فاسفیٹ ۲ توڑے اور نائٹروجن کھاد ۲ توڑے فی ایکڑ کے حساب سے بوائی سے پندرہ بیس روز پیشتر کھیت میں ڈال دیں۔
- بیج کو کھیلیوں پر لگائیں۔ کھیلوں کا درمیانی فاصلہ ۱½ تا ۲ فٹ ہو جب کہ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۷ تا ۹ انچ ہو۔ بیج لگانے کے فوراً بعد پانی دے دیں۔ پانی کھیلوں پر نہ چڑھے۔ بعد میں ہر ہفتہ تھوڑا تھوڑا پانی دیتے رہیں۔

پھول گوبھی

- اگیتی کاشتہ فصل کو پانی دیں۔
- پچھیتی پھول گوبھی کی پنیری لگائیں۔ دو مرلہ زمین میں ۴ چھٹانک بیج ایک ایکڑ کی پنیری تیار کرنے کے لئے کافی ہوگا۔ پنیری ایک فٹ اونچی کیاریوں میں بوئیں اور پانی بذریعہ فوارہ دیں۔
- موسمی پھول گوبھی کی پود کی منتقلی جاری رکھیں۔
- اگیتی فصل کی آب پاشی اور نلائی کریں ہر پانی ایک ہفتہ بعد دیں۔

- قطاروں کا درمیانی فاصلہ ۲ تا ۲½ فٹ رکھیں جب کہ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۱ تا ۱½ فٹ ہو۔
- اگیتی فصل کو نائٹروجن کھاد کے ۲ توڑے فی ایکڑ پودوں کو مٹی چڑھاتے وقت دیں۔

بند گوبھی

- بند گوبھی کی پچھیتی فصل حاصل کرنے کے لئے پود بوئیں۔ شرح تخم آدھ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔ اور ایک فٹ اونچی کیاریوں میں بوئیں۔
- موسمی فصل کو کھیتوں میں منتقل کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ۲½ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ۱½ فٹ رکھیں۔
- گوبر کی تیار شدہ کھاد بحساب تیس تا چالیس گڈے فی ایکڑ استعمال کریں۔
- اگیتی فصل کو نائٹروجن کھاد کے دو توڑے فی ایکڑ ڈالیں۔

گانٹھ گوبھی

- اگیتی فصل کی آب پاشی جاری رکھیں اور نلائی کریں آب پاشی پندرہ روز بعد کرتے رہیں۔
- پچھیتی فصل کی پود کاشت کریں قطاروں کا درمیانی فاصلہ ۱½ فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ۹ انچ۔ پودوں کو وٹوں کے اوپر لگایا جائے۔ کھاد گوبر تیس چالیس گڈے فی ایکڑ استعمال کریں۔ اگیتی فصل نائٹروجن کھاد بشرح ایک توڑا فی ایکڑ دیں۔

مولی، گاجر، شلغم

- موسمی سبزیات کی کاشت شروع کریں۔
- زمین اچھی طرح تیار کریں۔ کھاد گوبر دس تا پندرہ گڈے فی ایکڑ استعمال کریں۔
- شرح تخم مولی ۴ سیر گاجر ۵ سیر اور شلغم ۱½ سیر استعمال کریں۔
- اگیتی کاشتہ سبزیات کی ہفتہ وار آب پاشی کریں اور نلائی بھی کرتے رہیں۔

دھنیا، پالک، میتھی

- موسمی کاشت ختم کریں۔
- تیاری زمین کے وقت پندرہ بیس گڈے گوبر کی گلی سڑی کھاد استعمال کریں۔
- ان کی بوائی چھوٹی چھوٹی کیاریوں میں بذریعہ چھٹہ کی جائے اور بونے کے فوراً بعد پانی دیں۔ شرح تخم

حسب ذیل استعمال کریں۔

پالک ۱۲ تا ۱۵ سیر

دھنیا ۸ تا ۱۰ سیر

میتھی ۱۰ تا ۱۲ سیر

- اگیتی کاشتہ سبزیوں کی آب پاشی کرتے رہیں۔

سلاد

- زمین کی تیاری اچھی طرح کریں ۲۰ گڈے گوبر کی کھاد استعمال کریں۔
- موسمی کاشت ختم کریں۔
- شرح تخم ½ ۱ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔
- بیج ½ ۱ فٹ چوڑی اور ۹ انچ اونچی پٹریوں کے دونوں طرف بوئیں۔ بونے کے فوراً بعد پانی دیدیں۔

سلاد بذریعہ پنیری بھی لگائی جاتی ہے۔

- اگیتی کاشت کو ہفتہ وار آب پاشی کریں اور ساتھ ہی ساتھ نائٹروجن کھاد بشرح ½ ۱ توڑے فی ایکڑ استعمال کریں۔

مٹر

- اگیتی کاشت ختم کریں۔
- تیاری زمین محنت سے کریں۔ اگیتی فصل کو ۸ گڈے گوبر کی تیار شدہ کھاد دیں۔ اس کے علاوہ ۲ توڑے سپر فاسفیٹ دیں۔
- ۲ تا ۳ فٹ چوڑی پٹڑیوں کے کناروں پر قریباً ½ ۱ تا ۲ انچ کے فاصلہ پر بیج ایک انچ گہرا بوئیں۔ شرح تخم ۱۶ تا ۲۰ سیر رکھیں۔
- بونے کے فوراً بعد آب پاشی کریں۔ احتیاط رہے کہ پانی کیاریوں پر نہ چڑھنے پائے۔
- آخر ماہ میں جب پودے ۶ انچ بڑے ہو جائیں تو پودوں کے درمیان سہارا کے لیے خشک ٹہنیاں گاڑ دیں۔
- آب پاشی ہفتہ وار کریں اور نلائی بھی کرتے رہیں۔

سرخ مرچ

- سرخ مرچ کی چنائی جاری رکھیں
- فصل کی باقاعدہ آب پاشی کرتے رہیں۔

شکر قندی

- شکر قندی کی برداشت جاری رکھیں۔
- پچھیتی فصل کی آب پاشی کریں۔

ہلدی

- فصل کی نلائی کریں اور پانی دیتے رہیں۔

بینگن

- پھل برداشت کریں۔
- آب پاشی اور نلائی کریں۔
- چھوٹے اور گول بینگن کی فروری کی فصل کے لئے پود کاشت کریں شرح تخم ۲ تا ۴ چھٹانک رکھیں۔

ٹماٹر

- جون جولائی والی فصل کی برداشت ختم کریں۔
- موسم گرما کی فصل کی پود کی بوائی شروع کریں۔ شرح تخم ۴ چھٹانک فی ایکڑ رکھیں اور اسے بذریعہ چھٹہ کیاریوں میں کاشت کریں۔ ہلکی سی مٹی کی تہہ ڈال کر پانی دے دیں۔
- سردیوں کی فصل کے لئے زمین تیار کریں اور اواخر ماہ میں منتقلی شروع کریں۔

پیاز

- ۱۵ اکتوبر سے بوائی شروع کریں۔
- شرح تخم ۴ تا ۵ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔

متفرق

- سبزیات کی نلائی اور گوڈی پر خاص توجہ دیں۔

باغات

ترشاوہ، سنگترہ، مالٹا

- پوداجات کی آب پاشی جاری رکھیں۔
- پھل سے جھکی ہوئی شاخوں کو سہارا دیں۔
- گرے ہوئے اور بیمار پھل توڑ کر گڑھے میں دبا دیں۔
- سنگترہ مالٹا کے باغ میں ہل احتیاط سے چلائیں تاکہ پھل کو نقصان نہ پہنچے۔
- نئے پودے لگانے کا عمل مکمل کریں پودوں کا درمیانی فاصلہ ۲۲ تا ۲۵ فٹ رکھیں۔

کاغذی لیموں

- لیموں کی برداشت ختم کریں۔
- لیموں کا نیا باغ لگائیں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۲۰ ـ ۲۵ فٹ رکھیں۔
- آب پاشی جاری رکھیں۔

یورپین لیمن

- آب پاشی جاری رکھیں۔
- پھل کی برداشت شروع کریں۔

گریپ فروٹ

- پودوں کو باقاعدگی سے پانی دیں۔
- پودے لگاتے وقت گریپ فروٹ کے پودوں کا درمیانی فاصلہ ۲۵ فٹ رکھیں۔

امرود

- موسم سرما کی فصل کے پیشِ نظر آب پاشی اور تلائی پر خاص توجہ دیں۔
- نئے پودوں کے لگانے کا عمل مکمل کرلیں پودوں کا درمیانی فاصلہ ۲۰ تا ۲۵ فٹ رکھیں۔

متفرق

- باغ میں پھلی دار اجناس مثلاً برسیم، شفتل، سینجی، چنے اور دالیں کاشت کریں۔

کیونکہ پھلی دار اجناس زمین میں نائٹروجن کی مقدار بڑھاتی ہیں ۔

- نئے باغات کے اِردگرد ہوا توڑ باڑیں لگائیں ۔ ایسی باڑوں کے لئے شیشم، جامن، بیر دیسی آم اور سفیدے کے پودے لگائیں ۔
- باغ کی صفائی اور آب پاشی کا خیال رکھیں ۔

نرسری

- کھٹی کے بیج کی بوائی ختم کریں ۔ کھٹی کے پھل سے بیج نکالتے وقت چھلکا کو گردا گرد چیرا دے کر مروڑ کر پھل کے دو ٹکڑے کر دیں تاکہ پھل کے اندر سے بیج نہ کٹنے پائے ۔
- بیج کو ۵ تا ۶ انچ اونچی پٹڑیوں پر بوئیں اور فوارے سے پانی دیتے رہیں ۔
- چھ ماہ پرانی کھٹی کو کیاریوں میں منتقل کرنا مکمل کریں ۔ کھٹی کو لائنوں میں لگائیں ۔ ہر دو لائنوں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ ہو اور ہر دو لائنوں کا آپس میں درمیانی فاصلہ ۲ فٹ ہو ۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۲ فٹ ہو ۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ چھ تا آٹھ انچ رکھنا چاہیئے ۔
- قابل پیوند کھٹی کی پیوند جاری رکھیں ۔
- امرود کے پودوں کو پانی دیں اور وتر آنے پر گوڈی بھی کریں ۔
- آم کے پودوں پر ٹی نما چشمہ چڑھانے کا کام مکمل کریں جو پودے پیوند کرنے ہوں ان کی عمر دو تین سال ہو اور صحت انتہائی اچھی ہو ۔
- آم کو بغلگیر پیوند کا کام اوائل ماہ میں ختم کریں ۔ بغلگیر طریقہ سے پیوندی پودوں کے ساتھ گملے باندھنے کا کام اوائل ماہ میں مکمل کریں ۔
- آڑو کے بیج کا چھلکا نرم کرنے کے لئے بیج کو ۲ × ۲ فٹ گڑھوں میں دبا دیں ۔ گڑھے میں پہلی اور آخری تہہ ریت کی ہو اور درمیان میں آڑو اور ریت کی تہیں باری باری ڈالی جائیں اور فوارے سے پانی دے کر ریت کو نمدار رکھیں ۔
- نرسری کی صفائی اور صحت کا خاص خیال رکھیں ۔
- کھجور کے زیر بچوں کو درخت سے علیحدہ کر کے نرسری میں لگا دیں ۔
- لوکاٹ کے بغلگیر پیوند شدہ پودوں کو علیحدہ کریں ۔

تحفظ نباتات

- چنے کے چور کیڑے کے لئے بی ایچ سی کی ڈسٹنگ کریں یا ایلڈرین کی سپرے کریں۔
- گندم کے ٹوکے اور خاکی بھونڈی کے لئے بی ایچ سی کا دھوڑا کریں یا ایلڈرین کی سپرے کریں۔ لوسن کی سنڈی اور تیلے کے واسطے گوساتھائن یا اینڈرین کی سپرے کریں۔
- دھان کے ٹڈوں کے لئے خصوصاً منڈیروں پر بی ایچ سی کا دھوڑا کریں یا ایلڈرین کی سپرے کریں۔
- تخم گندم اور جَو کو کاشت سے قبل اُلّی کش دوائیں لگوالیں۔

سبزیاں

- گوبھی کی سنڈی کے لئے اینڈرین کی سپرے کریں اور تیلے کے واسطے گوساتھائن استعمال کریں۔
- بینگن کے گڑوئیں اور پھل کی مکھی کے واسطے ڈپٹریکس کی سپرے کریں۔
- آلو کی فصل میں اگر جھلساؤ کی بیماری نمودار ہو تو بورڈ مکسچر یا زرلیٹ سے فوراً دواپاشی کریں اور دس دن کے وقفہ کے بعد اس عمل کو جاری رکھیں۔

باغات

- مالٹے اور سنگترے کی سنڈی کے لئے اینڈرین اور میتھائیل پراتھان کی سپرے کریں۔
- سنگترے اور مالٹے کے تیلے اور سفید و سیاہ مکھیوں کے لیے گوساتھائن یا ڈایازی نان کی سپرے کریں۔
- سنگترے مالٹے کے تیلے کے خلاف گوساتھائن کی سپرے کریں۔
- فروٹ فلائی کے لئے ڈپٹریکس یا ایلڈرین کی سپرے کریں۔
- بیر کی بھونڈی کے لئے شام کو بی ایچ سی کا دھوڑا کریں یا اینڈرین کی سپرے کریں گلے سڑے پھلوں کو نہ پھینکیں بلکہ احتیاط سے اکٹھا کرکے چار فٹ گہرے گڑھے میں ڈال کر دبادیں۔
- پھلدار درختوں کے نیچے ہل چلائیں تاکہ پوشیدہ مکھی کے پیوپے باہر آجائیں اور دھوپ کی

روشنی میں تلف ہو جائیں دیگر ایسے کیڑوں کو جانور اٹھا کر کھا جاتے ہیں۔

- چوہوں اور دیگر جنگلی جانوروں کا انسداد کر کے پودوں کی حفاظت کریں۔

نومبر

(وسط کاتک تا وسط مگھر)

فصلیں

کپاس

- امریکن کپاس کے وڈھ میں بھی گندم کاشت کی جاسکتی ہے جن کھیتوں میں آپ نے امریکن کپاس کے بعد گندم کاشت کرنی ہو ان کی چھڑیاں کاٹ کر وٹوں پر رکھ لیں باقی ماندہ ٹینڈے کاٹنے کے بعد بھی کھل جائیں گے ان میں سے کھلنے پر کپاس چُن لیں۔
- دیسی کپاس کی چنائی ختم کر دیں۔
- امریکن کپاس کی چنائی جاری رکھیں۔ چنائی کا وقفہ پندرہ بیس روز رکھیں اور چنائی دس بجے کے بعد شروع کریں۔ چنائی کے دوران صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ پتری اور مٹی ساتھ شامل نہ ہونے دیں اور نہ ہی پیداوار کو نمدار جگہ پر رکھیں چنائی کا حصہ دیتے وقت بھی صفائی کو پیش نظر رکھیں۔
- سٹور کرتے وقت کپاس کو کھلا ڈال دیں۔
- امریکن کپاس کی آب پاشی ختم کر دیں۔ اگر گندم کی رَونی کے بعد پانی بچ جائے تو ملتان، مظفر گڑھ، رحیم یار خاں، بہاول نگر جیسے خشک علاقوں میں کپاس کو آخری پانی لگایا جاسکتا ہے۔

- امریکن اور دیسی کپاس کی پیداوار میں آپس میں ملاوٹ نہ ہونے دیں ۔

کماد

- کماد کی اگیتی اقسام سی او ایل ۲۹ وغیرہ اور مونڈھی فصل کی پڑائی شروع کریں ۔
- پڑائی کے دوران ترقی دادہ بھٹی کا استعمال عمل میں لائیں تاکہ ایندھن اور وقت کی بچت ہو ۔
- موسمی اور پچھیتی اقسام مثلاً سی او ایل ۴۴ اور سی او ۱۲۰۳ کی آب پاشی جاری رکھیں ۔
- گرتی ہوئی فصل کے پانچ پانچ اور سات سات پودوں کو اکھٹے باندھ کر سہارا دیں ۔

مکئی

- اگیتی فصل جب اچھی طرح پک جائے تو اواخر ماہ میں اس کی کٹائی شروع کر دیں ۔
- پچھیتی فصل کی آب پاشی جاری رکھیں ۔
- کراپنگ اسکیم کے تحت کھڑی فصل میں سینجی، برسیم یا شفتل برائے چارہ کاشت کریں ۔

دھان

- دھان کی برداشت جاری رکھیں ۔ وڈھ کے وتر میں گندم کاشت کریں وڈھ وتر میں گندم کاشت کرنے کے لئے ایک توڑا سپر فاسفیٹ اور ایک توڑا نائٹروجن کھاد ڈالیں ۔
- مختلف قسموں کی پیداوار احتیاط کے ساتھ علیحدہ علیحدہ رکھیں ۔
- سٹور کرنے سے پیشتر مونجی کو اچھی طرح خشک کرلیں اور سکھا کر خشک کرنے کے بعد صاف ستھرے
- سٹور میں ذخیرہ کریں کم از کم چار دن دھوپ میں رکھنا ضروری ہے ۔

گندم

- گندم کی موسمی بوائی ختم کریں ۔ بوائی سے پندرہ بیس روز پیشتر ایک توڑا سپر فاسفیٹ اور ایک توڑا نائٹروجن کھاد فی ایکڑ ملا کر کھیت میں بکھیر دیں اور سہاگہ دیں ۔
- شرح تخم ۳۰ سے ۲۵ سیر فی ایکڑ استعمال کریں ۔ کمزور شوریدہ زمین میں شرح تخم نسبتاً زیادہ کریں ۔
- گندم سی ۲۷۳ ایک اچھی قسم ہے اس کی کاشت کو فروغ دیں ۔
- تمام فصل لائنوں میں کاشت کریں ۔ لائنوں میں کاشت کے لئے ربیع آٹو میٹک ڈرل یا پور ہل استعمال کریں ۔ بصورت دیگر کیرا سے کاشت کریں ۔

- اگیتی گندم کی اواخر ماہ میں آب پاشی شروع کر دیں جس کھیت کو پہلے نائٹروجن کھاد نہیں دی گئی اسے پہلی آبپاشی کے ساتھ ایک یا ½ ۱ توڑا فی ایکڑ نائٹروجن کھاد دینا نہایت ضروری ہے۔
- اگیتی فصل میں پہلی آبپاشی کے بعد کھیت وتر آنے پر بار ہیرو سے گوڈی کریں۔ اس سے جڑی بوٹیاں تلف ہوتی ہیں اور فصل کی نلائی ہو جاتی ہے۔

توریا

- توریا کی فصل کی آبپاشی کریں۔
- فصل سے جڑی بوٹیاں نکال دیں۔
- پہلی آب پاشی کے ہمراہ ایک توڑا یوریا کھاد فی ایکڑ فصل کو دیں۔

تمباکو

- پود کی کاشت ختم کریں۔
- شرح بیج ایک چھٹانک فی ایکڑ رکھیں۔
- آئندہ فصل کے لیے زمین کی تیاری شروع کر دیں۔ ۸ سے ۱۰ بار ہل چلائیں۔ ۱۵ سے ۲۰ گڈے گوبر کی پختہ کھاد کے ڈالیں۔

متفرق

- فصل ربیع کی کاشت کے ساتھ کھیتوں کی مناسب داغ بیل پر بھی پوری توجہ دیں اور آہستہ آہستہ پوری کاشت کاری کو ماڈل فارم کی طرز کاشت پر لے آئیں۔

چارے

برسیم

- اگیتی فصل کو پانی دیں اور پہلی کٹائی شروع کر دیں۔
- پچھیتی فصل کی بوائی ختم کریں۔

لوسرن

- لوسرن کی بوائی جاری رکھیں۔

- شرح تخم ۵ تا ۶ سیر فی ایکڑ استعمال کریں ۔ بیج معتبر ذرائع سے حاصل کریں ۔ لوسرن نمبر ۹ عمدہ قسم ہے ۔
- اگیتی فصل کی آب پاشی کریں ۔
- سابقہ فصل کو برداشت کریں اور آب پاشی کریں ۔

جئی

- جئی کی پچھیتی قسم الجیرین کاشت کریں ۔
- شرح تخم ۳۵ سیر تا ایک من استعمال کریں ۔ جئی نمبر ۱ بھی اچھی قسم ہے لیکن وہ اگیتی ہے ۔
- اگیتی کاشت کی آب پاشی کریں ۔

شلغم

- شلغم کی آب پاشی کریں ۔
- شلغم کا چارہ مویشیوں کو کھلانا شروع کردیں ۔

سوڈان گراس

- چارہ کی کٹائی شروع کردیں ۔
- آب پاشی باقاعدگی سے کرتے رہیں
- بیج والی فصل کی کٹائی کریں ۔

مخلوط چارہ

- پچھیتے خریف چارہ کی کٹائی ختم کریں ۔
- وڈھ میں فوراً ہل چلائیں ۔

خریف کے دیگر چارے

- پچھیتی جوار، سوڈان گھاس، گراس چری و سوڈان گھاس، مکچری اور گراس مکئی و مکچری چارے کے لیے کاٹیں ۔
- بیج والی خریف کی تمام فصلوں کی کورا شروع ہونے سے پہلے ہی گہائی کریں ۔ مکچری پکنے پر اس کا بیج کھیت میں جھڑنا شروع ہو جاتا ہے اس لیے اسے پکتے ہی کاٹ کر اس کا بیج جھاڑ لیا جائے ۔

سبزیاں

آلو

- آب پاشی جاری رکھیں۔
- پانی کھیلیوں پر نہ چڑھنے دیں۔ پانی ہفتہ وار دیتے رہیں۔ گوڈی بھی باقاعدگی سے کرتے رہیں اور
- مٹی چڑھائیں۔ مٹی چڑھاتے وقت نائٹروجن کھاد ۲ توڑے فی ایکڑ کھاد دیں۔
- موسمِ بہار کی فصل کے لئے پہاڑی علاقہ سے یا لے ڈی سی سے درآمد شدہ تخم حاصل کریں۔

پھول گوبھی

- پود کی منتقلی جاری رکھیں۔
- پچھیتی پھول گوبھی کی پود لگانا ختم کریں۔
- دو مرلہ زمین میں ۴تا ۶ چھٹانک بیج استعمال کریں۔ بیج سے پود چار تا چھ ہفتے تک منتقلی کے قابل ہو جاتی ہے۔ پود کو زیادہ عرصہ نرسری میں نہیں رکھنا چاہیئے۔ ورنہ شرح پیداوار پر اثر پڑے گا۔
- فصل کی آبپاشی جاری رکھیں۔
- مناسب وقت پر دو لائنی کھاد امونیم سلفیٹ بحساب دو من فی ایکڑ دیں۔ منتقلی کے چار پانچ ہفتہ بعد پودوں کے مڈھوں کے ساتھ ہلکی سی مٹی بھی چڑھائیں اور فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔
- اگیتی فصل کی برداشت شروع کریں۔

بند گوبھی

- پچھیتی پود لگانا ختم کریں۔ شرح تخم ۸ چھٹانک رکھیں۔
- پچھیتی فصل کی پود کی منتقلی شروع کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ½۲ تا ۳ فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ½۱ فٹ رکھیں۔
- اگیتی اور موسمی فصل کی آبپاشی کریں۔
- گوڈی پر توجہ دیں جڑی بوٹیاں نکالتے رہیں۔

- کمزور فصل کو دو توڑے نائٹروجن کھاد فی ایکڑ دیں۔

گانٹھ گوبھی

- اگیتی فصل کی نلائی و آبپاشی جاری رکھیں برداشت بھی شروع کریں۔
- پچھیتی فصل کی پود کی منتقلی شروع کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ½ ۱ فٹ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۹ انچ رکھیں۔
- موسمی فصل کو ایک توڑا نائٹروجن کھاد فی ایکڑ دیں نلائی بھی ساتھ ساتھ حسبِ ضرورت کرتے رہیں۔

مولی، گاجر، شلغم

- پچھیتی کاشت ختم کریں۔
- زمین کی تیاری کے لیے چار یا پانچ بار ہل چلائیں اور دس پندرہ گڈے گوبر کی گلی سڑی کھاد کے استعمال کریں۔
- مولی کو ۱۵ انچ چوڑی وٹوں پر چار یا پانچ انچ کے فاصلہ پر لگائیں جبکہ شلغم کو ڈیڑھ فٹ چوڑی وٹوں پر چھ انچ کے فاصلہ پر لگائیں گاجر کو چھوٹی کیاریوں پر چھٹہ دیں یا ڈیڑھ فٹ چوڑی وٹوں پر تین انچ کے فاصلہ پر لگائیں۔
- شلغم کا شرح تخم ڈیڑھ سیر جبکہ مولی گاجر کا چار یا پانچ سیر بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔
- اگیتی بوئی ہوئی ہر سہ فصلات کی برداشت بھی شروع کریں۔

دھنیا۔ پالک۔ میتھی

- پچھیتی بوائی ختم کریں۔
- تیاری زمین پر تین چار بار ہل چلائیں۔ دو تین سہاگے، اور پندرہ بیس گڈے گوبر کی گلی سڑی کھاد کے استعمال کریں۔ ان کی بوائی چھوٹی چھوٹی کیاریوں میں کریں اور شرح تخم حسبِ ذیل رکھیں۔

پالک ۱۲ تا ۱۵ سیر

دھنیا ۸ تا ۱۰ سیر

میتھی ۱۰ تا ۱۲ سیر

- بونے کے فوراً بعد پانی دیں۔

- ہر سہ فصلوں کی برداشت شروع کریں ۔

سلاد

- پچھیتی کاشت ختم کریں ۔
- بونے سے پیشتر ۲۵ گڈے کھاد فی ایکڑ استعمال کریں ۔
- اگیتی بوائی کی اواخر ماہ میں برداشت بھی شروع کریں ۔
- فصل کی آب پاشی و نلائی کرتے رہیں ۔ آب پاشی دس پندرہ روز کے وقفہ پر کریں ۔

مٹر

- فصل کی آبپاشی جاری رکھیں پانی ہفتہ وار دیں ۔
- فصل کی نلائی کریں اور پودوں کو سہارا دیں ۔
- ولائتی کھاد امیونیم سلفیٹ بحساب دو من فی ایکڑ استعمال کریں ۔
- اگیتی فصل کی برداشت شروع کردیں ۔

سرخ مرچ

- فصل کی چنائی جاری رکھیں ۔
- آب پاشی پر توجہ دیں ۔

شکرقندی

- فصل کی برداشت جاری رکھیں ۔

ہلدی

- فصل کی آب پاشی کریں ۔
- پودوں کی گوڈی کریں اور مٹی چڑھائیں ۔

بینگن

- فصل کی برداشت جاری رکھیں ۔
- آب پاشی کریں اور نلائی بھی کرتے رہیں ۔
- فروری کی فصل کے لئے پود لگانا ختم کریں۔

ٹماٹر

- فروری کی منتقلی کے لئے پود لگانا ختم کریں۔
- شرح بیج دو تا چار چھٹانک فی ایکڑ استعمال کریں۔

اگست ستمبر میں بوئی ہوئی پود کی منتقلی ختم کریں۔ پندرہ گڈے کھاد منتقلی سے قبل دیں اور اسے

- اونچی پٹڑیوں کے کناروں پر لگائیں
- قطاروں کا درمیانی فاصلہ چار فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ دو فٹ رکھیں۔
- اگیتی فصل کی برداشت جاری رکھیں۔
- آب پاشی و نلائی بھی کریں۔

پیاز

- پیاز کی پنیری بونا بند کر دیں پندرہ نومبر کے بعد پنیری نہیں لگانی چاہیئے
- فی ایکڑ چار سیر بیج استعمال کریں۔ بیج نہ ہی بیمار ہو اور نہ ہی پرانا ہو، ورنہ اگاؤ بہت کم ہوگا۔

متفرق

- سبزیات کی آب پاشی اور نلائی پر خاص توجہ دیں۔
- کمزور سبزیات کو ولائتی کھاد ضرور دیں۔
- نلائی پر خاص دھیان رکھیں۔
- موسم بہار کی سبزیاں مثلاً گھیا کدو، چپن کدو چھپروں (سایہ) کے نیچے کاشت کریں۔

باغات

نرشاوہ سنگترہ - مالٹا

- مالٹا کی اگیتی قسم مسمبی اور سنگترہ کی اگیتی قسم فیوٹرل ارلی کے پھل کی برداشت شروع کریں۔
- پھل سے لدی ہوئی شاخوں کو سہارا دیں۔
- جن پودوں سے پھل توڑ لیا جائے ان کی شاخ تراشی شروع کریں بیمار اور خشک شاخوں کو کاٹ کر علیحدہ کریں اسی طرح تیزی سے بڑھنے والی کچے تنگوں کو بھی کاٹ دیں۔ چھوٹے پودوں کو

کو بھی مناسب شکل دینے کے لئے تھوڑی سی شاخ تراشی عمل میں لائیں ۔

- پودوں کی آبپاشی جاری رکھیں ۔
- بیمار اور گرے ہوئے پھل کو چن کر گڑھے میں دبا دیں ۔
- موسم سرما کی بارش سے فائدہ اٹھانے کے لئے سنگترہ ، مالٹا کے باغ میں ہل چلائیں خاص کر جن پودوں سے پھل برداشت کر لیا گیا ہو ، ان کھیتوں میں اچھی طرح غلبہ رانی کریں ۔
- موسم بہار میں نیا باغ لگانے کے لئے داغ بیل کا کام شروع کر دیں ۔

گریپ فروٹ

- آب پاشی جاری رکھیں ۔
- گریپ فروٹ کی اگیتی قسم ڈنکن کے پھل کی برداشت شروع کریں ۔
- پھل سے لدی ہوئی اور جھکی ہوئی شاخوں کو سہارا دیں ۔
- جن پودوں پر سے پھل اتار لیں وہاں ہل چلائیں ۔ کھاد ڈالنا شروع کر دیں ۔ گوبر کی گلی سڑی کھاد ۲۵ سیر فی پودا دیں ۔ مناسب شاخ تراشی کریں ۔

آم

- جوان اور پھل دار پودوں کو کھاد دینے کی تیاری کریں ۔
- چھوٹے پودوں پر سردی سے بچانے کے لئے سایہ کا بندوبست کریں ۔ دھوپ اور ہوا کے لئے جنوب کی طرف سے منہ کھلا رکھیں ۔

امرود

- امرود کے پودوں کی آبپاشی کریں ۔
- معمولی نلائی بھی کرتے رہیں ۔

کھجور

- پودوں کی کانٹ چھانٹ مکمل کریں اور تمام پرانے اور خشک پتوں کو اتار دیں ضرورت سے زیادہ کانٹ چھانٹ نہ کریں کیونکہ یہ آئندہ سال کے پھل پر اثر ڈالے گی ۔

متفرق

- باغ میں پھلی دار اجناس مثلاً برسیم، سینجی، نخود وغیرہ کی کاشت مکمل کرلیں۔
- گوبر کی کھاد حسب ضرورت استعمال کریں۔
- باغ میں ہل چلانا شروع کریں تاکہ سردیوں کی بارش سے استفادہ ہو۔
- آم، ترشاوہ پھل، کھجور اور امرود وغیرہ کے چھوٹے پودوں کو کورے سے بچانے کا انتظام کریں۔

نرسری

- قابلِ پیوند کھٹی کی پیوندکریں۔
- آم کے لنگیر پیوندی پودے جو کہ جولائی، اگست میں باندھے گئے ہوں انہیں علیحدہ کرکے سردی
- سے بچاؤ کے لئے سایہ میں رکھیں اور باقاعدہ آب پاشی کرتے رہیں۔
- نرسری کی صفائی اور آبپاشی پر خاص توجہ دیں۔
- امرود کے اگست ستمبر میں لنگیر شدہ پودوں کو علیحدہ کریں۔
- سیب اور ناشپاتی کے پودے تیار کرنے کے لئے ٹنگی کا پھل جمع کریں۔
- لوکاٹ کے لنگیر کئے ہوئے پودوں کو علیحدہ کرلیں۔
- آڑو۔ آلوچہ، روٹ سٹاک کے بیجوں کو بونے سے پہلے تیار کریں۔

تحفظ نباتات

فصلیں

- چنے کے چور کیڑے اور سنڈھی کے لئے بی ایچ سی کی ڈسٹنگ کریں یا ایلڈرین کی سپرے کریں ان کی سنڈیاں دن کے وقت مٹی میں چھپ جاتی ہیں اس لئے کھرپے سے نکال کر تباہ کریں۔
- گندم کی دیول نقصان کرے تو بی ایچ سی کی ڈسٹنگ یا ایلڈرین کی سپرے کریں۔
- گندم کے بیج کو جراثیم کش دوائی لگا کر بوئیں۔

سبزیاں

- گوبھی کی سنڈی اور تیلے کے لئے اینڈرین یا گوساتھیان کی سپرے کریں، علاوہ ازیں انہیں ہاتھ

سے اکٹھا کر کے مٹی کی نالی میں پانی اور مٹی کے تیل کے محلول میں ڈال کر تلف کریں اور پر دار تیتری کو دستی جال سے پکڑ کر تباہ کر دیں۔

- آلوؤں کے جھلساؤ کے لئے بیری ناکس یا زرلیٹ یا کوپرا ے کی سپرے کریں۔

باغات

- سنگترے مالٹے کی سنڈی کے لئے بی ایچ سی کا دھوڑا کریں یا اینڈرین یا ڈیٹا زینان کی سپرے کریں۔
- سنگترے مالٹے کے تیلے، سرنگی سنڈی اور سفید و سیاہ مکھیوں کے لئے ڈائیازینان کی سپرے کریں۔
- سنگترے مالٹے کا سوکا اور کوہڑ (کنکر) اور آم کا کوہڑ اگر موجود ہو تو بیری ناکس یا زرلیٹ یا فرمیٹ یا کوپرا ے کا سپرے کریں۔

متفرق

- دیمک اور سیاہ چیونٹیوں کو ایلڈرین سے تلف کریں۔
- چوہوں کو زنک فاسفائڈ اور ریسائی میگ سے مارتے رہیں۔ جنگلی سوروں کے خلاف مہم جاری رکھیں۔
- داب کے ذریعے جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ یہ بڑا اہم اور جڑی بوٹیاں تلف کرنے کا آسان طریقہ ہے۔

قانون تحفظ نباتات

- از روئے قانون مکئی اور جوار کی فصل کاٹ لینے کے بعد ایک ماہ کے اندر اندر مڈھوں کا تلف کرنا ضروری ہے۔ عدم تعمیل سے جرم لازم آئے گا۔

دسمبر

(وسط مگھر تا وسط پوہ)

فصلیں

کپاس

- دیسی کپاس کی چھڑیاں مع جڑیں اکھاڑ کر ہل چلادیں ہر پودے کو دو تین انچ گہرا کاٹا جائے۔
- امریکن کپاس کی چنائی جاری رکھیں ہر چنائی پندرہ روز بعد ۱۰ بجے شروع کریں۔ کپاس کی پیداوار عمدہ طریقہ سے سٹور کریں۔
- سٹور میں کپاس کو زیادہ دبانے کی ضرورت نہیں سٹور کرتے وقت کپاس اچھی طرح خشک کریں۔
- امریکن اور دیسی کپاس کی پیداوار علیحدہ علیحدہ سٹور کریں۔

کماد

- کماد کی اگیتی اقسام اور موڈھی فصل کی پڑائی جاری رکھیں۔
- کماد کی آئندہ فصل کے لئے زمین کی تیاری شروع کر دیں۔

مکئی

- فصل مکئی کی برداشت جاری رکھیں ۔خیال رہے کہ فصل اچھی طرح پک جائے بلکہ پودے اور بھٹے بالکل خشک ہوجائیں تو کھیت سے کاٹے جائیں اس طرح پیداوار پوری ہوگی ۔
- آئندہ فصل کے لئے تندرست اور بڑے سائز کے بھٹے بیج کے لئے منتخب کرکے اچھی طرح خشک کریں اور انہیں اسی طرح سٹور کریں ۔

دھان

- دھان کے جن وڈھوں میں گندم کی کاشت نہیں کی جاسکی ان میں موسم کی بارش کے بعد مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں اور مڈھوں کو اکٹھا کرکے جلادیں

گندم

- پچھیتی گندم کی بوائی ۱۵ دسمبر تک ختم کریں پچھیتی بوائی کے لئے (نہایت اہم مشورہ جات) گندم سی ۲۲۸ اور سی ۲۷۳ کاشت کریں ۔ شرح تخم ۳۵ سیر فی ایکڑ یا ایک من استعمال کریں ۔
- گندم کی کاشت بذریعہ چھٹہ خشک زمین میں کریں اور فوراً بعد پانی دے دیں اور وتر آنے پر بار ہیرو چلائیں ۔
- پچھیتی بوائی میں کیمیائی کھاد ضرور استعمال کریں سپر فاسفیٹ ایک توڑا اور نائٹروجن کھاد ایک توڑا فی ایکڑ بونے سے قبل کھیت میں چھٹہ دے کر سہاگہ چلائیں ۔اس طرح کرنے سے فصل پندرہ روز اگیتی تیار ہوجائے گی ۔
- بارش ہونے کی صورت میں وتر آنے پر ایک دفعہ ہل چلا کر ولائتی کھاد بذریعہ پوذ زمین میں ملیں اور ساتھ ہی اسی سیاڑ میں گندم کیرا کردیں ۔اگر کھیت میں پانی کھڑا ہو تو بیج کا چھٹہ دے کر پاؤں سے ہلادیں ۔
- اگیتی کاشت کی آبپاشی جاری رکھیں ۔جن کھیتوں کو پہلے ولائتی کھاد نہیں دے سکے یا فصل کمزور ہو پہلی آبپاشی کے ساتھ ایک سے دو توڑے نائٹروجن کھاد فی ایکڑ ضرور دیں اس سے پیداوار تین چار من فی ایکڑ بڑھ سکتی ہے ۔
- پہلی آبپاشی کے بعد کھیت میں وتر آنے پر بار ہیرو سے گوڈی کریں ۔ بار ہیرو سے جڑی

بوٹیاں تلف ہو جائیں گی۔

نخود

- فصل سے جڑی بوٹیاں خاص کر پیازی کی تلفی کا بندوبست کریں۔
- اگر فصل زیادہ بڑھ چکی ہو تو پھر بھیڑ بکریاں چھوڑ کر چرائیں۔
- اگر بارش ہو تو وتر آنے پر گوڈی کریں۔

توریا

- توریا کی آبپاشی جاری رکھیں۔
- اگیتی فصل کی اواخر ماہ میں برداشت شروع کر دیں۔
- توریا کے وڈھ کو مٹی پلٹنے والے ہل سے کھول دیں۔

سبزیاں

- آبپاشی جاری رکھیں۔
- گوڈی کریں۔
- ولائتی کھاد امونیم سلفیٹ بشرح ½ ۱ توڑا فی ایکڑ آبپاشی سے قبل دیں۔

تمباکو

- آئندہ فصل کی کاشت کے لئے زمین پوری طرح تیار کریں ۸ تا ۱۰ بار ہل چلائیں۔ پانچ سات بار سہاگہ ماریں اور پچیس تیس گڈے فی ایکڑ گوبر کی پختہ کھاد ڈالیں۔
- تمباکو کی نرسری میں سے جڑی بوٹیوں کو تلف کرتے رہیں اور پانی دیں۔

متفرق

- موسم سرما کی بارش ہونے پر خالی کھیتوں میں ہل چلاتے رہیں۔
- ربیع کی فصلات سے جڑی بوٹیوں کی تلفی ایک مہم کی صورت میں شروع کریں۔
- کھالوں کی صفائی کریں۔ کھالوں کو صاف سیدھا اور تنگ رکھنے کی کوشش کریں۔

چارے

برسیم

- برسیم کے چارہ کی آب پاشی جاری رکھیں۔ شدت کی سردی پڑنے پر پانی کا بروقت اہتمام کریں۔
- چارہ برسیم سے پیازی اور دیگر جڑی بوٹیاں صاف کرتے رہیں۔

سینجی

- فصل کی آب پاشی کرتے رہیں۔
- فصل کمزور ہو تو امونیم فاسفیٹ بحساب ۲۰ تا ۳۰ سیر فی ایکڑ قبل از آبپاشی دیں۔

لوسن

- نئی فصل کی آبپاشی کریں
- سابقہ فصل کی برداشت جاری رکھیں۔

شلغم

- آبپاشی کریں۔
- برداشت جاری رکھیں۔
- عمدہ پودوں کو چن کر "بطور ڈک" برائے بیج استعمال کریں اور انہیں زمین اچھی طرح تیار کر کے ایک ایک فٹ کے فاصلہ پر لگا دیں اور پانی دے دیں۔

جوی

- فصل کی آبپاشی کرتے رہیں۔
- آبپاشی سے قبل نائٹروجن کھاد بشرح ۲ توڑے فی ایکڑ استعمال کریں۔

خریف کے چارے

- بیج کی فصلوں کی کٹائی اور گہائی کریں۔

سبزیاں

آلو

- آبپاشی جاری رکھیں۔
- گوڈی کریں۔ زمین کو پوری طرح نرم رکھیں تاکہ زیرِ زمین آلو بڑھوتری کر سکیں۔
- اگیتی فصل کی اواخر ماہ میں برداشت شروع کریں۔ برداشت کے وقت خیال رکھیں کہ آلو زخمی نہ ہوں۔
- ہاڑی کی فصل کے لئے زمین کی تیاری شروع کریں اور اس ماہ کے آخر سے بجائی شروع کر دیں۔ بجائی سے پہلے دو توڑے سپر فاسفیٹ اور دو توڑے نائٹروجن کھاد کے ڈال دیں۔

پھول گوبھی

- پچھیتی پھول گوبھی کی پود کی منتقلی اوائل ماہ میں ختم کریں۔
- آبپاشی جاری رکھیں۔
- اگیتی موسمی فصل کی برداشت جاری رکھیں۔
- حسبِ ضرورت گوڈی بھی کریں۔ جڑی بوٹیوں کا قلع قمع کرتے رہیں۔
- موسمی فصل کو نائٹروجن کھاد بشرح ½ ۱ توڑے فی ایکڑ دیں۔

بند گوبھی

- پچھیتی بند گوبھی کی منتقلی اوائل ماہ میں ختم کریں۔
- آبپاشی و گوڈی جاری رکھیں۔
- اگیتی موسمی فصل کو توڑے نائٹروجن کھاد فی ایکڑ قبل از آبپاشی دیں۔
- اگیتی فصل کی برداشت شروع کریں۔

گانٹھ گوبھی

- پچھیتی فصل کی منتقلی اوائل ماہ میں ختم کریں۔
- اگیتی فصل کی برداشت جاری رکھیں۔

- موسمی فصل کو نائٹروجن کھاد بشرح ½ بوری فی ایکڑ دیں۔
- آبپاشی اور نلائی باقاعدگی سے کرتے رہیں۔

مولی، گاجر اور شلغم

- آبپاشی کریں۔
- ہر سہ فصلات کی برداشت جاری رکھیں۔
- مناسب نلائی بھی کرتے رہیں۔
- ہر سہ فصلات کے "ڈک" برائے بیج آخر ماہ لگانا شروع کریں۔ ڈکوں کے لئے تندرست صحت مند مولیاں گاجریں اور شلغم لگائیں۔

دھنیا، پالک، میتھی

- آب پاشی کریں۔ ہر آب پاشی پندرہ روز کے وقفہ سے ہونی چاہیئے۔
- ہر سہ فصلات کی برداشت جاری رکھیں۔
- نلائی بھی کرتے رہیں۔

سلاد

- آب پاشی جاری رکھیں۔
- برداشت جاری رکھیں۔
- فصل کی نلائی کرتے رہیں

مٹر

- فصل کی آب پاشی جاری رکھیں ہر پانی آٹھ دس روز بعد دیں
- پودوں کو سہارا دینا مکمل کریں۔
- ولائتی کھاد امونیم سلفیٹ ½ من فی ایکڑ دیں۔
- فصل کی نلائی جاری رکھیں۔
- برداشت جاری رکھیں۔

سرخ مرچ

- برداشت وسط دسمبر تک ختم کریں ۔

شکر قندی

- برداشت ختم کریں ۔

ہلدی

- آبپاشی پندرہ روز کے وقفہ سے جاری رکھیں ۔
- اواخر ماہ میں برداشت شروع کردیں ۔ کچی ہلدی کو دو تین دن خشک کرنے کے بعد ابال لیں اور پھر اس کو پندرہ روز تک دھوپ میں سکھائیں ، ۱۰۰ من کچی ہلدی سے ۴۰ من پختہ ہلدی حاصل ہوجاتی ہے ۔

بینگن

- پہلی فصل کی برداشت ختم کریں۔
- آب پاشی اور نلائی کرتے رہیں ۔
- پودے کی آب پاشی اور نلائی کریں۔ سردی سے بچاؤ کے لئے سایہ بھی کریں ۔
- پہلی اور دوسری فصل کے پودوں کو دسمبر میں ایک فٹ اونچا کاٹ دیں تو پودے فروری میں دوبارہ پھوٹ دینا شروع کردیں گے اور برسات تک پھوٹ ہوتی رہے گی ۔

ٹماٹر

- اگیتی فصل اور پود کو سردی سے بچانے کے لئے سایہ کریں ۔
- آب پاشی و برداشت جاری رکھیں ۔
- نلائی بھی حسب ضرورت کریں ۔

پیاز

- کاشت کے لیے زمین تیار کریں چار پانچ ہل تین چار سہاگے اور بیس پچیس گڑے گوبر کی پختہ کھاد استعمال کریں اور ایک توڑا سپر فاسفیٹ دیں ۔
- پود کو پانی دیں، نلائی کریں اور سایہ کریں ۔

متفرق

- موسم سرما کی سبزیات کی اگیتی کاشت کے لئے زمین تیار کریں۔ پانچ سات ہل چار پانچ سہاگے اور پندرہ بیس گڈے گوبر کی پختہ کھاد استعمال کریں۔
- چھوٹی ونازک سبزیوں وپنیریوں کو سردی سے بچانے کے لئے اہتمام کریں۔

باغات

سنگترہ۔ مالٹا

- برداشت شروع کریں۔ برداشت کے وقت شاخیں ہرگز نہ ٹوٹنے پائیں جو کھیت خالی ہوتے جائیں ان میں ہل چلائیں اور زمین کو اچھی طرح کھول دیں۔
- پودوں کی کانٹ چھانٹ جاری رکھیں تمام خشک بیمار شاخیں کاٹ دی جائیں
- پودوں کو گوبر کی تیار کھاد بحساب ۲۵ تا ۳۰ سیر فی پودا دیں۔
- پھلدار پودوں کی آب پاشی جاری رکھیں۔

"یاد رکھئے دسمبر پودوں کو گوبر کی کھاد دینے کا مہینہ ہے"

"پودوں کو کھاد دینا نہ بھولئے"

گریپ فروٹ

- پھل کی برداشت شروع کریں۔
- پودوں کی گلی سڑی گوبر کی کھاد بحساب ۲۵ تا ۳۰ سیر فی پودا دیں۔
- پودوں کی کانٹ چھانٹ کریں۔
- جن پودوں پر پھل موجود ہوں ان کی آب پاشی کرتے ہیں۔

آم

- آم کے چھوٹے پودوں کو سردی کی شدت سے بچاؤ کی خاطر ٹوپی طرح ڈھانپ دیں۔ صرف ہوا روشنی اور دھوپ کے لئے جنوبی حصہ کھلا رکھیں۔
- چھوٹے اور کم عمر پودوں کی آب پاشی جاری رکھیں۔

- آم کے پودوں کو گوبر کی پختہ کھاد ایک من فی جوان پودا دیں۔ کھاد دینے کا طریقہ یہ ہے کہ تنے کے اردگرد ایک ڈیڑھ فٹ جگہ چھوڑ کر درخت کے پھیلاؤ کے اندر زمین کو اچھی طرح گوڈھی دیں اور پھر کھاد کی باریک تہ پھیلا کر گوڈی کر کے ہل چلا دیں۔
- چھوٹے پودوں کو کھاد بلحاظ عمر کم کرتے جائیں۔ کھاد دینے کے فوراً بعد پانی دیں۔

امرود

- گوبر کی پختہ کھاد بحساب ۲۵ تا ۳۰ سیر فی پودا شروع کریں۔
- کھاد دینے کے فوراً بعد آب پاشی کریں۔
- سردیوں کے پھل کی برداشت شروع کریں۔

انار

- پودوں کو دیسی کھاد ڈالیں۔

ناشپاتی

- ناشپاتی کے لئے ٹنگی کا پھل اکٹھا کریں۔
- چھوٹے سیب کے پودوں کو زمین سے دو انچ اوپر سے کاٹ دیں اور پھر مٹی چڑھا دیں تاکہ ایک سال بعد زیر بچے حاصل کئے جاسکیں۔
- پودوں کو دیسی کھاد ڈالیں۔

آڑو - آلوچہ

- پودوں کو دیسی کھاد ڈالیں
- کانٹ چھانٹ شروع کریں جو نہایت احتیاط اور محنت سے کی جائے۔

"باغات کے لئے دسمبر ایک اہم مہینہ ہے"

متفرق

- باغات کے لئے دسمبر کا مہینہ ہے۔ اس ماہ میں پودوں کی ہر ممکن خدمت کریں، کھاد دیں۔ شاخ تراشی کریں اور سب سے بڑھ کر پودوں میں ہل چلا کر زمین کو کھول دیں۔
- انتہائی سردی اور کورے کے وقت باغ کی آب پاشی کریں۔

- موسم بہار میں پودے نصب کرنے کے لئے تیاری شروع کریں۔ داغ بیل کرنے کے بعد ۳ × ۳ × ۳ فٹ گڑھے کھودیں اور انہیں کھلا چھوڑ دیں۔ پندرہ بیس روز بعد بہ تفصیل ذیل بھر دیں۔ گڑھے کے اوپر والی مٹی ا حصہ + بھل ا حصہ + کھاد گوبر پختہ ا حصہ۔

نرسری

- گلاب کی کانٹ چھانٹ کریں۔
- شدت سردی سے پودوں کی حفاظت کے لئے ان کے تنوں پر نیلا تھوتھا ملی ہلکی سفیدی کر دیں۔
- چھوٹے سدا بہار پودوں کو کورے سے بچانے کے لئے ڈھانپ دیں۔ آم کے پودوں کے تنوں پر نیلا تھوتھا کی سفیدی کریں اور ان کے گرد ٹاٹ باندھ دیں۔
- پت جھڑ مثلاً آڑو، آلوچہ وغیرہ کی بذریعہ بھاٹا اور زمان بنی پیوند افزائش نسل کریں۔
- کورا پڑنے سے پہلے نرسری کی آبپاشی کریں۔
- نرسری کی صفائی اور نلائی بھی کریں۔

تحفظ نباتات

فصلیں

- پچھیتی گندم کے بیج کو جراثیم کش دوائی لگا کر بوئیں۔
- جو گندم تقریباً دو ماہ عمر کی ہو گئی اس میں ٹو، فور، ڈی دوائی چھڑک کر جڑی بوٹیاں تلف کریں۔
- اگر گندم پر کنگی کا حملہ ہو تو سلفران یا پیری ماکس یا کاپر اے سپرے کریں۔

سبزیاں

- سبزیوں پر کوئی کیڑا حملہ کرے تو حسب موقع سپرے کریں۔
- آلوؤں کا جھلساؤ نمودار ہو تو اس پر کاپر اے بورڈو مکسچر سے سپرے کریں۔ سپرے کرنے میں جلدی کرنا نہایت ضروری ہے کیونکہ بیماری آناً فاناً بڑھ جاتی ہے اور نقصان دیتی ہے۔

باغات

- سکیل کیڑوں کے خلاف آئل وولکن یا مٹیا سسٹاکس کا سپرے کریں۔
- بیماریوں کے لئے بورڈو مکسچر کا سپرے کریں۔
- چھپے ہوئے کیڑوں کے خلاف میتھا ئیل پرا تھان سپرے کریں۔
- باغ میں صفائی کمال تک پہنچا دیں زمین میں بار بار ہل چلائیں تاکہ نقصان رساں کیڑے جو وہاں چھپے ہوئے ہیں ننگے ہو کر تباہ ہو جائیں۔
- درختوں کے ارد گرد پانچ فٹ کے دائرہ میں تمام مٹی ایک فٹ کی گہرائی تک کھود کر باہر نکال کر پھینک دیں اور کافی دنوں کے بعد دوبارہ ڈال دیں۔ خصوصاً جہاں آم کی گدھیڑی تھی وہاں کی مٹی لے کر جانوروں کے نیچے بستر کے طور پر بچھاتے ہیں تاکہ انڈے تلف ہو جائیں، پھر وہ مٹی بعد خشک واپس لاکر ڈال دیں۔ یہ عمل نصف ماہ سے پہلے ختم کریں۔
- آخر ماہ میں جن درختوں پر گدھیڑی کا حملہ تھا وہاں تنوں پر زمین سے ۲½ فٹ کے فاصلے پر پھسلویں (آئل کلاتھ یا پلاسٹک کلاتھ) بند لگائیں یا چپکاویں (آسٹیکو) لگا دیں تاکہ گدھیڑی کے بچے اوپر نہ چڑھ سکیں۔
- تنے کے ساتھ زمین پر بی ایچ سی کا حلقہ بنا دیں تاکہ جو بچے وہاں سے نکلیں وہ تلف ہو جائیں۔
- سوروں کے خلاف مہم جاری رکھیں۔
- چوہوں اور پیازی کی تلفی جاری رکھیں۔

قانون تحفظ نباتات

- جن کھیتوں سے چری یا مکئی کاٹ لی گئی ہوں ان میں سے فصل کاٹ لینے کے بعد ایک ماہ کے اندر اندر تمام مڈھوں کا تلف کرنا لازمی ہے۔
- جن کھیتوں سے دھان کی فصل کاٹی ہے یا ان میں ہل چلا کر کوئی فصل مثلاً گندم یا برسیم یا رایا کاشت کر لی جائے ورنہ ویسے ہی ہل چلا کر مڈھ اکھاڑے جائیں اور چن کر جلا دیئے جائیں۔ جس کی میعاد ۲۸ فروری تک ہے۔

- آکاس بیل یا امر بیل تباہ کی جائے اور جو ٹہنیاں متاثر ہوں ان کو کاٹ کر جلا دیا جائے اس کی میعاد ۳۱ جنوری تک ہے۔
- جن کھیتوں سے کماد کی فصل کٹ گئی ہے اگر وہاں موڈھا رکھنا ہے تو سارے کھیت میں اچھی طرح کھوری بکھیر کر مڈھوں کو جلا دیا جائے اور اگر موڈھا نہ رکھنا ہو تو کھیت میں ہل چلا کر مڈھ اکھاڑ دیے جائیں اور چن کر جلا دیے جائیں۔ بصورت عدم تعمیل چاروں حالتوں میں جرم لازم آئے گا جس کی سزا تین ماہ قید اور پانچصد روپیہ جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔

جنوری

(وسط پوہ تا وسط ماگھ)

فصلیں

گندم

- گندم کی فصل کی آب پاشی جاری رکھیں۔
- جڑی بوٹیوں کے تلفی کے کام کو اہمیت دیں۔
- فصل کمزور ہونے کی صورت نائٹروجن کھاد بشرح ایک توڑا فی ایکڑ استعمال کریں۔

کماد

- کماد کی پلائی شروع رکھیں
- بیج کے لئے جو فصل مخصوص کی جائے اُسے سردی کی شدت سے بچانے کے لئے آبپاشی کریں۔
- آئندہ فصل کی کاشت کے لئے تیاری زمین شروع رکھیں کم ازکم دس پندرہ ہل چلائیں۔

آٹھ دس سہاگے دیں اور پندرہ بیس گڈے گوبر کی کھاد استعمال میں لائیں کھیت کو اچھی طرح ہموار بھی کرلیں۔

- بڑائی کے بعد جو کھیت خالی ہو جائیں اور انہیں بطور موڈھی فصل رکھنا مقصود نہ ہو تو انہیں مٹی پلٹنے والے ہل سے کھول دیں اور مڈھوں کو چن کر گڑھے میں ڈال دیں۔

کپاس

- امریکن کپاس کی چنائی ختم کریں۔
- چنائی کے فوراً بعد چھڑیوں کو سطح زمین سے ۳ انچ گہرا بذریعہ کدالی کاٹا جائے۔
- چھڑیوں کو کاٹنے کے بعد وڈھ کو مٹی پلٹنے والے ہل سے اچھی طرح کھول دیں۔
- آئندہ فصل کے لئے زمین کی تیاری شروع کریں۔

دھان

- دھان کے کھیتوں میں ہل چلائیں اور مڈھوں کو اکٹھا کر کے جلا دیں۔

تمباکو

- آئندہ فصل کے لئے تیاری زمین ختم کریں۔ کاشت سے پندرہ بیس روز بیشتر ۲ من
- سپرفاسفیٹ کھاد بھی گوبر کی کھاد کے ہمراہ استعمال کریں۔
- آخر ماہ میں پود کو کھیتوں میں منتقل کرنا شروع کر دیں اسے کھیلیوں پہ لگائیں کھیلیوں کا درمیانی
- فاصلہ ۲ فٹ ہو اور پود کو وٹوں کے دونوں طرف لگائیں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ رکھیں
- پود پانی دے کر لگائیں۔

نخود

- اگر بارش نہ ہو تو فصل کی آب پاشی کریں۔
- فصل سے جڑی بوٹیاں تلف کریں اور نلائی کریں۔
- زیادہ بڑھی ہوئی فصل میں بکریاں چرانے کا کام اوائل ماہ میں ختم کریں۔

مکئی

- مکئی کے وڈھ میں اگر برسیم سینجی یا شفتل کی بوائی نہ کی گئی ہو تو کھیت کو مٹی پلٹنے والے ہل سے کھول دیں اور مڈھوں کو چن کر گڑھے میں ڈال دیں۔

توریا

- توریا کی فصل کی برداشت ختم کریں۔
- توریا کے وڈھ میں مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر زمین اچھی طرح کھول دیں۔
- توریا کی پیداوار کو سٹور کرنے سے پہلے اچھی طرح خشک کریں
- آب پاشی جاری رکھیں۔

رایا سرسوں

- فصل کو جڑی بوٹیوں سے صاف کرتے رہیں۔

متفرق

- آئندہ فصلوں کی تیاری کے لئے کھیتوں میں متعدد بار ہل چلائیں۔ زمین نرم ہموار اور نمدار رکھنے کے لئے ہلکا سہاگہ بھی چلاتے رہیں نیز کھیتوں میں گوبر کی تیار شدہ کھاد بھی ڈالیں۔ کماد اور سبزیوں کے کھیتوں میں پندرہ تا پچیس گڈے استعمال میں لائیں۔ گوبر کی کھاد بوائی سے ایک ماہ پیشتر کھیت میں ڈالیں جب کہ کھاد سپر فاسفیٹ پندرہ یا بیس روز کاشت سے پیشتر کھیت میں ڈالیں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کی مہم کو منظم کریں تاکہ سب لوگ جڑی بوٹیوں کو فی الواقع ہی ذاتی اور قومی نقطۂ نظر سے دشمن جانیں۔ حتیٰ کہ ان کو تہ و بالا اور نیست و نابود کرنے کو ایک اہم فریضہ کی اہمیت دیں۔ یہ جڑی بوٹیاں بن بلائے مہمان کی طرح ہماری زمین کا لہو پیتی ہیں تو پھر کیوں نہ ہم سب مل کر ایسے دشمن کو تباہ و برباد کریں جنوری کے مہینے میں جڑی بوٹیوں کی تلفی کی تنظیم میں جان ڈالیں اور پوری جانفشانی سے ان دشمن پودوں کا قلع قمع کریں۔

چارے

برسیم

- برسیم کی آب پاشی پر توجہ دیں تاکہ شدید سردی یا کورے سے اسے نقصان نہ ہو۔
- برسیم کی برداشت جاری رکھیں۔

- برسیم کی فصل میں سے کاسنی کے پودے نکالیں۔
- برسیم برائے بیج کاشت کریں ایسی کاشت کے لئے بیج جڑی بوٹیوں اور کاسنی سے مبرا ہو اسے بطور زائد فصل کپاس اور خریف چارے کھیتوں میں بویا جائے۔ ان کھیتوں میں گوبر کے کھاد کے علاوہ ۲ توڑے سپر فاسفیٹ اور ½ توڑے نائٹروجن کھاد کا بوائی سے پیشتر ملانا ضروری ہے۔

لوسن

- برداشت شروع رکھیں۔
- آبپاشی کریں۔

سینجی

- سینجی کی آبپاشی کریں۔
- پیازی اور دوسری جڑی بوٹیاں تلف کریں۔

شفتل

- آبپاشی جاری رکھیں
- چارہ کی برداشت شروع کریں۔

جوی

- آبپاشی جاری رکھیں
- اگیتے چارہ کی برداشت شروع کریں۔
- کمزور فصل کو نائٹروجن کھاد بشرح ایک تا دو توڑے فی ایکڑ ڈالیں۔"گھر کا تیار کیا ہوا بیج بازار کے بیج سے بدرجہا بہتر ہوتا ہے"

سرسوں

- بیج والی فصل سے اس مہینہ کے بعد کٹائی لینا بند کر دیں۔
- آب پاشی کریں۔
- چارے والی فصل سے چارہ حاصل کرتے رہیں۔

خریف کے چارے

- ان کے لئے زمین تیار کریں ۔
- کراس یا جرہ دہاتھی گھاس کی مُوڈھی فصل کو پانی دیں ورنہ سخت سردی سے اس کے پودے مرجائیں گے ۔

سبزیاں

آلو

- موسم خزاں کی برداشت اس ماہ کے آخر تک مکمل کرلیں ۔منڈی کے نرخ سے باخبر رہیں ۔ اور اتار چڑھاؤ کا جائزہ لیتے رہیں ۔ اگر نرخ گرنے کے امکانات ہوں تو پیداوار فروخت کریں ۔
- موسم بہار کی فصل کے لئے زمین کی تیاری مکمل کرلیں ۔کھیت میں آٹھ دس بار ہل چلانے کے علاوہ پانچ سات بار سہاگہ بھی چلائیں ۔تیس پینتیس گڈے گوبر کی گلی سڑی کھاد بوائی سے ایک ماہ پیشتر استعمال کریں اگر گوبر کی کھاد دینا ناکافی ہو تو بیس پچیس من ارنڈ کی کھلی بھی استعمال کی جاسکتی ہے ۔کھلی کو بیج بوتے وقت سیاڑوں میں بکھیر دیں اور پانی دے دیں ۔سپر فاسفیٹ بشرح ۲ توڑے فی ایکڑ استعمال کریں ۔
- موسم بہار کی فصل کی بوائی اس کے شروع سے شروع کردیں ۱۵ جنوری سے پہلے مکمل کرلیں ۔ اس کے لئے بیج پہاڑی علاقہ کی پیداوار سے حاصل کریں ۔ آلوؤں کو کاٹ کر لگائیں ۔بیج تندرست ہو اور ہر ٹکڑے پر دو دو تین تین آنکھیں موجود ہوں ۔شرح تخم ۱۶ تا ۲۰ من فی ایکڑ استعمال کریں ۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ½۱ فٹ اور پودوں کا ۷ انچ رکھیں ۔بیج ہموار زمین پر یا ۲ انچ گہری نالیوں قطاروں میں رکھ کر اس پر مٹی چڑھا دیں ۔

مرچ

- اس فصل کے لئے زمین کی تیاری شروع کریں ۱۵ سے ۲۰ گڈے گوبر کی کھاد اس سے پہلی فصل کو دیں اور پھر اسی کھیت میں مرچیں کاشت کریں تو بے حد موزوں ہے تاکہ دیمک نقصان نہ کرنے پائے ۔

- آخر ماہ میں منتقلی شروع کردیں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ۲ فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ½ ۱ فٹ رکھیں۔

ٹماٹر

- موسم بہار کی فصل کے لئے زمین کی تیاری مکمل کریں۔ ۱۵ گڈے گوبر کی تیار شدہ کھاد اور دو توڑے سپر فاسفیٹ کھاد استعمال کریں۔
- آخر ماہ میں منتقلی شروع کردیں ۴ - ۵ فٹ چوڑی پٹریاں بنائیں جن کے درمیان میں دو فٹ چوڑی پانی کی نالیاں بنی ہوئی ہوں - پودوں کا درمیانی فاصلہ ½ ۲ فٹ رکھیں۔ منتقلی کے فوراً بعد پانی دیں۔
- پہلی فصل کو سایہ و آبپاشی دیں۔ پھل بھی برداشت کریں۔

شکرقندی

- برداشت ختم کریں۔

پیاز

- پودوں کی منتقلی شروع کریں چھوٹی چھوٹی کیاریاں بنا کر قطاروں میں ایک ایک فٹ کے فاصلہ پر لگائیں پودوں کا درمیانی فاصلہ ۴ تا ۵ انچ رکھیں۔ منتقلی کے فوراً بعد پانی دیں۔

بینگن

- پہلی ہر دو فصلات ختم کریں اوائل جنوری تک اگر انہیں ایک فٹ اونچا کاٹ دیں تو پودے مارچ میں دوبارہ پھل دینا شروع کردیں گے۔
- نئی فصل کے لئے زمین کی تیاری جاری رکھیں۔ میرا زمین سب سے موزوں ہے ۲۰ تا ۲۵ گڈے گوبر کی پختہ کھاد استعمال کریں۔ پود کی گوڈی اور آبپاشی کرتے رہیں۔
- آخر ماہ میں پود کی منتقلی شروع کردیں ۴ تا ۵ فٹ چوڑی پٹریاں بنائیں جن کے درمیان میں ۲ فٹ چوڑی پانی کی نالیاں بنی ہوئی ہوں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ دو اڑھائی فٹ رکھیں۔ منتقلی کے فوراً بعد پانی دیں۔
- پہلی فصل کو سایہ و آب پاشی دیں۔ پھل بھی برداشت کریں۔

ادرک

- برداشت ختم کریں

ہلدی

- سردی سے پختہ ہلدی کے پودے سڑجاتے ہیں بہتر ہے کہ ان کو جنوری کے آخر تک کھیت میں رہنے دیا جائے اور بعد میں برداشت کیا جائے ۔

پھول گوبھی

- آبپاشی اور نلائی جاری رکھیں ۔
- آبپاشی کے ساتھ ساتھ کمزور فصل کو نائٹروجن کھاد بشرح ۲ توڑے فی ایکڑ ڈالیں ۔
- پچھیتی فصل کی نلائی کریں اور مڈھوں کے ساتھ مٹی چڑھائیں ۔
- موسمی فصل کی برداشت جاری رکھیں ۔ اگیتی فصل کی برداشت ختم کریں ۔

گانٹھ گوبھی

- آب پاشی جاری رکھیں ۔
- فصل کی نلائی بھی کرتے رہیں ۔
- موسمی فصل کی برداشت شروع کریں ۔

مولی ، گاجر ، شلغم

- آبپاشی جاری رکھیں ۔
- مناسب نلائی بھی کرتے رہیں ۔
- برداشت شروع رکھیں ۔

دھنیا ، پالک ، میتھی

- آبپاشی جاری رکھیں
- ہر سہ فصلات کی برداشت جاری رکھیں ۔
- معمولی نلائی بھی کرتے رہیں ۔

سلاد

- آب پاشی جاری رکھیں۔
- نلائی بھی حسب ضرورت کرتے رہیں۔
- برداشت جاری رکھیں۔ پودوں کو زمین کی سطح سے یا زمین کے نیچے سے کاٹ دیں۔

مٹر

- برداشت و آبپاشی جاری رکھیں
- حسب ضرورت پودوں کو سہارا دیتے رہیں
- کمزور فصل کو نائٹروجن کھاد بشرح ۲ توڑے فی ایکڑ دیں۔

بند گوبھی

- آبپاشی جاری رکھیں۔
- فصل کی نلائی کریں اور پودوں پر مٹی چڑھائیں
- نائٹروجن کھاد بحساب ۲ توڑے فی ایکڑ قبل از آبپاشی استعمال کریں۔

متفرق

- موسم سرما کی اگیتی سبزیات حاصل کرنے کے لئے زمین کی تیاری اچھی طرح مکمل کریں۔
- آخر ماہ میں چپن کدو کی کاشت کریں۔ پٹڑیوں کے اوپر سردی کے بچاؤ کے لئے سایہ کریں۔

باغات

سنگترہ

- سنگترہ کی پچھیتی اقسام مثلاً کنو وغیرہ کی برداشت شروع کریں۔
- پھل اتارنے پر پودوں کی شاخ تراشی شروع رکھیں۔ شاخ تراشی و کانٹ چھانٹ کرتے وقت خیال رکھیں کہ خشک شاخ کے ساتھ تھوڑی سی جاندار شاخ بھی کاٹ ڈالیں۔ بڑی شاخوں کے کاٹے ہوئے سرے پر بورڈو پیسٹ لگادیں۔ مزید برآں کچی اور بے ربط شاخوں کو بھی کاٹ کر علیحدہ پھینکیں۔

- پودوں کو گوبر کی پختہ کھاد دینا آخر ماہ تک ختم کریں۔ فی جوان پودا ۲۰ تا ۲۵ سیر کھاد کافی ہو گی۔ پودے کی عمر اور صحت کو مد نظر رکھتے ہوئے کھاد کی مقدار میں کمی بیشی کرلیں۔ پودے کے تنے کا ایک تا ۱½ فٹ ارد گرد چھوڑ کر پھیلاؤ سے ۶ انچ باہر تک کھاد کو بکھیر کر اچھی طرح گوڈی کردیں اور پانی دیدیں۔
- شاخ تراشی اور کھاد دینے کے ساتھ ساتھ پودوں میں متعدد بار ہل بھی چلائیں حتیٰ کہ زمین اچھی طرح بھربھری نرم اور تیار ہو جائے۔

گریپ فروٹ

- پھل کی برداشت شروع رکھیں۔
- پودوں کو گلی سڑی گوبر کی کھاد بحساب ۲۵ تا ۳۰ سیر فی پودا دینا ختم کریں۔
- پودوں کی مناسب کانٹ چھانٹ کریں۔ خشک بیمار، کچی اور بے ربط شاخیں کاٹ دیں۔
- باغ میں متعدد بار ہل چلائیں۔

آم

- آم کے چھوٹے پودوں پر سایہ کا خاص خیال رکھیں۔ اگر بعض پودوں پر سے سایہ اتر گیا ہو تو فوراً مزید سایہ کردیں۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ پانچ چھ سال کی عمر تک کے قلمی آم بھی شدت سردی یا کورے سے سخت نقصان اٹھاتے ہیں۔ لہٰذا قیمتی پودوں کو ڈھانپنے اور سردی سے بچانے کے اہتمام پر کڑی نگرانی رکھیں۔ روشنی اور دھوپ کے لئے سایہ کا منہ جنوب کی طرف سے کھلا رکھیں۔ ماہ جنوری میں بہت زیادہ نقصان کا احتمال ہوتا ہے لہٰذا پوری طرح محتاط رہیں۔
- چھوٹے پودوں کی آب پاشی بھی جاری رکھیں۔
- پودوں کی مناسب کانٹ چھانٹ کریں۔ صرف سوکھی بیمار اور بے ربط شاخیں کاٹیں۔
- پودوں کی گلی سڑی کھاد بلحاظ عمر و صحت صحیح طریقہ سے دیں۔ فی جوان پودا ایک من گوبر کی کھاد کافی ہے۔ کھاد دینے کے بعد پانی دے دیں۔
- پودوں کے تنوں کو نیلا تھوتھا ملی سفیدی کردیں۔

امرود

- پودوں کو گوبر کی پختہ کھاد بحساب ۲۵ سے ۳۵ سیر فی پودا دیں۔

- کھاد کے بعد آب پاشی کریں
- پھل کی برداشت شروع رکھیں ۔

انار

- پودوں کی کانٹ چھانٹ کریں ۔
- جنوری بھی باغات کے لئے ایک اہم مہینہ ہے"
- پودوں کو دیسی کھاد دیں ۔

سیب ، ناشپاتی

- زیریں علاقوں میں باغ لگانے کے لئے زمین تیار کریں ۔باغ کی داغ بیل کریں اور نئے پودے لگانے کے لئے گڑھے کھودیں اور پودے لگانے شروع کریں ۔
- درختوں کی کانٹ چھانٹ کریں ۔
- دیسی کھاد ڈالیں ۔

آڑو ، آلوچہ

- نچلے علاقوں میں باغ لگانے کے زمین تیار کریں ۔
- پودوں کی کانٹ چھانٹ کریں ۔
- پودوں کو باغ میں لگائیں اور روٹ سٹاک کے لئے بیج بوئیں ۔

متفرق

- باغ کی دیکھ بھال پر اس ماہ میں خاص توجہ دیں ۔گوبر کی پختہ کھاد دینا ۔کانٹ چھانٹ کرنا ۔ سپرے کرنا ۔قلبہ رانی وغیرہ کے تمام زرعی طریقوں کو بروقت اور صحیح طریقہ سے انجام دیں ۔
- نئے باغ لگانے کے لیے گڑھے کھودنے کا کام اوائل ماہ میں ختم کریں ۔گڑھوں کا سائز عام طور پر ۳ x ۳ x ۳ فٹ ہو ۔مختلف اقسام پھل کے تحت اور زمین کی نوعیت کے مطابق گڑھوں کا سائز کم و بیش کرلیں ۔گڑھوں کو دس پندرہ روز کھلا رکھیں اور پھر ان کو حسب ذیل طریقوں سے بھر دیں ۔
- گڑھے کے اوپر کی سطح والی مٹی گوبر کی پختہ کھاد ۔تینوں ہم وزن ملا کر گڑھے کو سطح زمین

سے ۶ انچ اونچا بھر دیں اور پھر پانی دیں تاکہ گڑھے کی تازہ مٹی پوری طرح بیٹھ جائے۔

- پت جھڑ مثلاً آلوچہ، ناشپاتی، انار، آڑو، وغیرہ قسم کے پودے لگانا شروع کریں۔
- زیادہ بڑھنے اور پھل نہ دینے والے پودوں کی جڑوں کو ننگا کریں اور ایک فٹ کی گہرائی تک انگلی سے باریک جڑیں کاٹ ڈالیں اور باقی جڑیں ایک ہفتہ تک ہوا میں کھلی رہیں اور پھر کھاد اور بھل سے بھر دیں۔
- انگور کی شاخ تراشی کریں۔
- فالسہ کی کانٹ چھانٹ کریں۔ کانٹ چھانٹ سطح زمین سے تین چار فٹ بلندی سے کریں۔

نرسری

- انگور، فالسہ، انجیر، انار، گلاب، زیتون، مٹھا کی قلمیں تیار کر کے پندرہ بیس روز کے لئے مٹی میں دبا دیں۔
- پت جھڑ پودوں کی افزائش نسل یا نباتاتی طریقوں مثلاً ٹی نما چشمہ وغیرہ سے کریں۔
- سخت سردی اور کورا پڑنے پر نرسری کو آب پاشی کریں۔
- آخر ماہ میں کھٹی کی پود جو پیوند کے قابل ہو منتقل کریں۔
- نرسری کو گوبر کی کھاد بحساب ۲ گڈے فی کنال دے کر آب پاشی کریں اور مناسب نلائی بھی کریں۔
- دیسی بیر کو اعلےٰ اقسام میں تبدیل کرنے کے لئے بالائی شاخوں کو کاٹ ڈالیں تاکہ نئی شاخیں نکل آئیں جن کو اپریل مئی میں پیوند کیا جائے۔

تحفظ نباتات

فصلیں

- چنے اور تمباکو کی سنڈی کے لئے اینڈرین یا ایلڈرین کی سپرے یا بی، ایچ، سی کا دھوڑا کریں۔
- گندم میں کونگی لگ جائے تو سلفران کی سپرے کریں۔
- کماد میں چوٹی کے گڑوئیں کا حملہ سخت ہو تو متاثرہ پودوں کی چوٹیاں کاٹ کر جانوروں کو

کھلادیں۔

- دھان، مکئی، جوار کے مڈھوں کو تباہ کریں۔
- کپاس کی چھڑیاں کاٹ کر مڈھوں کو تباہ کریں۔
- گندم و ربیع کی دیگر فصلوں میں سے جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ٹو۔ فور، ڈی دوائی استعمال کریں۔
- جن کھیتوں سے کماد کاٹ لیا گیا ہو ان میں کھوری بکھیر کر مڈھوں کو آگ سے جلادیں۔ پھر اگر موڈھا نہ رکھنا ہو تو ہل چلاکر مڈھ تلف کریں۔
- آلوؤں کے جھلساؤ کے لئے زرلیٹ یا پیری ناکس یا کاپرالے کی سپرے کریں۔

سبزیاں

- سبزیوں پر گوبھی کی سنڈی، بینگن کی سنڈی یا تیلہ کا حملہ ہو تو اینڈرین کی سپرے کریں۔
- پیاز کے تھرپ کے لئے ڈایازنیان یا مٹیاسٹاکس کی سپرے کریں۔

باغ

- سنگترے، مالٹے کا تیلا، سرنگی سنڈی اور سفید اور سیاہ مکھیوں کے لئے ڈایازنیان مٹیاسٹاکس کی سپرے کریں۔
- سکیل کیڑوں کے لئے مٹیاسٹاکس یا فالی ڈال کی سپرے کریں۔
- آم کے تیلا کے واسطے ڈایازنیان یا گوسا تھیان کی سپرے کریں۔
- آم کے درختوں کے تنوں کے گرد زمین سے ۲½ فٹ کے فاصلے پر چپکانے والے یا پھسلانے والے بند لگادیں تاکہ گدھڑی کے بچے اوپر نہ چڑھ سکیں۔ نیچے اکٹھے ہوئے بچوں کو سپرے سے تلف کردیں۔
- انجیر اور آم کے تنے کے کیڑے سوراخوں میں سائی میگ یا پیراڈائی کلوروبینزین دے کر گارے سے بند کردیں۔
- سٹرس کینکر (مالٹے کا کوڑھ) مالٹے کا سوکا اور آم کے کوڑھ کے لئے پیری ناکس یا بورڈو مکسچر یا کاپرالے کا سپرے کریں۔ سپرے سے قبل بیمار شاخوں کو کاٹ کر تلف کریں۔

- پھل دار درختوں میں سے خشک اور بیماری زدہ شاخیں کاٹ کر جلادیں۔ کاٹتے وقت ۲ انچ سبز ٹہنی بھی ساتھ کاٹیں۔

قانون تحفظ نباتات

- مکئی اور جوار کاٹنے کے بعد ایک ماہ سے پہلے پہلے مڈھوں کا تلف کرنا ضروری ہے۔
- مونجی کے مڈھوں کا ۲۸ فروری سے پہلے تلف کرنا ضروری ہے۔
- آکاس بیل یا امبر بیل کا تباہ کرنا اور شاخوں کا کاٹنا ۳۱ جنوری سے پہلے نہایت ضروری ہے تینوں صورتوں میں عدم تعمیل سے جرم عائد ہوگا۔
- چوہوں اور جنگلی سوروں کے خلاف مہم جاری کریں۔

فروری

(وسط ماگھ تا وسط پھاگن)

فصلیں

کپاس

- کپاس کو آئندہ خریف میں کاشت ہونے والی فصل کے لئے کھیتوں کی تیاری شروع کر دیں۔
- سابق فصل کی چھڑیاں کاٹ دیں اور زمین سے دو تین انچ گہری کاٹیں۔ یہ کام ۱۵ فروری تک مکمل کر لیں۔ چھڑیاں کاٹنے کے فوراً بعد وڈھ میں مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں، اور مڈھ اکھٹے کر کے جلا دیں۔

کماد

- کماد کی پڑائی جاری رکھیں۔
- آئندہ فصل کے لئے زمین کی تیاری مکمل کر لیں۔
- آخر ماہ میں کماد کی بوائی شروع کر دیں۔ بونے سے پیشتر سپر فاسفیٹ ۲ توڑے اور نائٹروجن کھاد دو توڑے فی ایکڑ کماد کی پوریوں کے ساتھ سیاڑوں میں گرا کر دیں اور پھر پانی ...

ترقی دادہ اقسام ایل ۲۹-ایل ۵۴-ایل ۴۴ اور سی او ۲۱۲ ہی کاشت کریں۔

- شرح تخم ۱۲تا ۱۶ من فی ایکڑ استعمال کریں، ۴۰۰۰۰ ہزار پوریاں فی ایکڑ کافی ہیں۔ ہر پوری پہ کم از کم دو گانٹھیں موجود ہوں۔
- بیج ہر طرح سے تندرست ہو۔ بیج کو بونے سے پیشتر ۲۴ گھنٹے بھگوئیں۔ زمین اچھی طرح تیار کرکے بیج کو دو فٹ کے فاصلہ پر سیاڑوں میں کاشت کریں۔ ہر سیاڑہ میں دوہری پوریاں ڈالیں اور پوریوں کے سرے آپس میں ساتھ ساتھ ہوں۔
- موڈھی فصل رکھنی درکار ہو تو سابقہ فصل پر پڑی ہوئی کھوری کو آگ لگا دیں تاکہ مڈھوں میں پوشیدہ کیڑے وغیرہ تلف ہو جائیں۔ اگر فصل موڈھی رکھنی ہو تو پہلی فصل فروری میں کاٹیں ورنہ مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر مڈھوں کو تلف کریں۔

گندم

- آبپاشی جاری رکھیں۔
- پوہلی، پیازی اور دوسری جڑی بوٹیاں تلف کریں۔

نخود

- اگر فصل پانی کی ضرورت محسوس کر رہی ہو تو آبپاشی کریں۔
- پیازی اور دیگر جڑی بوٹیاں تلف کریں۔

سرسوں رایا

- آخر ماہ میں برداشت شروع کریں۔
- گھر بیج رکھنے کے لئے اگیتی اور موٹی موٹی پھلیاں توڑ کر علیحدہ سکھالیں۔

تمباکو

- پود کی منتقلی شروع کریں اور ساتھ ہی اس میں کماد کاشت کریں۔
- ہفتہ وار آبپاشی کرتے رہیں۔

متفرق

- جڑی بوٹیوں کی تلفی کی مہم جاری رکھیں۔

- خالی زمین میں ہل چلائیں۔ کماد اور کپاس کے وڈھوں کو مٹی پلٹنے والے ہلوں سے کھول دیں۔
- کماد کے وڈھوں کو کھوری ڈال کر جلانا نہ بھولئے۔

چارے

برسیم

- برسیم کی کٹائی جاری رکھیں۔ بیج والی فصل اس ماہ کے بعد چارہ کے لئے نہ کاٹیں۔ آبپاشی بھی کرتے رہیں۔
- بیج والی فصل میں سے کاسنی اور شفتل کے پودے نکالیں۔

سینجی

- آخر ماہ میں کٹائی شروع کریں۔
- آب پاشی کرتے رہیں۔

شفتل

- برداشت اور آبپاشی جاری رکھیں۔

لوسن

- آبپاشی جاری رکھیں۔
- برداشت شروع رکھیں لیکن بیج والی فصل کی کٹائی نہ کریں۔

جوی

- آبپاشی اور برداشت شروع رکھیں۔

باجرہ نیپئر ہائی برڈ

- زمین کو اچھی طرح تیار کریں۔ چار یا پانچ ہل اور دو تین سہاگے ماریں۔ پندرہ بیس گڈے گوبر کی تیار شدہ کھاد استعمال کریں۔
- آخر ماہ میں اس کی بوائی شروع کریں۔ بونے سے پہلے زمین کو اچھی طرح ہموار کریں۔
- شرح تخم قریباً پانچ مرلے فصل فی ایکڑ کافی ہے۔ ایک ایکڑ میں ۱۱۰۰۰ قلمیں درکار ہوتی ہیں۔

- پوریاں عین کھاد کی طرح زمین میں ڈال کر سہاگہ چلائیں اور بجائی کے فوراً بعد آبپاشی کریں۔ زمین میں ترچھی گاڑھی ہوئی قلمیں زیادہ اچھی طرح پھوٹتی ہیں۔ ان قلموں میں لائنوں میں دو دو فٹ کے فاصلہ پر لگانا چاہیئے۔
- موڈھی فصل میں ہل چلا کر دس گڈے دیسی کھاد فی ایکڑ دیا جائے۔

جوار

- جوار کے لیئے مختص شدہ کھیتوں میں دیسی کھاد ۵ اگڈے فی ایکڑ ڈالیں۔

سبزیاں

آلو

- موسم خزاں میں اگر ہندوستانی قسم کٹوا کاشت کی ہوئی ہو تو برداشت کرلیں۔ موسم بہار کی فصل اگر جنوری میں کاشت نہ کی ہو تو اسے چھوڑ دیں۔ فروری میں کاشت کی ہوئی فصل بہت کم پیداوار دیتی ہے۔
- آب پاشی جاری رکھیں۔
- آخر ماہ میں اگیتی فصل پر مٹی چڑھائیں۔
- مٹی چڑھاتے وقت نائٹروجن کھاد بشرح ۱ تا ۲ بورے فی ایکڑ پہلی بار قبل از آب پاشی دیں۔

پھول، بند اور گانٹھ گوبھی

- آبپاشی جاری رکھیں۔
- مناسب گلائی اور پودوں پر کیا تھ مٹی چڑھاتے رہیں۔

مولی، گاجر، شلغم

- آب پاشی کرتے رہیں۔
- برداشت جاری رکھیں۔
- حسب ضرورت گلائی کریں۔

دھنیا، پالک، میتھی

- آب پاشی و برداشت جاری رکھیں۔

- معمولی نلائی بھی کرتے رہیں۔

سلاد

- برداشت جاری رکھیں۔
- آبپاشی حسبِ ضرورت عمل میں لائیں۔

مٹر

- آبپاشی و نلائی حسب ضرورت کرتے رہیں۔
- پھل کو پرندوں سے بچائیں۔
- برداشت جاری رکھیں۔ پھلیوں کو احتیاط سے توڑیں تاکہ پودے نیچے نہ گریں اور ایک دوسرے سے نہ الجھیں۔

مرچ

- آئندہ فصل کے لئے زمین کی تیاری کریں۔
- صرف ہری مرچ حاصل کرنے کے لئے اکتوبر میں بویا ہوا ذخیرہ اس ماہ میں منتقل کریں۔ اس صورت میں ذخیرہ کو کورے سے بچانے کا انتظام ضروری ہے۔

پیاز

- آبپاشی اور نلائی جاری رکھیں۔
- اگیتی فصل کو ایک توڑا نائٹروجن کھاد فی ایکڑ دیں۔

بینگن

- موسم بہار کی فصل کی منتقلی مکمل کریں۔
- موڈھی اور تازہ فصل کی آب پاشی اور نلائی کریں۔
- گرمیوں کی فصل کے لئے پود کی کاشت شروع کریں۔ چار چھٹانک بیج فی ایکڑ کافی ہے۔ اس موسم میں صرف سرہندی بینگن کاشت کریں۔

ٹماٹر

- پود کی منتقلی مکمل کریں۔

- قطاروں کا درمیانی فاصلہ ۴ فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ۲ فٹ رکھیں۔ پودے لگانے کے فوراً بعد پانی دیں۔
- پہلی فصل کی برداشت و تلائی کریں۔

شکرقندی

- شکرقندی کا بیج حاصل کرنے کے لئے اس کی جڑیں اس ماہ میں بو دیں۔ جب اس کی بیلیں پھوٹ آئیں تو اسے موسم پر وغیرہ سے کاٹ کر بیج کے کام میں لائیں۔

بھنڈی

- آخر ماہ میں اگیتی فصل کی بوائی شروع کریں۔ بشرطیکہ موسم قدرے گرم ہو گیا ہو۔
- تیاری زمین اچھی طرح کریں۔ کم از کم ۲۰ گڈے گوبر کی کھاد فی ایکڑ ڈالیں۔
- اگیتی فصل کے لئے شرح بیج ۸ تا ۱۰ سیر ہو۔ کیونکہ ٹھنڈے موسم میں بیج کم اگتا ہے۔
- بیج کو اڑھائی سے تین فٹ چوڑی پٹڑیوں پر ایک فٹ کے فاصلہ پر آدھ انچ گہرا لگائیں۔ ایک جگہ پر تین تین چار چار بیج لگائیں
- جب پودے اگ آئیں تو صرف ایک پودا چھوڑ کر باقی پودیں اکھاڑ دیں۔

خربوزہ

- قسم نمبر ۹۶ اگیتی اور عمدہ قسم ہے۔
- کورا ختم ہونے پر اس کی بوائی شروع کریں۔
- اگیتی قسم نمبر ۹۶ خوب پھل دیتی ہے۔
- شرح بیج دو سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔ چار پانچ فٹ چوڑی پٹڑیوں پر لگائیں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ½۲ فٹ ہو۔
- بونے کے فوراً بعد پانی دیں۔ لیکن بیج تک صرف پانی کی نمی پہنچنی چاہیئے۔ اس طرح بیج جلدی اگے گا۔ جب پودے جڑ پکڑ جائیں تو فالتو پودے اکھاڑ دیں۔

ٹینڈہ

- وسط فروری سے کاشت شروع کر دیں اس کے لئے بھل والی ریتلی زمین زیادہ موزوں ہے۔

دس پندرہ گڈے گوبر کی کھاد کے کافی ہے۔

- ۴، ۵ فٹ چوڑی پٹڑیاں جن کے درمیان ۱½ فٹ چوڑی پانی کی نالی ہو تو ٹینڈے کی کاشت کے لئے موزوں ہیں۔
- بیج اڑھائی تین فٹ کے فاصلہ پر ایک جگہ چار چار پانچ پانچ والے آدھ انچ گہرائی پر لگائیں۔ اگنے
- کے دس دن بعد بیج پودوں کو اکیلا اکیلا کر دیں۔
- شرح بیج دو سیر فی ایکڑ رکھیں۔

چپن کدو

- بوائی شروع کریں۔
- اگیتی فصل پر سے آخر ماہ میں سایہ اتار دیں۔
- برداشت جاری رکھیں۔

گھیا کدو

- آخر ماہ میں اس کی بوائی شروع کریں۔
- اسے ۹ انچ اونچی ۸ فٹ چوڑی پٹڑیوں پر بوئیں۔ پٹڑیوں کے درمیان ۱ فٹ چوڑی پانی کی نالی ہو۔
- بیج کو ۴ فٹ کا فاصلہ دے کر ۱½ انچ گہرا بوئیں۔

تر

- شرح بیج دو سیر رکھیں
- اچھی طرح تیار اور کم از کم ۲۰ گڈے کھاد دی گئی زمین پر اس کی بوائی شروع کر دیں۔
- اسے چار فٹ چوڑی پٹڑیوں پر جن کے درمیان ایک فٹ چوڑی پانی کی نالی ہو اڑھائی تین فٹ کے فاصلہ پر نصف انچ گہرا بوئیں۔
- بونے کے فوراً بعد پانی دیں لیکن پٹڑیاں پانی میں ڈوبنے نہ پائیں۔

تربوز

- ریتلی میرا زمین زیادہ موزوں ہے۔
- ۸ فٹ چوڑی پٹڑیوں پر تین چار فٹ کے فاصلہ پر بیج بوئیں۔ پٹڑیوں کے درمیان ۲ فٹ چوڑی

پانی کی نالی ہونی چاہیئے۔

- شرح تخم ۲ تا ۲½ سیر رکھیں۔ اگیتی قسم نمبر ۱۴ اور درمیانی نمبر ۱۲ بوئیں۔ بونے کے فوراً بعد پانی دیں۔
- جب پودے جڑ پکڑ جائیں تو فالتو پودے اکھیڑ دیں۔

باغات

مالٹا، سنگترہ

- پھیتی اقسام کی برداشت جاری رکھیں۔ حتی الوسع آخر ماہ تک پھل کی برداشت ختم کرلیں تاکہ موجودہ پھل آئندہ پھل پر اثر انداز نہ ہو۔
- وسط فروری کے بعد نائٹروجن کھاد دیں۔ پودے کے پھیلاؤ کے نیچے بلکہ ۱۶ انچ باہر تک اچھی طرح گوڈی دے کر کھاد کو تنے کے ½ ۱ فٹ کے فاصلہ پر بکھیر کر دوبارہ گوڈی کر کے ملا دیں اور پانی دے دیں۔ عمر اور صحت کے لحاظ سے کھاد کی مقدار میں کمی بیشی کرلیں۔
- کانٹ چھانٹ کے عمل کو مکمل کریں۔

آم

- آخر ماہ میں اگر کورے کا خطرہ ٹل گیا ہو چھوٹے پودوں پر سے سایہ اتار دیں۔ ہلکی آبپاشی کریں۔
- پودوں کے پھیلاؤ تک زمین گوڈ کر تین پونڈ نائٹروجن کھاد فی پودا بذریعہ چھٹا دے کر بذریعہ گوڈی زمین میں ملا دیں اور بعد میں پانی دیں۔
- "دو پھلدار پودوں کو نائٹروجن کھاد دینے کا یہ اچھا وقت ہوتا ہے"

امرود

- سردیوں کے پھل کی برداشت جاری رکھیں۔
- آبپاشی کریں۔
- کیمیائی کھاد دینے کے بعد آبپاشی کریں۔ اگر موسم گرما کا پھل لینا مقصود نہ ہو تو پھر کھاد کا کچھ حصہ اپریل اور بقایا اگست میں پودوں کو دیا جائے۔

انار

- پودوں کو باغ میں لگائیں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۲۰ فٹ رکھیں۔

سیب، ناشپاتی

- بالائی پہاڑی علاقوں میں باغ لگانے کے لئے زمین تیار کریں۔
- باغ کی داغ بیل کریں اور پودے لگانے کے لئے زمین تیار کریں۔
- پودوں کی کانٹ چھانٹ کریں۔

آلوچہ، آڑو

- پہاڑی علاقوں میں باغ لگانے کے لئے زمین تیار کریں۔ باغ کی داغ بیل کریں۔

گریپ فروٹ

- برداشت جاری رکھیں۔
- ولایتی کھاد امونیم سلفیٹ بحساب ½ ۲ پونڈ فی پودا دیں۔ کھاد دینے کے بعد آبپاشی کریں۔

لیمن

- پھل کی برداشت ختم کریں۔
- امرود کا نیا باغ دوسرے پندھواڑے میں لگانا شروع کریں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۲۵ فٹ رکھیں۔

متفرق

- انار اور فالسہ کی کٹائی اوائل ماہ میں ختم کریں فالسہ کو سطح زمین سے تین چار فٹ اونچا رکھ کر شاخ تراشی کریں۔ انار کی غیر ضروری اور کچی شاخیں کاٹ دیں۔
- پھلی دار فصلیں مثلاً برسیم، سینجی، شفتل وغیرہ جو کہ باغ میں برائے سبز کھاد کاشت کی گئی ہوں مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر زمین میں آخر ماہ میں دبا دیں۔
- ماہ فروری کے دوسرے پندرھواڑے میں سدابہار پودوں، ترشاوہ خاندان اور آم، جامن، امرود وغیرہ کو کھیت میں لگانا شروع کریں۔
- باغ میں گوڈائی کا کام مکمل کریں اور تین چار بار ہل چلائیں۔
- پھول آنے سے ذرا پہلے آبپاشی بند کر دیں تاکہ پھل پھول بن جائیں۔

نرسری

- اوائل ماہ میں انگور، انجیر، انار، گلاب، میٹھا، زیتون کی قلمیں لگانا ختم کریں۔ قلموں کے لئے شاخ بہترین پودوں سے لیں۔
- وسط ماہ میں کھٹی کا بیج پٹڑیوں پر بوئیں۔ پٹڑیوں کا سائز ½ ۲ فٹ چوڑا اور ۶ تا ۹ انچ اونچا ہو۔ بیج کو ایک انچ گہرا پٹڑیوں تین انچ کھلی لائنوں میں بوکر اوپر بھل کی معمولی تہہ دے دیں اور فوارہ سے پانی دیتے رہیں۔
- ۶ ماہ پرانی کھٹی کو کیاریوں میں بدلیں۔
- قابل پیوند کھٹی کی آخر ماہ میں رس کے چلنے پر پیوند شروع کریں۔
- آم کے ناقص تخمی پودوں کے بڑے بڑے تنوں کو شروع سے کاٹ دیں تاکہ نئی شاخوں پر اپریل مئی پیوندی اقسام کے بیں ٹی نما چشمہ چڑھایا جاسکے۔
- کاٹے ہوئے تنوں پر بورڈو پیسٹ لگائیں۔
- نرسری کو ولایتی کھاد امونیم سلفیٹ بحساب ایک پونڈ فی مرلہ قبل از آبپاشی دیں۔
- نرسری کی آب پاسی اور گلائی کرتے رہیں۔
- کاغذی لیموں کی داب لگائیں۔
- کھجور اور کیلے کے سکرز نکال کر کے آخر ماہ میں لگانا شروع کریں۔
- کھجور کو پندرہ بیس فٹ کے فاصلہ پر لگائیں جبکہ کیلے کو ۸ تا ۱۰ فٹ کے فاصلے پر لگائیں۔
- توت پر چشمہ چڑھائیں۔
- آخر فروری پر تخمی آم کے ان پودوں کو جو پیوندی آموں کے ساتھ پیوندی بنانے کے لئے باندھنے ہوں۔ گملے میں بھر لیں۔
- انار کی قلموں کو نرسری میں لگائیں۔
- ناشپاتی کے پودوں کو پیوند کریں اور بٹنگی کے سٹاک کو منتقل کریں۔
- وکاٹ کے تخمی پودوں کو بغلگیر پیوند کرنے کے لئے منتقل کریں۔
- آڑو، آلوچہ کے روٹ سٹاک پر اعلیٰ اقسام کا پیوند کریں۔ نیز تیار شدہ بیجوں کو نرسری میں بوئیں۔

تحفظ نباتات

فصلیں

- گندم کی کنگی کے لئے سلفران کی سپرے کریں۔
- ربیع کی فصلات میں سے جڑی بوٹیاں مثلاً پیازی، پوہلی، باتھو، بینا، لیلی، لیہہ، رواڑی وغیرہ تلف کریں۔
- کماد میں چوٹی کے گڑوئیں کا حملہ سخت ہو تو چوٹیاں کاٹ کر جانوروں کو کھلادیں۔
- کماد اگر موڈھا رکھنا ہے تو فصل کٹتے ہی سارے کھیت میں کھوری بکھیر کر مڈھوں کو جلادیں بیماریاں اور کیڑوں سے نجات بھی ملے گی، اور پھوٹ بھی اچھی ہو جائے گی۔ جب پھوٹ ہو جائے تو بی، ایچ، سی کی ڈسٹنگ کریں تاکہ گڑوئیں سے بچاؤ رہے۔
- اُگنے یا پھوٹنے کے جلدی بعد کماد کو بی، ایچ، سی اور اینڈرین کی سپرے کردیں۔
- کماد کے مڈھوں میں ہل چلا کر اکھاڑ ڈالیں اور پھر اکھٹے کر کے جلادیں۔ راکھ کھاد کے گڑھے میں سنبھال لیں اس میں پوٹاش ہوتی ہے جو ایک بہترین کھاد ہے۔
- تمباکو کے چور کیڑوں کے واسطے ایلڈرین یا بی، ایچ، سی کی سپرے کریں یا ان کے طعمے بنا کر استعمال کریں
- کپاس کی چھڑیاں کاٹ کر مڈھ تباہ کریں۔
- دھان اور مکئی کے مڈھ تباہ کریں۔
- چوہوں کی تلفی جاری رکھیں۔
- کماد کے چوٹی کے گڑوئیں کی تلفی کے لئے روشنی کا پھندا لگانا شروع کریں۔
- کماد کے بیج پر بوائی سے قبل فارملین کے محلول کا عمل کریں۔
- پوہلی کی تلفی جاری رکھیں۔

سبزیاں

- سبزیوں میں بنڈی، ٹینڈا اور لال بھونڈی کا حملہ ہو تو انڈرین، میلا تھائن یا ڈایازی نان کی
- سپرے کریں۔

- لال بھونڈی کو دستی جال سے پکڑ کر تباہ کریں۔

باغات

- سنگترے، مالٹے کے تیلے، سرنگی سنڈی اور سفید اور سیاہ مکھی کے لئے، ڈایازی نان یا میٹاسٹاکس کی سپرے کریں۔
- آم کے درختوں پر چیکنے والے بندوں کو تازہ کریں۔
- آم کی گدھیڑی کے بچوں کو ڈایازی نان یا میٹاسسٹاکس کی سپرے سے تلف کریں۔
- آم کے تیلے کے لئے اینڈرین یا ڈایازی نان کی سپرے کریں۔
- سکیل کیڑوں کے واسطے میٹاسسٹاکس یا آئل ولکن کی سپرے کریں۔
- سنگترے مالٹے اور آم کی خشک اور بیماری زدہ شاخیں کاٹ کر جلادیں۔ باغ میں نہ پھینکیں۔
- کاٹتے وقت کم ازکم دو تین انچ سبز ٹہنی بھی ساتھ کاٹیں۔
- آم اور انجیر کے تنے کے کیڑے کے سوراخ پیراڈایاکلورو بنیزین یا سائی میگ دے کر سوراخ گارے سے بند کر دیں۔
- گلا سڑا پھل یونہی نہ پھینکیں بلکہ سب اکٹھا کر کے چار فٹ گہرے گڑھے میں دباتے رہیں تاکہ آئندہ
- پھل کی مکھیوں کا حملہ کم ہو سکے۔
- پھل کی مکھی کے پیوپے زمین میں ہوتے ہیں۔ لہٰذا ہل اور تر پھالی چلا کر ان کو سطح پر لائیے تاکہ وہ مر جائیں یا انہیں جانور کھا جائیں۔

تحفظ نباتات کا قانون

- مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل نہ کرنا جرم جس کے تحت تین ماہ قید یا ۵۰۰ روپیہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
- پندرہ فروری سے پہلے پہلے کپاس کی چھڑیوں کو کاٹنا چاہیئے اور مڈھوں میں ہل چلا کر ان کو تباہ کرنا چاہیئے۔
- ۲۸ فروری سے پہلے پہلے دھان کے تمام مڈھ اکھاڑ دینے چاہیئے، اور انہیں جلا دینا چاہیئے۔
- ۲۸ فروری سے پہلے پہلے پوہلی کو کھیتوں سے تلف کر دینا چاہیئے۔

مارچ

(وسط پھاگن تا وسط چیت)

فصلیں

گندم

- آبپاشی جاری رکھیں۔
- جڑی بوٹیاں تلف کریں اور فصل میں سے جَو کے پودے نکال کر بطور چارہ جانوروں کو کھلا لیں تاکہ آپ گھر کا خالص بیج تیار کر سکیں۔
- دوسرے پندھواڑہ میں جوادر جئی اور دیگر غیر قسم کے پودے فصل سے نکال دیں اور ان کو دبا دیں یا جلا دیں۔ کانگیاری سے بیمار پودے احتیاط کے ساتھ فصل سے نکال دیں۔

جئی

- آخر ماہ میں برداشت شروع کریں۔

نخود

- آخر ماہ میں برداشت کریں۔
- برداشت کے ساتھ پیازی اور پوہلی کو بھی تلف کرتے رہیں۔

کپاس

- قبل مئی کپاس کی کاشت ختم کردیں اگر راولپنڈی ڈویژن میں بھی مناسب وقت پر بارش ہوگئی ہو تو وہاں بھی بجائی ختم کریں اور کھیتوں کے گرد ارہر اور جنتر کا سہاگہ لگانا نہ بھولیں۔ ملتان کے علاقہ کے لئے ۱۱۹۔ ایس بہتر قسم ہے۔
- آئندہ فصل کے لئے زمین کی تیاری کا کام جاری رکھیں۔
- آخر ماہ میں دیسی کپاس کی بوائی شروع کریں۔ ۲۳۱ آر قسم کاشت کریں۔ لائنوں کا درمیانی فاصلہ ۲ فٹ رکھیں۔

کماد

- بوائی جاری رکھیں نئی ترقی دادہ اقسام مثلاً ایل ۵۴، ایل ۴۴، ایل ۲۹ اور سی او ۳۱۲ کاشت کریں۔ اس ماہ میں کاشت مکمل کردیں۔
- اگیتی فصل کی اندھی گوڈی کریں۔ مونڈھی فصل کو گوڈی دیں کھاد ڈالیں اور آبپاشی کریں۔ جہاں پودے مرگئے ہوں وہاں نئے پودے لگائیں۔
- جو فصل مونڈھی نہ رکھنی ہو اس میں ہل چلاکر مڈھ تلف کریں۔ سابقہ فصل کی پڑائی ۳۱ مارچ تک ختم کریں۔

پٹ سن

- اس کی بوائی آخر ماہ میں شروع کریں۔ یہ کلراٹھی زمین میں بھی پنپ سکتی ہے۔ تیاری زمین کے لئے پانچ سات بار ہل چلائیں۔ تین چار بار سہاگہ اور دس پندرہ گڈے گوبر کی کھاد ضروری ہے۔
- شرح تخم چھ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔ سفید اور گولڈن دونوں عمدہ اقسام ہیں۔
- فصل کو قطاروں میں افٹ کے فاصلہ پر بذریعہ کیرا بودیں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۱۲ انچ تا ۱۳ انچ رکھیں۔

تمباکو

- آبپاشی جاری رکھیں اور نلائی کریں۔ زیادہ فائدہ کے لئے اس میں کماد کاشت کریں۔ غیر ضروری شگوفے اور پھول توڑنا شروع کریں۔

سرسوں ، تارامیرا ، رایا

- برداشت کریں۔

مونگ پھلی

- چار دفعہ دیسی ہل چلا کر اور دس گڈے گوبر کی کھاد ڈال کر زمین تیار کریں۔
- اگیتی کاشت کے لئے آخر ماہ میں سیدھی اُگنے والی اقسام مثلاً نمبر ۴۴ ، ای ۴ ، بی ۴ بذریعہ کیرا ۔ پورا یا ڈرل بوئیں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ اور پودوں کا فاصلہ چھ انچ رکھیں۔
- شرح تخم پندرہ سے بیس سیر چھلا ہوا ایک من پھلیوں سے حاصل ہوتا ہے فی ایکڑ ہے۔ بیج کا باریک چھلکا یا گریاں زخمی نہ ہوں ورنہ بیج کم اُگے گا۔

چارے

برسیم

- کٹائی جاری رکھیں۔ آبپاشی کرتے ہیں۔
- کمزور فصل کو امونیم فاسفیٹ بحساب ۲۰ تا ۲۵ سیر فی ایکڑ ہر کٹائی کے بعد قبل از آبپاشی دیں۔
- بیج والی فصل سے کٹائی بالکل نہ لیں اور کاسنی کے پودے پوری طرح نکال دیں۔ علاوہ ازیں جڑی بوٹیاں بھی نکال دیں تاکہ پیداوار کاسنی اور جڑی بوٹیوں سے ہر طرح مبرا ہو۔
- کمزور زمین میں بطور سبز کھاد دبانے کے لئے بھی فصل کی کٹائی بند کردیں۔

لوسن

- فصل کو پانی دیں۔
- برداشت جاری رکھیں۔

سینجی

- برداشت ختم کردیں۔
- آب پاشی کرتے رہیں۔

شفتل

- آب پاشی کرتے رہیں
- برداشت جاری رکھیں۔

جوی

- برداشت جاری رکھیں اور آب پاشی کرتے رہیں۔

باجرہ ۔نیپئر ہائی برڈ

- بوائی جاری رکھیں لیکن پہلے پندھواڑے میں ختم کرنے کی کوشش کریں۔بعد میں گرمی سے تازہ بوئی
- قلموں کو نقصان پہنچے گا۔
- اگیتی فصل کی آبپاشی شروع رکھیں۔

جوار

- اگیتی قسم جوار نمبر ۲۶۳ کی کاشت شروع کریں۔
- شرح تخم ۲۵ سیر رکھیں۔

سوڈان گھاس

- بجائی کریں۔
- دس سیر بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔

متفرق

- خریف چارہ جات کی باقی کاشت کے لئے تیاری زمین جاری رکھیں۔
- جوار اور باجرہ کی مخلوط کاشت کریں۔

سبزیاں

آلو

- موسم بہار کی فصل کی آب پاشی کریں۔
- فصل کی ںلائی کریں اور پودوں کے ساتھ مٹی چڑھائیں۔

پھول گوبھی

- برداشت ختم کریں۔

بند و گانٹھ گوبھی

- آب پاشی جاری رکھیں
- ہر دو چھپتی فصلوں کی برداشت ختم کریں۔

مولی، شلغم، گاجر

- مولی اور شلغم کی برداشت ختم کریں جبکہ گاجر کی برداشت جاری رکھیں۔

دھنیا، پالک، میتھی

- برداشت ختم کریں

سلاد

- برداشت ختم کریں۔

مٹر

- برداشت جاری رکھیں۔

مرچ

- زمین کی تیاری مکمل کریں۔
- چونڈی کی مرچ لگانا شروع کریں۔ شرح تخم ۲ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔ ½ ۲ تین فٹ چوڑی اور ۹ انچ
- اونچی پٹڑیوں پر آٹھ نو انچ کے فاصلہ پر بوئیں۔ ہر جگہ چھ سات بیج ½ ۱ انچ گہرے بوئیں۔ بونے کے
- فوراً بعد پانی دیں۔ دوسری آب پاشی ایک ہفتہ بعد کریں۔ جب پودے اگ کر پوری ہوش سنبھال
- لیں تو ایک جگہ پر صرف ایک پودا رہنے دیں۔
- ذخیرہ میں لگا کر کھیت میں منتقل کرنے کے لئے پود کو بونا شروع کر دیں۔ پود کے لئے شرح تخم ½ سیر
- فی ایکڑ کافی ہوگا۔

پیاز

- فصل کی آب پاشی جاری رکھیں۔

- نلائی بھی کرتے رہیں۔
- ½ ۱ تا ۲ من امونیم سلفیٹ فی ایکڑ قبل از آبپاشی دیں۔

بینگن

- فصل کی آب پاشی اور نلائی کریں۔
- سرہندی بینگن کی پنیری کی کاشت ختم کریں۔ اگیتی کاشت کی آبپاشی و نلائی کریں۔

ٹماٹر

- فصل کی آب پاشی و نلائی کریں۔
- پودوں کو سہارا دینا شروع کریں۔
- پہلی فصل (سردیوں کی فصل) کی برداشت جاری رکھیں۔

بھنڈی

- اس کی کاشت کو جاری رکھیں۔ قسم نمبر ۱۱۳ اچھا پھل دیتی ہے اور پھل پر کانٹے بھی نہیں ہوتے۔
- شرح تخم ۵ تا ۶ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔
- اگیتی فصل کی آبپاشی و نلائی کریں۔ آبپاشی ہفتہ عشرہ بعد کرتے رہیں۔

خربوزہ

- کاشت ختم کریں۔ شرح تخم ۲ سیر استعمال کریں۔
- نلائی کریں۔
- پانی حسب ضرورت دیں۔

ٹینڈہ

- بوائی جاری رکھیں
- شرح تخم دو سیر فی ایکڑ رکھیں۔
- اگیتی فصل کی نلائی اور آبپاشی کریں۔

چپن کدو

- کاشت ختم کریں۔

گھیا کدو

- بوائی جاری رکھیں
- اگیتی فصل کی آبپاشی اور نلائی کرتے رہیں۔
- ضرورت سے زیادہ پودے اکھیڑ دیں۔

تر

- کاشت جاری رکھیں۔ قسم نمبر ۹ عمدہ، پتلی اور لمبی ہوتی ہے۔

تربوز

- اس کی بوائی ختم کریں۔ قسم نمبر ۱۴ اور ۲۱ بوئیں۔
- اگیتی فصل کی نلائی اور آب پاشی جاری رکھیں۔

ہلدی، اروی

- ان فصلات کی بوائی اس ماہ میں شروع کی جائے۔ بہتر ہوگا اگر انہیں باغات میں کاشت کیا جائے۔
- کیونکہ یہ سب سایہ میں بھی اچھی طرح ہو سکتی ہیں۔ شرح تخم حسب ذیل ہیں۔

ہلدی	اروی
۱۲ تا ۱۵ من	۱۲ تا ۱۵ من

- ان سب کو ۲ فٹ چوڑی پٹڑیوں پر لگایا جائے اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ۴ - ۹ انچ رکھیں۔ اروی
- کا بیج موٹا ہو تو کاٹ کر بھی لگایا جا سکتا ہے۔

کریلا

- زمین کو اچھی طرح تیار کر کے بوائی آخر ماہ میں شروع کریں۔

باغات

سنگترہ، مالٹا، گریپ فروٹ

- باغ کو متعدد بار ہل چلا کر کھول دیں اور ساتھ ہی ساتھ پودوں کو اچھی طرح گوڈی دے کر زمین کو نرم
- اور بہتر بنائیں۔ تمام جڑی بوٹیاں ختم کر دیں۔

- ترشادہ خاندان کے نئے پودے لگانا جاری رکھیں۔پودوں کا درمیانی فاصلہ ۲۲ تا ۲۵ فٹ رکھیں۔

آم

- پھلدار پودوں کی آب پاشی بند کریں۔
- گوڈی اور نلائی بھی کریں۔
- آم کے نئے باغ لگائیں۔الفانسو، مالدہ، دسہری، لنگڑہ، ثمر بہشت اور فجری عمدہ تجارتی اقسام
- ہیں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۳۰ تا ۴۰ فٹ رکھیں۔

امرود

- سردی کے پھل کی برداشت جاری رکھیں۔
- آبپاشی کریں۔
- گوڈی اور باغ میں ہل چلانے کا کام ختم کریں۔
- امرود کا نیا باغ لگائیں۔عمدہ اور تسلی بخش پودے لگائیں۔پودوں کا درمیانی فاصلہ ۲۵ فٹ رکھیں۔

بیر

- پھل کی برداشت جاری رکھیں۔

انار

- پودوں کو باغ میں لگائیں۔

سیب اور ناشپاتی

- مصنوعی کھاد ڈالیں۔
- باغ کو گوڈی اور نلائی کریں۔

لوکاٹ

- پودوں کو باغ میں لگائیں۔
- پھل برداشت کریں۔

آڑو، آلوچہ، خوبانی، بادام اور چیری

- پہاڑی علاقوں میں پودے لگائیں۔

کھجور

- نرسری میں لگائے ہوئے پودوں کو کھیتوں میں منتقل کریں۔ فاصلہ ۲۰ تا ۲۲ فٹ رکھیں اور انہیں نرسری میں لگائیں تاکہ وہ اور بھی جڑیں بنالیں۔
- مادہ درختوں سے زیر بچے علیحدہ کریں۔

متفرق

- کھجوروں پر نر ڈالتے رہیں تاکہ بہتر اور زیادہ پھل حاصل ہوسکے اس کے علاوہ ولایتی کھاد بھی دی جائے اور مڈھوں پر پرانی مٹی اتار کر نئی مٹی چڑھائیں۔
- نئے لگائے ہوئے پودہ جات خصوصاً آم کے جنوب مغرب کے طرف جنتر بو دیں۔ تاکہ گرمیوں میں لُو اور شدتِ گرمی سے محفوظ رہیں یہ عمل گرم اور خشک علاقوں میں بہت ضروری ہے۔
- جنتر کا بیج ذخیرہ کے ارد گرد بھی بو دیں۔

نرسری

- سٹرس خاندان کے پودوں پر رس چلتے پر ٹی نما چشمہ چڑھائیں۔
- آم کا بغلگیر پیوند لگائیں۔ اسی طرح لوکاٹ اور امرود کی انارچنگ بھی کریں۔
- آخر ماہ میں آم کے پودوں پر ٹی نما چشمہ چڑھانا شروع کریں۔
- کامیاب پیوند شدہ آم کے سٹاک سے تخمی پھوٹ توڑتے رہیں اور جوڑ پر سے بیپا ڈھیلا کر کے دوبارہ باندھ دیں۔
- آخر ماہ میں دیسی بیر کا بیج موقع پر بوئیں اور بیر کے بڑے پودوں کو پیوند کرنا شروع کریں۔
- ۱۵ مارچ سے آم کی پیوندی لکڑی تیار کرنا شروع کریں۔
- کاغذی لیموں کی داب لگائیں۔
- کھٹی کا بیج بونا ختم کر دیں۔
- نرسری کو ولایتی کھاد امونیم سلفیٹ بحساب ایک پونڈ فی مرلہ دیں۔
- ذخیروں کی مناسب دیکھ اور نلائی اور آبپاشی جاری رکھیں۔
- انار کی قلموں کو نرسری میں لگائیں۔

- پہاڑی علاقوں میں سیب اور ناشپاتی کی اعلیٰ اقسام پیوند کریں۔
- لوکاٹ کے تخمی پودوں کو گملوں میں تبدیل کریں۔
- لشکری سنڈی کا حملہ گندم پر ہو تو اینڈرین یا گوسہ تھائن سپرے کریں یا ان کے راستے میں خندقیں کھود کر تباہ کریں۔

تحفظ نباتات

فصلیں

- تمباکو اور آلو کے چور کیڑے کے واسطے ایلڈرین کی سپرے کریں یا بی ایچ سی کا طعمہ یا دھوڑا کریں۔
- تمباکو کے تیلے کے واسطے انڈرین یا فالی ڈال کر سپرے کریں۔
- چنے کی سنڈی کے واسطے بی ایچ سی کا ڈسٹ کریں۔
- تمباکو کے تنے کے بورر کے واسطے ڈپٹرکس کی سپرے کریں۔
- کماد کے گڑوئیں (کیڑی) کے متعلق خاص دھیان دیا جائے۔ بی۔ ایچ۔ سی کی ڈسٹنگ یا اینڈرین کی سپرے ہر پندرہ دن بعد کی جائے۔ کھیت میں چلتے پھرتے وقت پتوں پر انڈوں کے گچھوں کو مل کر تلف کر دیا جائے۔ گڑوئیں زدہ کونپلوں کو کھینچ لیا جائے اور سوراخ میں دو قطرے فنیائل یا مٹی کا تیل ڈال دیا جائے یا پتلی سلائی گذار کر تین ضربیں لگا دی جائیں۔ اگر شگوفوں کو زمین کے قریب سے کاٹ دیا جائے اور جانور کو کھلا دیا جائے تو بھی بہت اچھا ہے۔ مردہ کونپلوں اور شگوفوں کو زمین میں گہرا دبا دینا چاہیے۔
- روشنی کے پھندے سے کیڑی کے پروانے تلف کئے جائیں۔
- کماد بوتے وقت سموں ٹکڑوں کو ہلکے فارملین یا ڈسی۔ڈسی۔ٹی یا ایلڈرین کے سلوشن میں ڈبو لینا چاہیئے تاکہ دیمک سے بچاؤ رہے یا بی۔ ایچ۔ سی ۱۰ پونڈ فصل بونے سے ذرا پہلے کھیت میں ملائیں۔ جس کھیت کو دیمک کا حملہ ہو ایلڈرین ۲½ پونڈ لے کر آب پاشی کے نکے پر بیٹھ کر پانی میں ملاتے جائیں یا زمین پر سپرے کر کے بعد میں پانی دیں۔ بونے سے پہلے دوائی لگائی جا سکتی ہے۔
- کماد کے سیاہ بگ کے لئے بی۔ ایچ۔ سی کا دو دھوڑا کریں یا اینڈرین کی سپرے کریں۔

- دھان کے خودرو پودوں کو تلف کریں۔
- ربیع کی فصلات میں سے جڑی بوٹیاں تلف کریں۔
- چوہوں کی طرف خاص دھیان کریں۔ یہ گندم کا بہت نقصان کرتے ہیں۔ زنک فاسفائیڈ گولیاں اور سیانائیڈ گیس کی دھونی سے ان کو تلف کریں۔
- کماد کے موڈھے میں کھوری پھیلا کر اس کو جلا دینا چاہیے تاکہ پھوٹ اچھی ہو اور بیماریوں اور کیڑوں سے نجات ملے۔ اگر موڈھا نہ رکھنا ہو تو ہل چلا کر مڈھ اکھاڑ دیں اور اکٹھے کر کے جلا دیں۔

سبزیاں

- کدو کی لال بھونڈی کے لئے بی۔ ایچ۔ سی ڈسٹ کریں یا انڈرین کی سپرے کریں اور دستی جال سے پکڑ کر تباہ کر دیں۔
- پیاز کے تھرپس کے لئے ڈی۔ ڈی۔ ٹی یا میلاتھائن یا ڈایازینان کا سپرے کریں۔
- بینگن کے گڑوئیں اور خربوزہ کی مکھی کے لئے ڈیپٹرکس کی سپرے کریں۔
- سبزیوں میں تیلا نمودار ہو تو بی، ایچ، سی یا میلاتھائن کی سپرے کریں۔
- ٹماٹر، آلو اور بیلدار سبزیوں کے جھلساؤ کے لئے فرمیٹ یا زرلیٹ یا کاپر ائے کا سپرے کریں۔

باغات

- آم کی گدھیڑی کے لئے ڈایازینان کا سپرے کیا جائے۔
- آم کے تیلے کے واسطے ڈی۔ ڈی۔ ٹی یا اینڈرین کا سپرے کریں۔
- سنگترے مالٹے کے تیلے۔ سرنگی سنڈی، سفید اور سیاہ مکھیوں کے لئے مالاتھائن۔ ڈایازینان یا فالی ڈال کی سپرے کریں۔
- بیر کی بھونڈی کے واسطے بی۔ ایچ۔ سی کا ڈسٹ یا انڈرین کا سپرے کریں۔ یہ عمل شام کو کیا جائے۔ کیونکہ کیڑا رات کو نقصان کرتا ہے۔ اسی سے بیر کی مکھی کا بھی تدارک ہو جائے گا۔ ورنہ مکھی کے لئے ڈیپٹرکس کا سپرے پندرہ دن کے وقفہ سے کریں۔
- سکیل کیڑوں کے واسطے مٹاسٹاکس کا سپرے کریں۔
- سنگترے مالٹے کی سنڈی کے واسطے بی، ایچ، سی انڈرین یا ڈیلا یا زینان استعمال کریں۔

- باغ میں ہل چلا کر بھی پھل کی مکھیوں کے پیوپے تباہ کریں۔
- پھل دار درختوں سے سوکھی شاخیں کاٹ کر جلا دیں۔
- بالوں والی سنڈی کے لئے اینڈرین کی سپرے کریں۔

تنبیہ

شگوفے پھوٹنے اور پھول کھلنے کے موسم میں سپرے نہ کریں۔


مُفید زرعی معلومات

فصلیں

کپاس

- کپاس ریتلی کلراٹھی اور ایسی زمینوں میں جن میں پانی کا نکاس اچھا نہ ہو، کاشت نہیں کرنی چاہیئے۔ کیوں کہ ایسے حالات میں اس کی کامیابی کے امکانات بہت کم ہوتے ہیں ۔
- اگر کپاس کی فصل علاقہ کے حالات کے مطابق مناسب وقت پر کاشت نہ کی جائے ۔ تو اس کی پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے ۔ اس لئے کپاس کی کاشت مناسب وقت پر کرنی چاہیئے ۔
- کپاس کو ہلکے وتر میں کاشت نہ کریں ۔ ورنہ اس کا اگاؤ بہت کم ہوگا اور پیداوار کافی گھٹ جائے گی ۔ صحیح وتر میں کاشت کریں ۔
- فصل کو گھنا کاشت کرنا چاہیئے ۔ بعد ازاں چھدرائی کرنی چاہیئے ۔ ناقص روئیدگی سے پودوں کے درمیان جو ناغے رہ جائیں گے وہ فصل کی پیداوار پر اثر انداز ہوں گے ۔ عام طور پر ناغوں سے فصل اچھی نہیں ہوتی اور پیداوار میں کافی کمی ہو جاتی ہے ۔
- کپاس کے بیج کو زیادہ اہم گہرائی پر کاشت نہیں کرنا چاہیئے ۔ اس کا اگاؤ پر برا اثر پڑتا ہے ۔

اور فصل چھدری رہ جانے کی حالت میں کم پیداوار دیتی ہے۔ صحیح گہرائی دو انچ موزوں ہے۔

- دیسی کپاس کی چنائی میں تاخیر نہیں کرنی چاہیئے۔ ورنہ کپاس زمین پر گر جاتی ہے اور ضائع ہو جاتی ہے۔
- کپاس کی چنائی اوس پڑی ہوئی حالت میں نہ کی جائے اور اگر پتی اور بیمار شدہ ٹینڈوں کی کپاس علیحدہ نہ کی جائے تو ایسی کپاس کا نرخ کم حاصل ہو گا۔
- بالعموم کپاس کو ماہ ستمبر کے بعد آبپاشی کی ضرورت نہیں۔ ماسوائے ان حالتوں کے جبکہ قسم بہت پچھیتی ہو یا ستمبر کا مہینہ بہت گرم اور خشک رہا ہو ان حالات میں ایک آبپاشی کی ضرورت ہو سکتی ہے۔
- پھول اور ٹینڈے بننے کے دوران آبپاشی کا وقفہ کم ہونا چاہیئے لیکن فصل کو بھاری آبپاشی نہیں کرنی چاہیئے بلکہ معمول سے آدھی آبپاشی کرنی چاہیئے۔ کہ زمین گیلی رہے۔ اور پانی کھڑا نہیں ہونا چاہیئے۔ زیادہ پانی سے پھول جھڑ جاتے ہیں۔
- کپاس کی بجائی کے بعد پہلی آبپاشی ایک ماہ سے پہلے اس وقت نہ کریں جب تک فصل شدت سے ضرورت محسوس نہ کرے تقریباً کپاس ایسی ضرورت محسوس نہیں کرتی۔ ورنہ کپاس کی جڑیں اچھی طرح نشوونما نہ پانے کی وجہ سے محدود رہ جائیں گی۔ اور فصل زیادہ خوراکی اجزاء اور نمی حاصل نہ کرنے کی صورت میں پیداوار کم دے گی۔
- کپاس کی فصل کو اگست کے بعد پانی نہیں دینا چاہیئے۔ کیوں کہ اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ اس پانی کی بچت کر کے موسم ربیع کی فصلات کی کاشت کے لئے استعمال میں لایا جائے۔
- اگر کپاس کی فصل کو پھول بننے اور ٹینڈے لگنے کے موقعہ پر حسب ضرورت پانی نہ ملے تو فصل کی پیداوار گھٹ جاتی ہے پھول اور ٹینڈے بننے کا وقت کپاس کے لئے بڑا نازک ہوتا ہے اور پیداوار کی کوالٹی بھی گھٹیا ہوتی ہے۔

دھان

- دھان کی کاشت کے لئے جو زمین مخصوص کی گئی ہو اس میں خالی زمین کی طرح قلبہ رانی کرنے کی ضرورت نہیں کیوں کہ اس سے فصل کی پیداوار میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا زمین

کی تیاری کے دوران جو خوراکی اجزا تیار ہوں گے وہ اس فصل کے لئے موزوں نہیں ہوں گے کلراٹھی زمینوں میں پیداوار دس پندرہ فیصد کم ہو جاتی ہے ۔

- دھان کی فصل کلراٹھی زمینوں میں کدو کے طریقہ سے کاشت نہیں کرنی چاہئے ۔ کیوں کہ ایسا کرنے سے مضر نمکیات پودوں کی جڑوں تک محدود رہ جاتے ہیں جن سے فصل کو نقصان پہنچتا ہے ۔
- چھٹا کے طریقے سے کاشت نہیں کرنی چاہیئے کیونکہ پنیری سے لگائی فصل کے مقابلہ میں تقریباً پندرہ فی صد کم پیداوار حاصل ہو گی ۔ چھٹا کے طریقے سے کاشت کرنے سے بے شمار جڑی بوٹیاں اُگ آتی ہیں جو زمین کی خوراک استعمال کر کے فصل کی پیداوار کم کر دیتی ہیں ۔
- شرح تخم آدھ سیر فی مرلہ سے زیادہ نہ رکھیں ۔ اور ایک ایکڑ دھان کے لئے آٹھ دس مرلہ پنیری بوئیں ۔
- کمزور زمین میں ڈھانچہ بطور سبز کھاد ماہ مارچ میں کاشت کریں اور ماہ جون میں دبا دیں ۔
- پنیری لگاتے وقت ہمیشہ ہوا کے رُخ کی طرف لگائیں ۔ مخالف رُخ پر لگانے سے پودے ہوا کے زور سے اکھڑ جائیں گے ۔
- پودے قطاروں میں مناسب فاصلے پر لگائیں ۔ اگیتی کے لئے "۹ × "۹ اور پچھیتی کے لئے "۶ × "۶ کا فاصلہ موزوں ہے ۔
- پود لگانے کے چالیس روز بعد کھیت سے پانی نکال دینا چاہیئے تاکہ زمین خشک ہو جائے پانچ چھ روز کے بعد پھر پانی دیں اس عمل سے پودوں کی جڑیں مضبوط ہو جاتی ہیں ۔
- مونجی کی کٹائی سے کم سے کم پندرہ دن پہلے پانی کھیت سے نکال دینا چاہیئے ایسا نہ کرنے سے فصل گرنے کا احتمال ہوتا ہے ۔ اور فصل یکساں طور پر نہیں پکتی ۔
- فصل کاٹنے کے بعد اسے رات کے وقت اوس میں نہیں رہنے دینا چاہیئے ۔ کیونکہ اوس کا چاول کے دانوں پر برا اثر پڑتا ہے اور دھان کی چھڑائی کے وقت چاول زیادہ ٹوٹتے ہیں ۔
- ان علاقوں میں جہاں دھان کی سنڈی سے فصل کو بہت زیادہ نقصان پہنچتا ہے وہاں یکم جون (۱۸ جیٹھ) سے پہلے پنیری کاشت نہیں کرنی چاہیئے اس طرح سنڈی کے حملے سے بچ جاتی ہے ۔ بشرطیکہ سب کاشتکار متفقہ طور پر اس ہدایت پر عمل کریں ۔

مکئی (بطور اناج)

- غلہ حاصل کرنے کے لئے مکئی وسط اگست سے پہلے کاشت نہیں کرنی چاہیئے۔ اگیتی کاشت شدہ فصل کیڑی کے حملے سے بری طرح متاثر ہوتی ہے اور بہت کم پیداوار دیتی ہے۔
- فصل کی کاشت کے بعد پہلا پانی ایک ماہ سے پہلے نہیں دینا چاہیئے۔ ورنہ جڑیں اچھی طرح نشوونما نہ پانے کی وجہ سے محدود رہ جاتی ہیں اور گہری سطح سے خوراکی اجزا اور نمی حاصل نہیں کر سکتیں اس لئے پیداوار کم رہ جاتی ہے۔
- ذاتی استعمال کے لئے مخصوص کئے گئے غلے کو زیادہ دیر تک نہیں رکھنا چاہیئے۔ ورنہ دانوں کا رنگ مدھم پڑ جائے گا۔ اور ایسے دانوں کے آٹے کا ذائقہ بھی خراب ہو جاتا ہے۔

کماد

- بھاری زمینوں میں اگر کماد ترقی دادہ طریقہ سے کاشت کرکے اس پر بروقت مٹی نہ چڑھائی جائے تو فصل گر جاتی ہے جس کا پیداوار پر برا اثر پڑتا ہے اور گڑ بھی اچھا نہیں بنتا۔ صرف برسات والے علاقوں کے لئے۔
- کماد کی فصل کو گوبر کی کچی کھاد بجائی سے فوراً پہلے نہیں ڈالنی چاہیئے۔ ورنہ کماد کی فصل کو نہ صرف دیمک سے نقصان پہنچے گا بلکہ فصل کچھ بیتی ہو جائے گی اور گڑ بھی اچھا نہ بنے گا۔
- اگر کماد کا بیج پوری مقدار (۱۹۷ مرلے یا ۸۰ من گنا یا چالیس ہزار پوریاں فی ایکڑ) نہ ڈالا جائے تو پیداوار میں نمایاں کمی آجاتی ہے۔
- کماد کی بجائی زیادہ چھپتی نہیں کرنی چاہیئے کیونکہ دیر سے کاشت کی ہوئی فصل چھدری رہ جاتی ہے اور اس کی بڑھوتری بھی خاطر خواہ نہیں ہوتی۔ ایسی فصل بہت کم پیداوار دیتی ہے۔
- فصل کماد کو برسات شروع ہو جانے کے بعد امونیم سلفیٹ۔ یوریا۔ یا اس قسم کی غیر نباتاتی کھادیں نہیں ڈالنی چاہیئں کیونکہ ان کے خوراکی اجزا پانی کے ساتھ نچلی تہ تک چلے جائیں گے اور فصل ان سے فائدہ نہ اٹھا سکے گی۔
- کماد کی پلائی کے لئے اگر اچھی قسم کا بیلنا استعمال نہ کیا جائے تو گنے سے پورا رس نہیں نکلے گا۔ اور نسبتاً تھوڑے گنے کی پلائی ہو سکے گی۔

- گنے کا رس اگر ترقی دادہ بھٹی پر ترقی دادہ کڑاھے میں نہ ابالا جائے ۔ تو گڑ اچھی قسم کا نہیں بنے گا۔ پیداوار پر بھی اس کا اثر پڑے گا ۔ اور ایندھن بھی زیادہ خرچ ہوگا ۔
- کماد کی برداشت میں ماہ مارچ کے بعد تاخیر نہ کی جائے ورنہ گڑ کی پیداوار گھٹ جائے گی اور گڑ اچھی قسم کا نہیں بنے گا ۔
- اگر دیسی کھانڈ بنانے کے لئے راب اچھے اور چوہے کے حملہ سے پاک گنے سے تیار نہ کی جائے تو کھانڈ ناقص ہوگی ۔ اور مقدار بھی کم نکلے گی ۔
- اگر راب کو اچھی طرح ہوا دے کر ٹھنڈا نہ کیا جائے تو کھانڈ کا دانہ باریک رہ جائے گا اور کھانڈ زیادہ صاف بھی نہ ہوگی ۔
- کماد کی فصل اگر آئندہ مونڈھی لینی مقصود ہو تو اس کی برداشت ماہ فروری سے پیشتر نہیں کرنی چاہیئے ورنہ پہلا فصل پر بری طرح اثر انداز ہوگا ۔

مونگ پھلی

- اس فصل کی کاشت بھاری زمینوں میں نہیں کرنی چاہیئے ۔
- مونگ پھلی کے بیج نکالتے وقت گری کے اوپر کے پتلے چھلکے کو نقصان نہیں پہنچنا چاہیئے ۔ ورنہ نقصان شدہ بیج کا اگاؤ اچھا نہیں ہوگا ۔
- فصل جب تک اچھی طرح پک نہ جائے برداشت نہیں کرنی چاہیئے ۔ ورنہ پھلیوں کا رنگ خراب ہو جائے گا ۔ اور سکڑ جائیں گی اور ایسی جنس سے اچھا نرخ حاصل نہیں کیا جا سکے گا ۔
- پھلیوں کو فصل سے علیحدہ کرنے کے بعد اگر بغیر اچھی طرح سکھائے سٹور کر دیا جائے ۔ تو پھلیوں کا رنگ بدل جائے گا ۔ اور مارکیٹ میں اچھا نرخ نہیں مل سکے گا ۔ اگلے سال خودرو فصل سے مناسب پیداوار حاصل نہیں ہوتی ۔

گندم

- وسط نومبر کے بعد کاشتہ فصل سے پوری پیداوار حاصل نہیں ہوتی ۔ پچھیتی کاشتہ فصل میں سپر فاسفیٹ اور نائٹروجن کھاد کا دینا ضروری ہے ۔
- محکمہ زراعت کی طرف سے سفارش کردہ ترقی دادہ اقسام کے علاوہ دوسری کوئی قسم کاشت

نہیں کرنی چاہیئے ۔

- زیادہ کلر والی زمینوں میں بھی گندم نہیں بونی چاہیئے ۔ کیونکہ زمین میں نمکیات زیادہ ہونے کی وجہ سے بیج بہت کم اُگتا ہے اور جو پودے اُگ آئیں وہ بھی پوری طرح نشوونما نہیں پاتے ۔ اس طرح پیداوار بہت کم حاصل ہوتی ہے ۔
- بھاری زمینوں میں گندم کی فصل کو کھاد نہیں ڈالنی چاہیئے کیونکہ کھاد کی وجہ سے فصل گر جاتی ہے اور پیداوار کم ہو جاتی ہے البتہ ہلکی زمینوں میں بجائی کے بعد پانی کے ساتھ ½ ا توڑے نائٹروجن کھاد ضرور دیں ۔ اقسام ۲۷۱ ، ۲۷۳ اور ڈرک بھاری زمین میں نہیں گرتیں ۔
- گندم کی بجائی چھٹہ کے ذریعے نہیں کرنی چاہیئے ۔ چھٹہ کی نسبت ربیع ڈرل یا کیرا سے فصل کاشت کرنے سے پیداوار زیادہ حاصل ہوتی ہے ۔
- گندم کی فصل کو کاشت کے بعد پہلا پانی ایک ماہ سے پہلے نہیں دینا چاہیئے ورنہ جڑوں کی صحیح نشوونما محدود رہ جائے گی اور گہری سطح سے جڑیں نمی اور خوراکی اجزا حاصل نہ کر سکیں گی اور پیداوار کم رہ جائے گی ۔
- اگیتی اور پچھیتی فصل میں اگر مناسب شرح بیج استعمال نہ کیا جائے تو پیداوار بہت کم ہو گی ۔
- پندرہ مارچ کے بعد فصل کو آخری پانی نہیں دینا چاہیئے پورا فائدہ حاصل کرنے کے لئے یہ پانی پندرہ مارچ سے پہلے پہلے لگا دینا چاہیئے ۔
- اگیتی اور کلراٹھی زمین میں کاشت شدہ فصل کو اگر ایک پانی زیادہ نہ لگایا جائے تو اس کا پیداوار پر برا اثر پڑتا ہے ۔

نخود

- اس فصل کی کاشت زیادہ بھاری زمین میں نہیں کرنی چاہیئے ۔ ورنہ اس کی پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے ۔
- اکتوبر کے بعد اس کی بجائی نہ کی جائے ۔ کیونکہ پچھیتی کاشت کامیاب نہیں رہے گی ۔
- نخود کی فصل کو ضرورت سے پہلے پانی دینا زہر قاتل کے مترادف ہے اس سے فصل کی بڑھوتری بہت زیادہ ہو جائے گی اور پھل بہت کم لگے گا ۔ نیز پیداوار کم ہو جائے گی ۔

- اس کی ترقی دادہ اقسام کاشت کریں کیونکہ وہ بیماریوں سے محفوظ رہتی ہیں ۔
- شرح تخم نہری علاقوں میں سولہ سیر فی ایکڑ اور بارانی علاقوں میں بیس سیر فی ایکڑ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے ۔

توریا

فصل کی بجائی مناسب وقت پر کرنی چاہیئے ۔ ورنہ اس کی پیداوار میں بہت کمی واقع ہو جاتی کیوں کہ پچھیتی فصل پر پالے کا بُرا اثر پڑتا ہے ۔

- توریا کا بیج زیادہ گہرا کاشت نہیں کرنا چاہیئے ۔ ورنہ اس کا اگاؤ پر بُرا اثر پڑتا ہے ۔
- اس کی بجائی اگر خشک وتر میں کی جائے تو اس کا اگاؤ بہت کم ہوگا ۔ اور پیداوار میں کمی واقع ہوگی ۔
- بجائی کے بعد بار ہیرو ضرور چلانی چاہیئے ۔
- بجائی کے لئے یکساں پختہ ہونے والی پھلیوں کا کھڑی فصل سے انتخاب کرنا چاہیئے ۔

چارے

جوار

- بیج کی روئیدگی کا جائزہ لئے بغیر نہ بوئیں ۔ کیوں کہ بعض اوقات نقائص کٹائی ۔ گہائی اور غلط طور پر ذخیرہ کرنے کی وجہ سے بیج کا اکثر حصہ خراب ہو جاتا ہے ۔
- بیج کو گرینوسن " ایم " نامی دوائی لگائے بغیر نہ بوئیں ۔ کیونکہ بالعموم جوار کی فصل پر کانگیاری کے مرض کا حملہ شدید ہوا کرتا ہے جس کے انسداد کے لئے دوائی ملا ہوا بیج بونا ضروری ہے ۔
- بجائی زیادہ دیر سے نہ کی جائے ۔ کیونکہ اپریل اور مئی کی بجائیوں کی پیداوار چارہ جولائی کی پچھیتی بجائی کے مقابلہ میں زیادہ ہوتی ہے ۔
- بیج بونے کے ایک ماہ بعد تک فصل کو پہلا پانی نہ دیا جائے ۔ کیوں کہ جلد پانی دینے سے پودے کی جڑوں کا سلسلہ پوری طرح پھیلنے نہیں پاتا اور جڑیں بالکل محدود رہ جاتی ہیں حالانکہ ضرورت اس امر کی ہے کہ وہ زیادہ گہرائی تک جائیں تاکہ دُور دُور سے پودے کی غذائی اور آبی ضروریات فراہم کریں ۔

- بیج والی فصل جولائی سے پہلے نہ بوئی جائے کیوں کہ اگیتی بوئی ہوئی فصل جوار میں دانہ بہت کم پڑتا ہے۔
- بیج والی فصل کا شرح بیج ۸ سیر فی ایکڑ سے زائد نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ زیادہ گھنی فصل میں سٹے اچھی طرح نہیں بننے پاتے۔ جس کی وجہ سے دانہ کی پیداوار میں کمی آجاتی ہے۔
- جوار کی بیج والی فصل کو سٹہ نکلنے پر سوکے سے متاثر نہ ہونے دیا جائے ورنہ بیج کم پڑے گا۔
- چارے کے لئے بھی جوار کی سوکے سے متاثرہ فصل استعمال نہیں کرنی چاہیئے۔ کیونکہ ایسی فصل میں (HYDROCYNIC, Acid.) نامی زہر ملا ہوا مادہ زیادہ ہوتا ہے جس کے اثرات جانوروں پر مہلک قسم کے ہوتے ہیں۔
- جوار کی فصل چارے کے لئے سٹہ نکلتے ہی کاٹ لی جائے۔ کیونکہ ایسی فصل غذائی اعتبار سے موزوں تر بھی ہوتی ہے۔
- جوار کی بیج والی فصل ۱۵ نومبر کے بعد کھیت میں نہ رہنے دی جائے۔ ورنہ کہر کے اثر سے بیج کی قوتِ روئیدگی ضائع ہو جائے گی۔
- جوار کے سٹے کاٹنے کے بعد ان کو زیادہ دیر تک بڑے بڑے ڈھیروں کی شکل میں جمع نہ رکھا جائے ورنہ اندرون ڈھیر میں رطوبت اور گرمی میں اضافہ ہو جانے سے بیج خراب ہو جائے گا۔
- جوار کے بیج کو ایسے گودام میں نہ رکھا جائے جس میں غلہ گودام کے کیڑے یا ان کے انڈے موجود ہوں۔ کیوں کہ اس کے دانوں پر کیڑوں کا حملہ اکثر شدید ہوا کرتا ہے۔
- جوار کی کھڑی فصل پر اگر کیڑوں کو مارنے والی یا بیماریوں کی روک تھام کرنے والی کوئی دوائی چھڑکی گئی ہو۔ تو ایسی فصل جانوروں کو اس وقت نہ کھلائی جائے جب تک بارش سے دوائی دُھل نہ جائے۔ یا کم از کم دوائی چھڑکے پندرہ روز گذر جائیں۔
- نہری اور آبپاشی علاقوں میں جوار کی اقسام ۲۶۳ ، ۱۰۱ اور بارانی علاقوں میں جوار ۲ کے علاوہ کسی اور قسم کی جوار نہ بوئیں۔ کیوں کہ ان کے علاوہ دیگر اقسام کی چارہ کی پیداوار کم ہوتی ہے۔
- جوار کی فصل کھاد کے بغیر یا کمزور زمین میں نہ بوئی جائے کیوں کہ اسے کثیر مقدار میں نائٹروجن اور دوسرے غذائی اجزا درکار ہوتے ہیں۔
- جوار کی فصل کو غیر پھلی دار فصلات کے بعد نہ بوئیں ورنہ اس کی پیداوار خاطر خواہ نہ ہوگی۔

- جن علاقوں میں جوار کے تنے میں سوراخ کرنے والی سُنڈی کا شدید حملہ ہوتا ہو وہاں جوار برائے چارہ تنہا نہ بوئیں بلکہ لشکل گا چاس میں باجرہ ۔ سوانک ۔ گوارہ ۔ روانہہ وغیرہ کی مخلوط کاشت کریں تاکہ اگر جوار کامیاب نہ ہو تو باقی فصلات اس کی کمی کو پورا کر سکیں ۔ ویسے بھی جوار کو تنہا نہیں بونا چاہیئے اس میں پھلی دار اجناس ضرور ملائیں ۔
- چارہ کی بجائی اس سکیم کے تحت کریں ۔ کہ لمبے موسم تک جانوروں کو سبز چارہ مہیا ہوتا رہے ۔
- جوار کی ایک کٹائی حاصل کر کے پھوٹ کو ایک توڑا نائٹروجن کھاد ڈالنے سے دوسری کٹائی بھی حاصل کی جا سکتی ہے ۔
- جوار کی فصل کاٹ لینے کے بعد اس کے وڈھ زیادہ دیر تک کھیت میں نہ رہنے دئیے جائیں ۔ ورنہ ان میں سنڈیاں پناہ لے کر آئندہ بوئی جانے والی فصل کو تباہ کر دیں گی ۔

سوڈان گھاس

اس کی بجائی دیر سے نہ کی جائے ورنہ پیداوار خاطر خواہ حاصل نہ ہو گی ۔ مارچ میں بوئی ہوئی کھیتی فصل چارے کی ۳ تا ۴ کٹائیاں دے دیتی ہے ۔

- فصل بونے کے ایک ماہ بعد تک اسے پانی نہ دیا جائے تاکہ پانی اور خوراک کی تلاش میں جڑیں دُور دُور تک پھیل سکیں ۔
- سوکے سے ماری ہوئی فصل جانوروں کو نہ کھلائی جائے ۔ کیونکہ اس میں زہریلا مادہ کثرت سے پیدا ہو جاتا ہے ۔
- سٹے پکنے پر زیادہ دیر کھیت میں نہ رہنے دیے جائیں ۔ ایسا کرنے سے ان کا بیج کھیت میں ہی جھڑ جائے گا ۔ تمام سٹے چونکہ بہ یک وقت نہیں پکتے ۔ اس لئے جوں جوں سٹے تیار ہوں انہیں کاٹ کر جمع کرتے جائیں ۔
- فصل کو کمزور زمینوں یا غیر پھلی دار فصلات کے بعد نہ بوئیں کیونکہ یہ موسم خریف میں یکے بعد دیگرے چارے کی کئی کٹائیاں دیتی ہے اور اس طرح اسے زمین سے بہت سی غذا حاصل کرنی پڑتی ہے ۔

کراس چری و سوڈان گھاس (سوڈان گھاس کی طرح)

- **مکچری** ۔ سفید رنگ کے دانے نہ بوئیں ۔ ان میں اُگنے کی قوت نہیں ہوتی ۔

- مکچری کی فصل پکنے کے بعد زیادہ عرصہ کھیت میں نہ رہنے دی جائے ورنہ بیج جھڑ جائے گا۔ پکنے پر فصل کاٹ کر فوراً بیج نکال لینا چاہیئے۔

مکئی

- ہائبرڈ مکئی کے علاوہ کوئی اور قسم نہ بوئی جائے۔ کیونکہ دیگر اقسام مکئی کی پیداوار چارہ کم ہوتی ہے۔
- ماہ اگست سے پہلے یا بعد مکئی نہ بوئی جائے۔ اگیتی فصل کو گڑواں تباہ کر دے گا۔ اور پچھیتی فصل سردی کی وجہ سے ناکام رہے گی۔

کراس مکئی و مکچری

- پشت اوّل کے علاوہ کوئی اور بیج استعمال نہ کیا جائے کیونکہ دوسری اور تیسری پشت کی پیداوار پشت اول کی فصل سے کم ہوتی ہے۔
- اس کا بیج نہ بنایا جائے کیونکہ اسے پودے سے علیحدہ کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ چھلیاں سخت ہوتی ہیں اور دوسری پشت کا بیج پیداوار کے لحاظ سے بھی زیادہ موزوں نہیں ہوتا۔

باجرہ

- اس کا چارہ زیادہ سخت نہ ہونے پائے بلکہ سٹہ نکلتے ہی کاٹ کر کھلا دیا جائے۔
- بیج زیادہ گہرا کاشت کرنے سے روئیدگی مناسب نہیں ہوتی۔

ہاتھی گھاس

اس کا تنا زیادہ اونچا نہ بڑھنے دیا جائے ورنہ ریشہ زیادہ پیدا ہو گا۔ اور چارہ کی قدر و قیمت گھٹ جائے گی۔

کراس باجرہ و ہاتھی گھاس

- قسم ۱۳ کے علاوہ کوئی اور قسم نہ بوئیں۔ کیونکہ اس کی چارہ کی پیداوار اور غذائی قوت دیگر اقسام سے بہتر ہے۔
- قلمیں دو دو فٹ فاصلہ سے کم فاصلہ پر نہ لگائی جائیں کیونکہ اس کا پودا کئی سال تک رہتا ہے! ور موسم خریف میں چار بار کاٹا جانے کی وجہ سے متعدد شاخیں نکال لیتا ہے جس کی وجہ سے پودے کا

حجم ہر سال بتدریج بڑھتا رہتا ہے۔ اور پودے قریب قریب ہوں تو وہ آپس میں مل جاتے ہیں اور قلبہ رانی نہیں ہوسکتی اور مخلوط کاشت کے لئے ایسی فصل میں برسیم۔ لوسن۔ رواںہ و گوارہ بھی نہیں بوئے جا سکتے۔

- اس کا چارہ زمین سے زیادہ اونچائی سے نہ کاٹا جائے۔ ورنہ ہر بار اس اونچائی میں اضافہ کرتے جانے سے پیداوار کم ہو جائے گی۔
- پودے کاٹتے وقت زیادہ پانچ چھ فٹ اونچے نہ ہوں کیونکہ جب پودے زیادہ اونچے ہو جاتے ہیں تو ان میں ریشہ زیادہ ہو جاتا ہے اور جانور ایسے چارے کو پسند نہیں کرتے۔
- اسے کلر یا سیم والی زمین میں نہ بویا جائے۔ ایسی زمینوں میں اس کی بڑھوتری خاطرخواہ نہیں ہوتی۔
- اس کے پودوں کی درمیانی جگہ خالی نہ رہنے دی جائے ورنہ اس میں جڑی بوٹیاں کثرت سے اُگ آئیں گی۔ اس لئے درمیانی خالی جگہوں میں موسم خریف میں کاؤپیز و گوارہ اور ربیع میں برسیم و لوسن کاشت کر دینا چاہیئے۔ اس سے چارے کی پیداوار میں اضافہ کے علاوہ چارے کی غذائی حالت بہتر ہو جائے گی۔
- بجائی ماہ مارچ کے بعد نہ کی جائے۔ کیونکہ اس وقت موسم گرما کی وجہ سے بہت سی قلمیں سوکھ جائیں گی۔ اس لئے اسے ۲۰ فروری تا ۱۵ مارچ تک بو دینا چاہیئے۔ اگر موسم برسات میں بونا مقصود ہو تو پھر جڑیں لگائی جائیں۔
- قلمیں لگانے کے فوراً بعد پانی کا لگانا نہ بھولیں کیونکہ کھاد کے بغیر یہ اچھی پیداوار نہیں دیتا۔
- بارانی علاقوں میں یہ چارہ کامیابی سے کاشت کیا جاسکتا ہے۔ مگر پیداوار کم ہوگی۔
- مونڈھی فصل کو دسمبر اور جنوری میں پانی دینا نہ بھولیں ورنہ پودے کہر سے مرجائیں گے۔

کاؤپیز

- قسم نمبر ۱ کے علاوہ کوئی اور قسم کاشت نہ کریں۔ یہ قسم چارہ اور دانہ دونوں کی زیادہ پیداوار دیتی ہے۔
- اس بیج والی فصل کو زیادہ گھنا نہ بوئیں۔ ایسی فصل میں ہوا کا گذر نہ ہونے سے پھلیاں اچھی نہیں بنتیں اور بیج کی پیداوار کم ہوتی ہے۔

- جس کھیت میں اسے کاشت کریں اس کے آس پاس چوہوں کے بل نہیں ہونے چاہئیں چوہے اس کی پھلیوں کو بہت نقصان پہنچاتے ہیں۔
- جس اسٹور میں اس کے بیج محفوظ کریں اس میں گودام کے کیڑے یا ان کے انڈے موجود نہ ہوں۔ کیونکہ اس کے دانے پر کیڑوں کا حملہ شدید ہوتا ہے۔

موٹھ

- قسم نمبر ۱/۱۰ ۳ و نمبر ۲/۱۵ کے علاوہ کوئی اور قسم کاشت نہیں کرنی چاہیئے۔ ان دونوں قسموں کی چارے اور دانے کی پیداوار دیگر اقسام کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہے۔
- اس فصل میں پانی زیادہ دیر نہیں ٹھہرنے دینا چاہیئے اور نہ ہی اسے زیادہ پانی دیا جائے یہ فصل خشک حالات کا اچھی طرح مقابلہ کر سکتی ہے۔ فصل میں پانی تھوڑی دیر بھی کھڑا رہنے سے پودے مرجاتے ہیں۔
- اس پر بیماریوں یا کیڑوں کا حملہ نہ ہونے پائے ورنہ بیج کی پیداوار بالکل کم ہوگی۔
- جس اسٹور میں اسے محفوظ کریں اس میں کیڑے یا ان کے انڈے نہ ہوں کیونکہ اس کے دانوں پر کیڑوں کا حملہ شدید ہوا کرتا ہے۔

گوارہ

- اس کا خالص چارہ جانوروں کو نہ کھلایا جائے ورنہ اپھارہ کرے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس میں مکئی یا چری کا چارہ ملا لیا جائے۔
- قسم نمبر ۲ کے علاوہ کوئی اور قسم کاشت نہ کریں اس کی پیداوار سب سے زیادہ ہے۔
- زیادہ بارش والے علاقوں میں اس کی کاشت نہیں کرنی چاہیئے کیونکہ یہ زیادہ پانی برداشت نہیں کر سکتا۔
- ماہ اپریل کے بعد سبز کھاد کے لئے اس کی کاشت زیادہ سودمند نہیں رہتی۔

برسیم

- پشاوری برسیم کا بیج نہ بویا جائے۔ اس میں کاسنی وغیرہ کی ناپسندیدہ ملاوٹ زیادہ ہوتی ہے اور سست رفتار کی بڑھوتری کی وجہ سے پہلی کٹائی دیر سے دیتا ہے مجموعی پیداوار چارہ

بھی کم ہوتی ہے ۔

- برسیم کے بیج میں کاسنی شنفتل ۔ ریواڑی ومیناوغیرہ کے بیج ملے ہوئے نہ ہوں ۔ یہ چارے کو غذائی اعتبار سے کمزور کر دیتے ہیں اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے ۔
- بیج میں سرخ رنگ کے یا نامکمل نشوونما پائے ہوئے دانے نہ ہوں ۔ ایسے دانے اچھی طرح نہیں اُگتے اور اگر اُگ آئیں تو ان کے پودوں کی نشوونما تسلی بخش نہیں ہوتی ۔
- بجائی ۱۰ راکتوبر کے بعد نہ کی جائے کیونکہ دیر سے بوئی ہوئی فصل سے پہلی کٹائی جنوری سے پہلے حاصل نہیں ہوتی مقابلتاً اگیتی یعنی ۲۰ ستمبر اور ۱۰ راکتوبر کے درمیان بوئی ہوئی فصل سے پہلی کٹائی نومبر میں حاصل ہو جاتی ہے ۔ علاوہ ازیں پچھیتی کاشت کی ہوئی فصل کی نشوونما سردی بڑھ جانے سے مدھم پڑ جاتی ہے ۔ اور اس طرح چارے کی پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے ۔
- جس کھیت میں برسیم بوئی جائے وہ ناہموار نہ ہو ۔ کیوں کہ نشیبی حصوں میں پانی کے جمع ہونے سے بیج اُگنے نہیں پائے گا اور بالائی حصوں میں قلتِ آب فصل کی نشوونما پر بری طرح اثر انداز ہوگی ۔
- برسیم کو صرف گوبر کی کھاد اور سپر فاسفیٹ ڈالنا چاہیئے ۔
- اگر کسی کھیت میں برسیم پہلی دفعہ کاشت کی جا رہی ہو تو اسے برسیم کا ٹیکہ دینا نہ بھولیں ۔
- اسے صرف فاسفورس والی کھادوں یعنی سپر فاسفیٹ دینے کی ضرورت ہے ۔
- برسیم کی جس فصل سے بیج لینا مقصود ہو اسے آخر فروری کے بعد چارے کے لئے نہ کاٹا جائے کیونکہ اس موسم میں فصل میں بیج بننا شروع ہو جاتا ہے اور دیر تک کٹائی دیتے رہنے سے پھولوں کی نشوونما خاطر خواہ نہ ہونے سے بیج کی پیداوار میں کمی آجاتی ہے ۔
- چارے کے لئے برسیم کی دو کٹائیوں کا درمیانی وقفہ چالیس دن سے کم نہیں ہونا چاہیئے ۔ کیونکہ جلدی جلدی کٹائی کرنے سے پیداوار چارہ کم ہو جاتی ہے ۔ اسی طرح ۶۰ دن سے زیادہ وقفہ بھی پیداوار میں کمی کا باعث ہوا کرتا ہے ۔
- چارے کے لئے فصل کو زمین سے ایک انچ سے زیادہ اونچائی سے نہیں کاٹنا چاہیئے کیونکہ ایسا کرنے سے چارہ کی پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے ۔
- پھول آنے کے بعد بیج والی فصل کو پانی کی قلت نہ آنے دی جائے ۔ ورنہ بیج کی پیداوار

گھٹ جائے گی۔

- فصل پکنے کے بعد زیادہ وقت کھیت میں نہ رہنے دی جائے ورنہ بہت سی ڈوڈیاں جھڑ جائینگی اور قوتِ روئیدگی ختم ہو جائے گی۔
- گاہی ہوئی فصل بارش سے ہرگز نہ بھیگنے پائے۔ ورنہ تمام بیج خراب ہو جائے گا۔ برسیم کا بیج بھیگنے کے بعد کسی کام کا نہیں رہتا۔
- برسیم کا چارہ جانوروں کو چارہ کترنے والی مشین میں کترے بغیر نہ دیا جائے۔ ورنہ اس کے کھوکھلے تنے میں جو ہوا ہوتی ہے وہ چارے کے ساتھ جانور کے پیٹ میں جانے سے اسے اپھارہ ہو جائے گا۔ کترنے سے تنے پچک جاتے ہیں اور ان کی ہوا خارج ہو جاتی ہے۔
- برسیم کا چارہ جانوروں کو زیادہ دن تک تنہا نہ کھلایا جائے ورنہ انہیں خرابیٔ ہاضمہ کی شکایت ہو جائے گی۔ اس کے ہرے چارہ کے ہمراہ سوکھی کڑبی جوار یا بھوسۂ گندم وغیرہ ضرور دینا چاہیئے۔

لوسن

- لوسن کا بیج زمین میں ½" سے زیادہ گہرا نہ بویا جائے۔ ورنہ وہ زیادہ مٹی کے نیچے دب جانے سے اگنے نہ پائے گا۔
- گو لوسن کی فصل سال میں جب چاہیں بو سکتے ہیں لیکن بجائی میں زیادہ تاخیر نہیں کرنی چاہیئے اور وسط اکتوبر سے پہلے پہلے بو دینی چاہیئے۔ دیر سے بوئی ہوئی فصل اپنی بڑھوتری کے ابتدائی زمانہ میں ہی سخت سردی کی زد میں آجانے سے خاطر خواہ نشوونما نہیں کرنے پاتی۔
- اسے ناہموار زمین میں نہ بویا جائے کیونکہ اس کی فصل ۶ تا ۸ سال تک زندہ رہتی ہے۔ اور زمین کی ذرا سی ناہمواری اتنے طویل عرصہ تک دردِ سر بنی رہتی ہے۔
- جس کھیت میں لوسن کاشت کرنا ہو۔ اس میں دوامی جڑی بوٹیاں مثل پوہلی، ڈیلا، دب وغیرہ وغیرہ بالکل نہ ہوں۔ کیونکہ لوسن کی نشوونما کے لئے سب سے بڑی رکاوٹ کھیت میں ایسی جڑی بوٹیوں کا پایا جانا ہے۔
- لوسن کو امونیم سلفیٹ وغیرہ نائٹروجن والی کھادیں نہ دی جائیں۔ کیونکہ اسے نائٹروجن کی بجائے فاسفورس والی کھادیں درکار ہوتی ہیں۔

- اسے چھٹہ سے نہ بویا جائے کیونکہ اس طرح بوئی ہوئی فصل کی قلبہ رانی ممکن نہیں ہوتی اور جڑی بوٹیاں غلبہ حاصل کر لیتی ہیں ۔
- لوسن کے کھیت میں بارش یا آبپاشی کا فالتو پانی کھڑا نہ رہنے دیا جائے ۔ کیونکہ یہ فصل زیادہ نمی پسند نہیں ہوتی ۔
- لوسن کی بیج والی فصل کی لائنوں کا درمیانی فاصلہ ۲½ فٹ سے کم نہ ہو ۔ کیونکہ نزدیک بوئے ہوئے پودوں میں ہوا کا گذر خاطر خواہ نہ ہونے سے پھلیاں اچھی طرح بننے نہیں پاتیں اور بیج کی پیداوار کم ہوتی ہے ۔
- لوسن کی بیج والی فصل آخر جنوری کے بعد چارے کے لئے نہ کاٹی جائے تاکہ پھول اور پھلیاں طرح نشوونما پا کر بیج کی خاطر خواہ پیداوار دے سکیں ۔
- لوسن کی بیج والی فصل کو پھول نکلنے کے بعد زیادہ پانی نہ دیا جائے کیونکہ ایسا کرنے سے اس میں پھر سے نئی شاخیں پھوٹنی شروع ہو جائیں گی اور بیج کی پیداوار خاطر خواہ نہ ہو گی ۔ البتہ اس بات کا خیال رہے کہ پانی بالکل بند نہ کیا جائے بلکہ آبپاشی محتاط اور ضرورتِ فصل و موسم کے تابع نہ ہو ۔
- لوسن کی فصل بیج پر تیلے یا سنڈی کا حملہ نہ ہونے دیا جائے ورنہ بیج بہت کم پیدا ہو گا ۔
- لوسن کی جس فصل پر دوائی چھڑکی جائے وہ جانوروں کو اس وقت نہ کھلائی جائے جب تک بارش سے دوائی دُھل نہ جائے ۔
- لوسن کی فصل کاٹ کر فوراً گاہ لی جائے ۔ کاٹنے کے بعد اگر فصل پر پانی پڑ جائے تو ڈوڈیاں پانی کو جذب کر لیں گی اور بیج خراب ہو جائے گا ۔
- لوسن ٹ و س۹ کے علاوہ کسی اور قسم کا لوسن نہ بویا جائے کیونکہ دیگر اقسام کی پیداوار ان کے مقابلہ میں کم ہوتی ہے ۔

جئی

- جئی کا بیج گرینوسن ایم نامی دوائی ملائے بغیر نہ بویا جائے ورنہ فصل بیماری کا حملہ ہونے سے خراب ہو جائے گی ۔
- جئی ولیسٹن ۱۱ اور الجیرین کے علاوہ اور اقسام نہ بوئی جائیں کیونکہ دوسری اقسام کی پیداوار

کم ہوتی ہے۔

- جئی کی فصل پکنے کے بعد زیادہ عرصہ کھیت میں نہ رہنے دی جائے ورنہ بیج ہوا کے جھونکوں سے جھڑ جائے گا۔
- اس فصل کو غیر پھلی دار فصلات کے بعد یا کمزور زمین میں نہیں بونا چاہیئے۔ کیونکہ اس کی غذائی ضروریات زیادہ ہوتی ہیں۔ جس کے لئے اسے زرخیز زمین اور کھاد کی ضرورت ہے۔

سبزیاں

آلو

- موسم خزاں میں آلو کی کاشت کرتے وقت بیج کاٹ کر نہ لگائیں۔ کیوں کہ ماہ ستمبر میں زیادہ گرمی کی وجہ سے بیج کے سڑنے کا احتمال ہوتا ہے۔
- موسم خزاں کی فصل کو ۱۰ اکتوبر کے بعد اور موسم بہار کی فصل کی کاشت ۲۰ جنوری کے بعد نہ کریں۔ کیونکہ پچھیتی کاشت بہت کم پیداوار دیتی ہے۔
- آلو کی پہلی آبپاشی کرتے وقت خیال رکھیں کہ پانی کھیلوں پر نہ چڑھے کیوں کہ اس طرح زمین سخت ہو جاتی ہے اور اگاؤ میں دقت پیدا ہو جاتی ہے۔

ھلدی

- ہلدی کے کھیتوں سے جڑی بوٹیاں بارش ہونے سے پیشتر نہ نکالی جائیں کیونکہ یہ مئی جون کی شدتِ گرما سے فصل کو بچاتی ہیں۔

پھول گوبھی

- اگیتی اقسام کو دیر سے کاشت نہ کریں کیونکہ ایسا کرنے سے پودوں کی بڑھوتری بری طرح متاثر ہوتی ہے۔

سرخ مرچ

- ایسے کھیت جن میں تازہ گوبر کی کھاد ڈالی گئی ہو۔ سرخ مرچ کاشت نہ کریں کیونکہ دیمک کے متوقع حملہ سے فصل تباہ ہو جائے گی۔

پیاز

- ایک سال یا اس سے زیادہ پرانا بیج پود کے لئے استعمال نہ کریں کیونکہ اس کی قوتِ روئیدگی رفتہ رفتہ کم یا ختم ہو جاتی ہے ۔
- فصل کی برداشت سے چار ہفتے پہلے آبپاشی نہ کریں کیونکہ کھیت اور سٹور میں زیادہ نمی اور گردونواح میں زیادہ گرمی کی وجہ سے پیاز کے سڑنے کا احتمال ہے ۔

خربوزہ

- خربوزہ کی دو مختلف اقسام کو نزدیک نزدیک کاشت نہ کریں ۔ اس فصل میں اختلاط النسل کا عمل زیادہ ہوتا ہے اور اس طرح آئندہ نسل صحیح نہیں رہتی ۔
- برداشت کرنے سے کافی پہلے آبپاشی نہیں کرنی چاہیئے ۔ کیونکہ اس سے مٹھاس کے زائل ہونے کا احتمال ہے ۔

مٹر

- ہموار زمین پر کاشت نہ کریں بلکہ کھیلوں پر لگائیں کیونکہ پانی میں ڈوبنے سے اس کی پھلیاں گل سڑ جاتی ہیں ۔

گاجر

- فصل تیار ہونے پر پانی دینے سے احتراز کرنا چاہیئے کیونکہ اس سے مٹھاس کم ہو جاتی ہے ۔

متفرق

- سبزیوں کی پود کو دوپہر کے وقت کھیت میں منتقل نہ کریں کیوں کہ دوپہر کو درجہ حرارت تیز ہونے سے ننھے پودے مرجانے کا احتمال ہوتا ہے ۔
- بیج کے لئے گوبھی ۔ شلغم ۔ مولی ۔ گانٹھ گوبھی اور اسی طرح کی دوسری سبزیوں کو نزدیک نزدیک کاشت نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ ان میں اختلاط نسلی کا عمل زیادہ ہوتا ہے اور اس طرح جو بیج پیدا ہوتا ہے وہ خالص نہیں رہتا ۔
- گوبر کی تازہ کھاد سبزیوں کو نہیں ڈالنی چاہیئے ۔ اس طرح زمین میں حرارت اور گیس پیدا ہونے سے فصل کا اگاؤ اور بڑھوتری بری طرح متاثر ہوتے ہیں ۔

پھل

آم

- مارچ کے بعد آم کے پودے نہ لگائیں ورنہ موسم گرما کی شدت کے باعث کامیابی نہ ہوگی۔
- گوبر کی کھاد ماہ جنوری کے بعد نہ ڈالیں ورنہ پودوں کی ضروری بڑھوتری کے لئے زیادہ کارآمد نہیں ہوگی۔
- آم کو فوراً گملے میں تبدیل کرنے کے بعد بغل گیر پیوند نہ کریں۔ ورنہ جلدی میں پودوں کے مرنے کا احتمال ہے۔
- آم کو موقع پر چشمہ چڑھانے کا عمل ماہ مئی کے بعد نہ کریں ورنہ گرمی کی شدت کے باعث کامیابی کم ہوگی۔
- آم کے چھوٹے پودوں کے تنوں کو سفیدی کرنا نہ بھولیں ورنہ گرمی سے چھال پھٹ جائے گی۔
- ستمبر کے بعد آموں کو بغلگیر پیوند نہ کریں۔ کیونکہ سردی شروع ہونے کی وجہ سے کامیابی بہت کم ہوگی۔
- ستمبر میں برسیم اور دوسری پھلی دار فصلیں باغ میں کاشت کرنے میں دیر نہ کریں ورنہ اگاؤ کم ہوگا۔ اور فصل بہتر نہ ہوگی۔
- نومبر میں آموں کو کورے سے بچانے کے لئے سایہ اور تنوں کو بوری سے باندھنا نہ بھولیں ورنہ کورے کے باعث پودے مرجائیں گے۔

ترشادہ پھل

- ذخیرہ کے لئے کھٹی کا بیج ستمبر میں کاشت کرنا فروری مارچ سے بہتر ہے۔ کیوں کہ اس کا اگاؤ بہتر ہوتا ہے۔ مگر سردی میں اس پر سایہ کرنا ضروری ہے۔
- ولائتی کھاد فروری کے دوسرے پندرھواڑے سے قبل ڈالنا نہ بھولیں، ورنہ پھوٹ شروع ہوجائے گی۔
- فروری کے اخیر تک پودے لگانا نہ بھولیں۔ ورنہ پھوٹ شروع ہوجائے گی اور کامیابی کم ہوگی۔

- فروری میں پیوند شدہ پودوں کو پیوند سے تین چار انچ اوپر سے کاٹنا نہ بھولیں ورنہ پیوندی شاخ کی بڑھوتری پر اثر پڑے گا۔
- ۱۵ مارچ تک ترشادہ کا پیوند ختم کرنا نہ بھولیں ورنہ چشمے پھوٹنے کی صورت میں کامیابی کم ہوگی۔
- فروری اور اگست میں کاغذی لیموں وغیرہ کی داہیں لگانا نہ بھولیں۔ ورنہ آنکھیں پھوٹ پڑیں گی۔

کھجور

- کھجور کا نر جنوری میں اکٹھا کرنا نہ بھولیں ورنہ فروری مارچ میں جو مادہ سپیباں نکلیں گی ان پر عمل زیرگی کرنا مشکل ہو جائے گا۔
- کھجور کی مصنوعی عمل زیرگی کرنا نہ بھولیں ورنہ پھل بہت کم لگے گا۔
- فروری مارچ اور ستمبر اکتوبر میں کھجور کے مادہ بچے جدا کر کے نرسری میں لگانا نہ بھولیں۔

کیلا

- کیلے کے نئے لگے ہوئے پودوں کو مارچ میں کھاد دینا نہ بھولیں ورنہ بڑھوتری کم ہوگی۔
- دسمبر جنوری میں کیلے کو کورے سے بچائیں ورنہ پودے مرجائیں گے۔

امرود

- امرود کو اپریل مئی میں سپرے کرنا نہ بھولیں ورنہ کیڑا پڑ جائے گا۔ اور فصل تباہ ہو جائیگی۔

بیر

- بیر کو ماہ مئی میں پیوند کرنا نہ بھولیں۔ ورنہ کامیابی بہت کم ہوگی۔

انار

- انار کی جنوری میں کانٹ چھانٹ کرنا نہ بھولیں ورنہ پھوٹ صحیح نہ ہوگی۔
- انار کی کاٹ چھانٹ کے وقت قلمیں تیار کرنا نہ بھولیں۔ ورنہ لکڑی کی کمی محسوس ہوگی۔ نیز کامیابی بھی کم ہوگی۔
- مئی جون کے مہینوں میں عمل آبپاشی کو احتیاط اور کثرت سے کرنا نہ بھولیں۔ ورنہ گرمی کی شدت کے باعث پودے مرنے کا احتمال ہے۔

سیب ناشپاتی

- فروری میں سیب اور ناشپاتی کے لئے بڈنگی سٹاک کو منتقل کرنا نہ بھولیں، ورنہ نئے شگوفے نکلنے لگ جائیں گے۔
- اپریل و مئی میں پہاڑی پھلوں پر سپرے کرنا نہ بھولیں ورنہ نقصان ہوگا۔
- دسمبر میں چھوٹے سیب کے پودوں کو زمین سے ۲/۱ اوپر سے کاٹنا اور مٹی چڑھانا نہ بھولیں ورنہ اگلے سال زیر بچے حاصل نہ ہوں گے۔

متفرق

- ولایتی کھاد دینے کے فوراً بعد پانی دینا نہ بھولیں۔ ورنہ پھل دار درخت کی جڑیں جھلس جائیں گی۔
- افزائش نسل کے عمل کو فروری مارچ اور اگست ستمبر میں ختم کرنا نہ بھولیں، ورنہ کامیابی کم ہوگی۔

کھادیں

- گوبر کو کھلے ڈھیروں میں مت رکھیں ایسا کرنے سے اس کے اجزائے خوراک ضائع ہو جاتے ہیں۔
- تازہ اور کچی گوبر کی کھاد فصل میں نہ ڈالیں ایسا کرنے سے فائدہ کی بجائے نقصان ہوگا۔
- مویشی خانے کی کھاد کو کھیت میں بکھیر کر کھلا مت چھوڑیں بلکہ ہل چلا کر زمین میں ملا دیں۔
- سبزیوں کی بیلیں کماد کی کھوری اور پودوں کے دیگر ایسے اجزاء کو ادھر اُدھر پھینک کر ضائع نہ کریں بلکہ انہیں گوبر کی کھاد کے ساتھ ملا کر کمپوسٹ تیار کریں۔
- فصل میں مصنوعی کھاد ڈالنے کے بعد کھیت کو خشک نہ رکھیں بلکہ پانی دیں۔
- شور اور کلّر والی زمینوں میں مصنوعی کھادیں استعمال نہ کریں۔
- مصنوعی کھادیں کھیت میں ایسے وقت نہ ڈالیں جبکہ پودے شبنم سے بھیگ رہے ہوں بلکہ پودے خشک ہونے پر کھاد ڈالیں۔
- فصل کو نائٹروجن کھاد ڈالنے کے لئے کھاد کی بوری کو پانی کے نکّے میں مت رکھیں ایسا کرنے سے کھاد سارے کھیت میں یکساں طور پر نہیں پہنچتی۔

- مصنوعی کھادوں کو نمدار جگہ پر نہ رکھیں ۔
- فاسفورس اور پوٹاش مہیا کرنے والی کھادیں فصل کاشت کرنے کے بعد نہ ڈالیں ۔ بلکہ فصل کاشت کرنے سے ایک دو ہفتے پہلے ڈالیں ۔
- سپر فاسفیٹ کھیت میں بکھیر کر ایسے ہی نہ رہنے دیں بلکہ ہل چلا کر کھاد کو زمین میں اچھی طرح ملا دیں ۔
- پھلی دار اجناس کے سوا سپر فاسفیٹ کی کھاد اکیلی استعمال نہ کریں بلکہ امونیم سلفیٹ یا نائٹروجن کی کوئی اور کھاد اس کے ساتھ استعمال کریں ۔
- ایسی زمینیں جہاں پہلے سے برسیم کاشت نہ کی گئی ہو ۔ وہاں برسیم زمین کو ٹیکہ لگائے بغیر کاشت نہ کریں ۔
- تمباکو کی فصل کو زیادہ مقدار میں نائٹروجن کی کھاد نہ ڈالیں ایسا کرنے سے فصل کے خواص پر برے اثرات پڑتے ہیں ۔
- بطور سبز کھاد استعمال کی جانے والی فصلوں کو پکنے نہیں دینا چاہئے ایسا کرنے سے پودوں کے گلنے سڑنے میں بہت دیر لگتی ہے ۔

تحفظ نباتات

(کیڑے مکوڑے)

کپاس کی پتہ لپیٹ سنڈی

- فصل کی برداشت کے بعد چھڑیاں کھیت میں نہ رہنے دیں بلکہ کھیت کو پانی دے کر مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں ۔ تاکہ پتوں میں چھپی ہوئی سنڈیاں زمین میں دب کر مر جائیں ۔ جنگلات کے ارد گرد کیڑے کے خلاف مہم پہلے چلائیں ۔
- اپریل سے اگست تک جڑی بوٹیوں کو کھیت میں نہ رہنے دیں ورنہ یہ جڑی بوٹیاں متبادل خوراک کا کام دیں گی ۔

کپاس کی چتکبری سنڈی

- فصل کی برداشت کے بعد چھڑیوں کو کھیت میں ۱۵ فروری کے بعد نہ رہنے دیں. ورنہ قانون شکنی ہوگی چھڑیاں کاٹتے وقت زمین سے ۲ انچ گہری کاٹیں ۔
- کپاس کے کھیت کے قریب بھنڈی توری اور گل خیرہ نہ بوئیں کیونکہ ان کی موجودگی سے اس کیڑے کی افزائش نسل میں اضافہ ہوتا ہے جو آئندہ فصل پر حملہ آور ہوگا ۔

کپاس کی گلابی سنڈی

- وسط جنوری کے بعد ذخیرہ شدہ چھڑیاں جہاں بھی ہوں نہ رہنے دیں. کیونکہ پرانے ٹینڈوں میں چھپی ہوئی سنڈیاں پرورش پاتی رہتی ہیں ۔ اور پروانے بن کر نکلنے لگتی ہیں ۔ بیج کو دھوپ میں سکھا کر یا فیومیگیٹ کر کے بوئیں ۔

کپاس کی چتزی

- کپاس کے کھیت کے قریب بھنڈی توری ۔ آلو ۔ خربوزہ ۔ کھیرا وغیرہ نہ بوئیں تا کہ ان کے لئے متبادل خوراک مہیا نہ ہو سکے ۔

ٹوکہ کپاس

- وٹوں اور کھالوں میں جڑی بوٹیاں نہ اُگنے دیں کیونکہ ٹوکے کے بچے زمین سے نکل کر ان پر پرورش پائیں گے ۔

کماد کا سفید یا چوٹی کا گڑواں

حملہ شدہ گنے کی چوٹیوں کو کھیت میں نہ رہنے دیں بلکہ فروری یا اس سے پہلے پہلے کاٹ کر مویشیوں کو کھلا دیں یا جلا دیں کیوں کہ یہ چوٹیوں میں سرمائی نیند سوتا ہے ۔

کماد کے تنے کا گڑواں

- گنے کے مڈھوں کو کھیت میں وسط فروری کے بعد نہ چھوڑیں ۔ بلکہ اس سے پہلے پہلے کھیت میں ہل چلا کر مڈھوں کو اکٹھا کر کے جلائیں ۔ کیونکہ ان میں سرمائی نیند سوئی ہوئی سنڈیاں تباہ ہو جائیں گی ۔
- کچی کھاد استعمال نہ کریں کیونکہ اس سے گنے پر دیمک کے حملہ کا خطرہ ہوگا ۔

- کماد کے سموں کے سروں کو بغیر ٹک کئے نہ بوئیں ورنہ دیمک کے حملہ کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

دھان کے تنے کی سنڈی

- فصل کی کٹائی کے بعد مڈھوں کو آخر فروری کے بعد کھیت میں ہرگز نہ رہنے دیں۔ بلکہ ہل چلا کر مڈھوں کو اکٹھا کر جلا دیں۔ تاکہ چھپی ہوئی سنڈیاں تباہ ہو جائیں۔
- یکم جون سے پیشتر دھان کی پنیری یا فصل دھان کاشت نہ کریں تاکہ سرمائی نیند کے بعد جب یہ کیڑا موسم بہار میں نسل کشی کرتا ہے تو اسے انڈے دینے کے لئے دھان کے پودے میسر نہ ہو سکیں۔

مکئی اور جوار کا گڑواں

- ان کے مڈھوں کو کھیت میں نہ رہنے دیں کیونکہ یہ کیڑا اکتوبر سے فروری تک سنڈی کی حالت میں مڈھوں میں پڑا رہتا ہے۔ اس لئے انہیں اکھیڑ کر جلا دیں۔ تاکہ پروانے نکل کر آئندہ فصل پر حملہ نہ کر سکیں۔
- زہر پاش فصل کو کم از کم تین ہفتے تک بطور چارہ استعمال نہ کریں۔ کیونکہ اس سے مویشیوں کی موت کا خطرہ ہے۔

کدو کی لال بھونڈی

- موسم سرما میں کدو کی بیلوں کو کھیت میں نہ رہنے دیں۔ کیونکہ اس کی سنڈیاں بیلوں کے نیچے چھپ کر سرمائی نیند سوتی ہیں۔

بینگن کے تنے کی سنڈی

- حملہ شدہ تنوں کو کھیت میں نہ رہنے دیں۔ بلکہ کاٹ کر زمین میں دبا دیں کیونکہ تنوں میں کویا کی صورت میں رہ کر پروانہ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

گودام

دوائی ڈالے ہوئے گوداموں کو کھولنے پر ان میں فوراً اندر داخل نہ ہوں۔ کیونکہ اس سے گیس کا دماغ پر برا اثر ہونے کا احتمال ہے۔

- گودام کو گندہ نہ رکھیں ورنہ کیڑوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔

- اسی طرح گوداموں کے قریب نقصان شدہ اناج بھی اِدھر اُدھر نہ پھینکیں۔ ورنہ ان میں موجود کیڑے واپس گودام میں پہنچ جائیں گے۔
- غلہ جمع کرنے کے لئے پرانی بوریاں استعمال نہ کریں کیونکہ ان میں چھپے ہوئے کیڑوں کی موجودگی نقصان دہ ثابت ہوگی۔

کترا

- کترا کو ہاتھ سے تلف نہ کریں۔ ورنہ یہ بدن پر خارش کا موجب بنیں گے۔

سرنگ بنانے والی سُنڈی

- ثمر شادہ باغ کے گرد کھٹی کی باڑ نہ لگائیں۔ کیونکہ یہ کیڑا ان پر بھی پرورش پاتا رہتا ہے۔ اور نقصان دیتا ہے۔
- پھول آنے کے موسم میں دوائی نہ چھڑکیں۔ کیونکہ پھول سے پھل بننے کا عمل بری طرح متاثر ہوگا۔

پھلوں کی مکھیاں

- گلی سڑی سبزیوں اور پھلوں کو کھیت میں یا باغ میں اِدھر اُدھر پڑا نہ رہنے دیں۔ کیوں کہ ان پر مکھیوں کے بچے پرورش پاتے رہتے ہیں۔ ناکارہ پھل کو گہرا زمین میں دبا دیں۔

آم کی گدھیڑی

- آم پر بند لگانے میں دیر نہ کریں بلکہ آخر دسمبر یا شروع جنوری میں ہی بند لگائیں۔ کیونکہ بعد میں گدھیڑی کے بچے درخت پر چڑھ جائیں گے۔

امراضِ نباتات

- گندم کے بیج پر شمسی حرارت کا عمل ماہ مئی و جون میں ہی کرلیں۔ کیونکہ مطلوبہ درجہ حرارت بعد میں میسر نہیں آتا۔
- گندم میں مُنی کی ملاوٹ والے بیج کو بوائی کے لئے استعمال نہ کریں۔ کیونکہ یہ فصل میں مُنی کی بیماری کا باعث بنتا ہے۔
- گندم کے بیج کو کیمیائی معالجہ سے پاک کئے بغیر بوائی کے لئے استعمال نہ کریں۔ کیوں کہ

ایسا بیج اکھیڑا۔ برگی۔ کانگیاری و بدبو دار کانگیاری کا باعث بن سکتا ہے۔

- جَو کا بیج بھی کیمیائی معالجہ سے پاک کئے بغیر کاشت نہ کریں تاکہ فصل برگی دھبوں اور اکھیڑے کی بیماری سے محفوظ رہے۔
- کپاس۔ دھان۔ جوار۔ مکئی اور مونگ پھلی کے بیج کو کیمیائی معالجہ سے پاک کئے بغیر کاشت کے لئے استعمال نہ کریں۔
- کماد کے بیج کا انتخاب کانگیاری چتکبری اور رتا روگ سے متاثرہ فصل سے حاصل نہ کریں۔
- کماد کی پوریں فارملین کے محلول میں پاک کئے بغیر کاشت کے لئے استعمال نہ کریں۔ کیوں کہ یہ کانگیاری کی بیماری کا باعث بنتی ہیں۔
- کدو۔ ٹینڈے۔ تربوز اور خربوزے وغیرہ میں سفوفی اور روئیں پھپھوندی کے نمودار ہونے کے نمودار ہونے پر دوا پاشی میں تاخیر ہر گز نہ کریں۔ کیونکہ پھر بیماری کے نشانات پوری طرح زائل نہیں ہوتے۔
- آلو کی فصل کے لئے زمین کی تیاری کے دوران کھیتوں میں گزشتہ فصل کے بچے کھچے حصوں کو پڑا نہ رہنے دیں۔ بلکہ ان کو اکٹھا کر کے تلف کر دیں کیوں کہ یہ بیماری کا باعث بنتے ہیں۔
- آلو کے جھلساؤ کے ظاہر ہوتے ہی دوا پاشی میں تاخیر نہ کریں۔ یہ بیماری بڑی سرعت سے زمین میں پھیلتی ہے۔
- ترشادہ پھلوں اور آم کی بیمار ٹہنیوں اور پتوں وغیرہ کو باغ میں نہ پڑے رہنے دیں کیونکہ یہ بیماری کے پھیلنے کا باعث بنتے ہیں۔
- ترشادہ پھلوں کو مناسب کھاد ڈالنے اور بروقت دوا پاشی کرنے میں کوتاہی نہ کریں۔

فصلوں کا گوشوارہ

فصل	موزوں زمین	وقت کاشت	شرح تخم فی ایکڑ	مقدار کھاد گوبر فی ایکڑ (گڈے)	زمین کی تیاری و طریق کاشت	گوڈائیوں کی تعداد	وقت برداشت	اوسط پیداوار فی ایکڑ (من)	کیفیت
خریف									
کماد	زرخیز و ریتلی بھاری	مارچ	۴۰۰۰ پودے	۲۰	پانچ چھ ہل۔ قطاروں کا فاصلہ ۲½ فٹ	۴	نومبر تا مارچ	۸۰ من گڑ	

کپاس	درمیانی بھاری	پانچ تا جون مطابق حالات علاقہ	دیسی ۵ سیر امریکن ۸ سیر	سابقہ فصل کو دیں	۴ دفعہ ہل۔ قطاروں کا فاصلہ دیسی کے لئے ۲ تا ۲½ فٹ امریکن کے لئے ۲½ تا ۳ فٹ	۳	ستمبر تا جنوری	۸ تا ۱۰
چاول	بھاری اور روہی	مئی جون	پودہ = ۵ سیر چھٹا ۱۵ سیر	۸ تا ۱۰	کدو کریں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ایک بالشت چھٹی کاشت کے لئے ۶ انچ	جڑی بوٹیاں نکالیں	آخر ستمبر تا آخر نومبر	۲۰ تا ۳۰
سویابین	بھاری میرا	جولائی	۱۲ سیر	۸	۳ تا ۴ ہل۔ قطاروں کا فاصلہ ۲ فٹ پودوں کا ۴ انچ	۳	نومبر دسمبر	
مکئی	درمیانی اور	جولائی اگست	۶ سیر	۲۰	پانچ چھ ہل قطاروں کا فاصلہ ۲½ فٹ	۳	اکتوبر نومبر	۲۰ تا ۳۰
مکئی چارہ	بھاری	مارچ تا ستمبر	۱۲ تا ۲۰ سیر	۲۰	〃 چھٹا دیں	-	۳ ماہ بعد	۲۵۰
باجرہ	ہلکی	جولائی اگست	۳ تا ۴ سیر	-	۲ ہل = چھٹا دیں	۲	اکتوبر نومبر	۸ تا ۱۲
جوار	بھاری	جولائی اگست	۸ تا ۱۰ سیر	۸	۲ تا ۳ ہل ، چھٹا دیں	۲	اکتوبر نومبر	۱۰ تا ۱۲
جوار چارہ	〃	اپریل تا جولائی	۲۴ سیر	۸	〃 〃 〃	-	۳ ماہ بعد	۲۵۰

جنتر	کمزور و ناقص	اپریل تا ستمبر	بیج ۸ سیر	–	" " "	–	–	–	
ارنڈ	ہکی و دریائی	جولائی	سبز کھاد ۱۰ سیر ۶ سیر	۸	۱ تا ۲ ہل۔ فاصلہ ۳ تا ۴ فٹ	۲	مارچ اپریل		
ماش		وسط جون	۶ سیر	–		۱	اکتوبر نومبر	۶ تا ۸ من	
مونگ	اوسط میرا	" تا	۶ سیر	–	۲ تا ۳ ہل = چھٹا	۱	"	"	سبز کھاد کے لئے
موٹھ		جولائی	۸ سیر	–		۱	"	"	شرح تخم ۱۶ سیر
پٹ سن	دریائی بھاری								
تل	ہلکی	مئی	۲½ سیر	–	۲ تا ۳ ہل۔ چھٹہ یا ایک فٹ پر قطاریں	۱	"	۵ تا ۶	
مونگ پھلی	ریتلی نرم	اپریل مئی	۱۸ سیر دانے	۲	۳ تا ۴ ہل۔ ½۱ فٹ تا ۲ فٹ پر قطاریں	۲	نومبر دسمبر	۱۵ تا ۲۰	
گوارہ تخم	ہلکی	اپریل تا جون	۸ سیر	–	۱ یا ۲ ہل۔ چھٹا	–	اکتوبر نومبر	۸	
گوارہ چارہ	"	اپریل تا جولائی	۱۶ سیر	–	" " "	–	۳ ماہ بعد	۲۵۰	

گوارہ سبز کھاد	ہر قسم کی زمین	مئی جون	۲۰ سیر	-	ایک یا ۲ ہل ، چھٹا	-	پھول سے پہلے	-	وسط ستمبر سے پہلے دبا دیں
رواں چارہ	درمیانی	مارچ تا جولائی	۲۵ سیر	-	۲ تا ۳ ہل ، چھٹا	-	۳ ماہ بعد	۳۰۰	
مکچری چارہ	درمیانی بھاری	مارچ تا اگست	۱۶ سیر	۸	" " "	-	جون تا نومبر	۳۰۰	
سوانک چارہ	درمیانی روہی	مئی تا اگست	۴ سیر	۸	" " "	-	دو ماہ بعد	۱۵۰	
سن تخم	درمیانی بھاری	جولائی	۲۵ سیر	-	" " "	-	نومبر	۸	
اربہر تخم	درمیانی	اپریل تا جون	۴ سیر	-	" " "	-	اکتوبر نومبر	۸	سبز کھاد کیلئے شرح تخم ۱۵ سیر
سوڈان گھاس	بھاری میرا		۱۰ سیر	۸	" " "	-	-	۲۵۰	۔
باجرہ نیپیر گھاس	بھاری	مارچ اپریل	۱۰۰۰ پودے	۱۵	۳ تا ۴ ہل ۔ دو دو فٹ پر پودے	۴	مئی تا اکتوبر	۲۵۰	
ربیع									
توریہ	درمیانی بھاری	ستمبر	۲½ سیر	-	۳ تا ۴ ہل ۔ چھٹا	-	دسمبر جنوری	۸ تا ۱۰	

گندم	میرا و بھاری	وسط اکتوبر تا وسط نومبر	۲۴ تا ۳۲ سیر	-	۸ تا ۱۰ ہل ۔ کیراکریں	۱	اپریل	۱۵ تا ۲۰	
جو	اوسط	〃	۲۴ سیر	-	۳ تا ۴ ہل کیرا یا چھٹا	-	اپریل	۱۲ من	
چنا	〃	اکتوبر	۱۶ تا ۲۰ سیر	-	〃 ۔ چھٹا	-	اپریل	۱۲	
مسور	〃	اکتوبر نومبر	۱۴ سیر	-	۱ تا ۲ ہل ۔ چھٹا	-	اپریل	۷	
السی	بھاری	〃	۸ سیر	-	۳ تا ۴ ہل ۔ چھٹا	-	اواخر مارچ	۷	
سرسوں	اوسط میرا	〃	۲½ سیر	-	زمین باریک ہو ۔ چھٹا	-	مارچ	۸	
رایا ۱۶	ریتلی نہ ہو	ستمبر	〃	-	〃 〃 〃	-	جنوری	۱۰	
رایا ۱۸	〃	اکتوبر نومبر	〃	-	〃 〃 〃	-	مارچ اپریل	۱۰	
تارامیرا	ہر قسم کی ہلکی زمین	〃	۳ سیر	-	〃 〃 〃	-	〃	۸	
برسیم چارہ	ہر قسم کی زمین	ستمبر تا نومبر	۹ سیر	۱۲	۳ تا ۴ ہل ۔ پانی میں چھٹا دیں	-	دسمبر تا مئی	۵۰۰	

ششفتل چارہ	"	"	۵ سیر	"	۳ تا ۴ ہل چھٹا دیں	-	"	۴۰۰
سینجی چارہ	"	ستمبر اکتوبر	۲۲ سیر	۶	" " "	-	جنوری تا مارچ	۲۰۰
برسن چارہ	اوسط میرا	اکتوبر نومبر	۵ سیر	۱۰	" " چھٹا یا ۱/۲ فٹ قطاریں	۴	سال بھر	۵۰۰
جئی چارہ	اوسط میرا	اکتوبر تا دسمبر	۳۵ سیر	۱۰	" " چھٹا دیں	-	فروری تا مئی	۳۰۰
جئی تخم	"	اکتوبر نومبر	۲۴ سیر	۱۰	" " "	-	مئی	۲۵
شلغم چارہ	"	ستمبر اکتوبر	۳ سیر	۱۰	" " "	-	دسمبر تا فروری	۴۰۰
دیسی تمباکو	درمیانی زرخیز	اکتوبر نومبر	۱ چھٹانک	۱۰	۴ تا ۵ ہل ۔ ۲ فٹ پر قطاروں میں پود تیار کرنے کے بعد	۲	مئی جون	۱۵ من خشک تمباکو

ترقی دادہ اقسام اور ان کے خواص

فصلیں

چاول

جھونا ۳۴۹۔ موٹی قسم ہے۔ اگیتی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ زیادہ پیداوار دیتی ہے۔ درمیانہ درجہ کی زمین میں بھی کامیاب رہتی ہے۔ خشک سالی کا خاطر خواہ مقابلہ کر سکتی ہے۔ بھاری زمین میں گرنے کا ڈر رہتا ہے۔ ۹۰ دنوں میں پکتی ہے۔ کلراٹھی زمینوں بھی کامیاب ہے۔ مقبول عام ہے۔

جھونا ۱۶۲۔ ع ۳۴۹ سے ملتی جلتی ہے۔ البتہ اس کا تنا سخت ہے اس لئے بھاری زمینوں کے لئے بھی موزوں ہے۔

ماہلر ۳۴۶۔ موٹی قسم ہے سب سے اگیتی ہے۔ کمزور زمینوں کے لئے موزوں ہے۔ خشک سالی کا مقابلہ کرتی ہے۔ کلراٹھی زمینوں میں کامیاب ہے۔ ۸۵ دنوں میں پکتی ہے۔ اضلاع ملتان، مظفر گڑھ و ڈیرہ غازی خاں کے حالات کے لئے بہترین قسم ہے۔

سٹھرہ ۲۷۸۔ بہت موٹی قسم ہے۔ اگیتی اور پچھیتی کاشت دونوں کے لئے موزوں ہے۔ ۸۰ دنوں میں

پکتی ہے۔ کھانے میں گھٹیا ہے۔ صرف ملتان مظفر گڑھ اور ڈیرہ غازی خاں کے اضلاع کے لئے سفارش کی جاتی ہے۔

پلمن ع ۲۴۶۔ اس کا دانہ لمبا ہے۔ پکانے میں باسمتی سے گھٹیا ہے۔ درمیانہ درجہ کی زمینوں میں اچھی پیداوار دیتی ہے۔ ۹۰ دنوں میں پکتی ہے۔

مشکن ع ۱۱۲ اچھی قسم ہے جس کی خوشبو بہت اعلےٰ ہے۔ درمیانہ درجہ کی زمین میں اگائی جا سکتی ہے چھڑائی ذرا مشکل ہوتی ہے۔ ۱۱۰ دن میں پکتی ہے۔

مشکن عک ع ۱۱۲ سے ملتی جلتی ہے۔ دانہ اس سے قدرے لمبا ہے۔ چھڑائی آسان ہے اگیتی اور پچھیتی کاشت دونوں کے لئے موزوں ہے۔

باسمتی ع ۳۷۰۔ باریک چاول کی نفیس ترین قسم ہے۔ اس لئے اس کی مانگ بیرونی ممالک میں بڑھ رہی ہے۔ اس کے لئے اعلےٰ درجے کی زمین درکار ہے۔ پانی بھی زیادہ ہونا چاہیئے خشک سالی میں اسکا دانہ خراب ہو جاتا ہے۔ پکنے میں بہت عمدہ ہے۔ ۱۱۰ دن میں پکتی ہے۔ کھیت میں اس کا پودا جلدی نہیں گرتا۔ مصنوعی کھاد اس کو بھاتی ہے۔

کپاس

امریکن

- ۴ ایف۔ فصل دیر سے پکتی ہے۔ ہر قسم کی زمین کے لئے موزوں ہے۔
- ایل ایس ایس۔ فصل درمیانہ موسم میں پکتی ہے تیزک کا مقابلہ کرتی ہے۔
- ۱۲۴ الیف۔ اگیتی ہے اس پر سبز تیلے کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔
- اے سی ۱۳۴۔ اعلےٰ قسم ہے سبز تیلے سے متاثر نہیں ہوتی۔
- لاثانی ع ۱۱۔ سب سے اعلےٰ قسم ہے۔ ریشہ باریک ہوتا ہے۔ سبز تیلے سے متاثر نہیں ہوتی۔ اعلےٰ زمین اور وافر پانی مانگتی ہے۔

دیسی

- ۲۳۱ آر۔ زیادہ پیداوار دیتی ہے۔ بار بار چنائیاں نہیں کرنی پڑتیں۔
- ۳۹ مالی سونی۔

کماد

ع ۴۲۱۔ تیزی سے بڑھتی ہے۔ کیڑوں کا مقابلہ کرتی ہے۔ گرتی نہیں۔ مونڈی رکھنے کے لئے موزوں ہے

پانی زیادہ مانگتی ہے ۔

ع ۳۱۲ ۔ درمیانہ سے پچھلے موسم میں پکتی ہے سبھی خوبیوں کی مالک ہے یعنی گڑ چینی بنانے اور چوسنے کے لئے موزوں ہے ۔ البتہ زرخیز زمینوں میں گرنے کا خطرہ ہوتا ہے ۔ کیڑوں کا حملہ زیادہ ہوتا ہے پوری پیداوار حاصل کرنے کے لئے زیادہ پانی مانگتی ہے ۔

ع ۲۸۵ ۔ یہ درمیانے موسم میں پکنے والی قسم سیم زدہ زمینوں کے لئے موزوں ہے ۔ سخت ہونے کی وجہ سے جنگلی جانوروں کے حملہ سے بچی رہتی ہے ۔ کورے کا بھی مقابلہ کرتی ہے ۔ بارانی کاشت کے لئے موزوں ہے ۔

ع ایل ۲۹ ۔ اگیتی پکتی ہے چینی بنانے کے لئے بہترین قسم ہے ۔ تین سال تک موڈھی رکھی جا سکتی ہے ۔ کورے کا مقابلہ کرتی ہے ۔ چھلکا سخت ہے اس لئے جنگلی جانوروں سے کچھ محفوظ رہتی ہے اور گرتی نہیں

ع ایل ۲۸ ۔ اگیتی پکنے والی قسم ہے ۔ سیم زدہ علاقہ کے لئے موزوں ہے ۔ گڑ کا رنگ بھورا ہوتا ہے ۔ چینی بنانے کے لئے موزوں ہے ۔ زرخیز زمین مانگتی ہے ۔ کیڑوں کا مقابلہ کرتی ہے ۔

ع ایل ۵۴ ۔ اچھی زمینوں میں زیادہ کھاد کے استعمال سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے بہترین قسم ہے ۔ اگاؤ اچھا ہوتا ہے ۔ سیلاب کا مقابلہ کرتی ہے ۔ گنا بہت شیریں ہوتا ہے ۔ درمیانہ موسم میں پکتی ہے ۔

ع ایل ۴۴ ۔ ذرا دیر سے پکتی ہے چھلکا بہت سخت ہے جنگلی جانوروں کے حملہ سے محفوظ رہتی ہے چینی بنانے کے لئے اچھی ہے ۔ گڑ بنانے کے لئے بہترین قسم ہے ۔ البتہ کیڑوں کا حملہ زیادہ ہوتا ہے ۔

گندم

سی ۵۹۱ ۔ عام استعمال کے لئے بہترین قسم ہے ۔ غذائیت کے نقطۂ نگاہ سے بہترین ہے ۔ ہر قسم کی زمین میں اچھی پیداوار دے جاتی ہے پچھیتی کاشت کے لئے بھی موزوں ہے ۔

سی ۵۱۸ ۔ اس کا ناڑ بہت مضبوط ہے اس لئے بھاری زمینوں کے لئے موزوں ہے جہاں عام اقسام گر جاتی ہوں ۔ زیادہ کھاد ڈالکر زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے اچھی قسم ہے ۔

سی ۲۲۸ ۔ آب پاش زمینوں میں پچھیتی بجائی کے لئے موزوں ہے ۔ اس کی روٹی بہترین پکتی ہے ۔ ناڑ کمزور

ہوتا ہے۔ زرد کنگی کا کافی مقابلہ کرتی ہے۔

سی ۲۱۷ - شمالی علاقوں میں بارانی کاشت کے لئے بہترین قسم ہے گرم علاقوں میں پچھلیتی بیجائی کے لئے بھی اچھے نتائج دیتی ہے۔

سی ۲۵۰ - زرد کنگی کی بیماری کا مقابلہ کرتی ہے۔ اس لئے دامن کوہ کے مرطوب علاقوں کیلئے موزوں ہے

سی ۲۷۱ - بغیر کسار کے ہے۔ دانہ بڑا۔ زرد کنگی کا مقابلہ کرتی ہے۔ ناڑ بہت مضبوط ہے اس لئے اسکو زیادہ سے زیادہ مصنوعی کھاد دی جاسکتی ہے کلراٹھی زمینوں میں بھی کامیاب ہے۔ کھانے میں درمیانہ درجہ کی ہے پچھلیتی بیجائی کے لئے موزوں نہیں۔

سی ۲۷۳ - آب پاش علاقوں میں عام استعمال کے لئے ایک اعلے قسم ہے۔ کھانے میں بھی اچھی ہے۔ کنگی کا مقابلہ کرتی ہے۔ ناڑ مضبوط ہے پچھلیتی کاشت کے لئے بھی موزوں ہے۔

ڈرک۔ کسار بالکل چھوٹے ہوتے ہیں۔ تنا سخت ہے کنگی کا زیادہ اثر نہیں ہوتا۔ زیادہ پیداوار دیتی ہے۔

ع۱ ڈونک۔ یہ انتخاب شدہ ڈونک قسم ہے ناڑ مضبوط ہے ہر قسم کو کانگیاری کا پوری طرح مقابلہ کرتی ہے۔ سویاں بنانے کے لئے بہترین قسم ہے۔

مکئی

ہائی برڈ اقسام زیادہ پیداوار دیتی ہیں۔ انکا بیج ہر سال بدلنا پڑتا ہے۔

ہائی برڈ۔ دیر سے پکتی ہے۔

ع۸ - دیسی مکئی کے ساتھ ہی پک جاتی ہے۔ پیداوار دوسرے اقسام سے قدرے کم ہے۔

ع۵۹ - سب سے زیادہ پیداوار دینے والی قسم اور مقبول عام ہے۔

جو

ع۱۷ - اگیتی قسم ہے۔ ناڑ کمزور ہوتا ہے۔ کمزور آب پاش زمینوں اور بارانی علاقوں کے لئے اچھی قسم ہے۔ بیر بنانے کے لئے بہترین قسم ہے پچھلیتی بیجائی کے لئے موزوں ہے۔ دانہ لمبا اور موٹا ہوتا ہے۔

ع۸ - دیر سے پکتی ہے۔ ناڑ مضبوط ہے اس لئے آب پاش بھاری زمینوں کے لئے موزوں ہے کلراٹھی زمینوں میں بھی کامیاب ہے۔ دانہ گول ہوتا ہے۔

سی ۱۴۱۔ بارانی اور درمیانی آب پاش زمینوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے دانہ لمبا اور موٹا ہے ۔

چنے

ع۱ ۔ گھریلو استعمال کے لئے بہترین قسم ہے دانہ موٹا اور سفید ۔ پیداوار کم ۔ شرح تخم ایک من فی ایکڑ رکھیں ۔

ع۳ ۔ دانے مذروی مائل بھورے ۔ سوکے کا مقابلہ کرتی ہے مگر جھک کی بیماری کا شکار ہو جاتی ہے ۔ آب پاش علاقوں کے لئے موزوں ہے ۔

سی ۱۲/۴۴ ۔ دانے سنہری رنگ کے زرد ، جھک کا مقابلہ کرتی ہے ۔ اس لئے اضلاع کیمبل پور ، میانوالی وغیرہ اور بارانی علاقوں کے لئے موزوں ہے ۔

سی ۶۱۲ ۔ دانے بھورے رنگ کے ۔ جھک کا مقابلہ کرتی ہے لیکن نہری علاقوں میں جہاں سوکے کی بیماری ہو وہاں بھی کامیابی سے اگائی جا رہی ہے ۔ سب سے زیادہ پیداوار دینے والی قسم ہے ۔

تیل دار اجناس

تو ریا اے ، پیلی سرسوں اے ، تارامیرا اے } عام اقسام سے من ڈیڑھ من فی ایکڑ زیادہ پیداوار دیتی ہیں ۔ ان کا بیج ہر دو سال بعد بدلنا پڑتا ہے کیوں کہ قدرتی اختلاط کی وجہ سے کمزور ہو جاتا ہے

رایا ایل ۱۷ ۔ ربیع میں کاشت کرنے کے لئے ہے اگیتی فصل ہے توریا سے زیادہ پیداوار دیتی ہے اسکا خالص بیج زمیندار خود رکھ سکتا ہے ۔

رایا ایل ۱۸ ۔ ربیع میں کاشت کے لئے ہے سرسوں وغیرہ سے زیادہ پیداوار دیتی ہے خشک سالی اور کورے دونوں کا مقابلہ کرتی ہے اس کا بیج بھی زمیندار خود رکھ سکتا ہے ۔

السی ع۵ ۔ بڑے دانوں والی ۔ عام اقسام سے زیادہ پیداوار دیتی ہے ۔

تل ع۵ سفید ، تل ع۵ بھورا ، تل ع۲۲ سیاہ } دوسری اقسام سے اچھی ثابت ہوئی ہیں خاص طور پر ع۵ ۔

جاپانی سرسوں ۔ چوڑے پتے والی ۔ ساگ کے لئے اور چارہ کے لئے دیسی سرسوں سے بہتر ہے ۔

مونگ پھلی ع۱۵، ع۵۴ ۔ پھیلنے والی اقسام ہیں،

مونگ پھلی ع۲ ۔ سیدھی اُگنے والی قسم ہے ۔

ارنڈ ع۸۰۹ ۔ زیادہ پیداوار دیتی ہے سوکے اور کورے کا مقابلہ کرتی ہے ۔ ہلکی زمینوں میں بھی کامیاب ہے

مونگ

ع۵۴ ۔ دانہ درمیانہ چمک دار سبز۔ پکنے میں اگیتی۔ آب پاش علاقوں کے لئے بہترین قسم ہے ۔

ع۳۰۵ ۔ درمیانی پکنے والی قسم ۔ بارانی علاقوں کے لئے موزوں ہے ۔

ماش

ع۴۸ ۔ دانے موٹے سیاہ اور کوکٹرو سے پاک۔ آب پاش علاقوں کے لئے موزوں ترین قسم ۔

ع۸۰ ۔ دانے موٹے بھورے سیاہی مائل ۔ بارانی علاقوں کیلئے موزوں ہے ۔

(ب) چارے

چری (جوار)

ع۲۶۳ ۔ میٹھی زیادہ پیداوار دینے والی ۔ کھانے میں بھی اچھی ۔

ع۱۰۰۰ ۔ میٹھی ۔ ذائقہ دار ۔ چارے کی پیداوار بہت زیادہ ۔

ع۲۰ ۔ خشک چارہ بنانے کے لئے موزوں ہے ۔

باجرہ

۳/ایف ۔ جلدی بڑھتی ہے ۔ دانے اور چارے دونوں کی زیادہ پیداوار دیتی ہے ۔ اگیتی اور پچھیتی کاشت کے لئے موزوں ہے ۔

پکچری

پچھیتا خریف چارہ حاصل کرنے کے لئے موزوں ہے ۔

نئے کراس

کراس چری وسوڈان گھاس ع ۲۰/۱ ۔ اگیتے خریف چارہ کے لئے بہترین ہے ۔

کراس مکئی و پکچری ۔ اگیتی اور پچھیتی کاشت دونوں کے لئے موزوں ۔ بیج ہر دفعہ بدلنا چاہیے ۔

گراس باجرہ و ہاتھی گھاس ع۱۳۔ مستقل قسم کا چارہ تین سال تک رہتا ہے۔ موسم خریف میں ۸ کٹھائیاں دیتا ہے

سوڈان گھاس

روا ہنہ ع۱۔ اگیتی اور درمیانی کاشت کے لئے۔

ع۲۶۔ پچھیتی کاشت کے لئے۔

گوارہ ع۷/۱۔ زیادہ پیداوار دیتی ہے۔

موبھڑ ع۳/۱۲۔ زیادہ پیداوار دیتی ہے۔

برسیم مسقاوی۔ یعنی عام قسم۔ سب سے زیادہ پیداوار دیتی ہے۔

پشاوری۔ اواخر موسم میں ایک کٹائی زیادہ دیتی ہے۔

لوسن ع۸ و ع۹۔ ترقی دادہ اقسام عام اقسام سے زیادہ پیداوار دیتی ہیں۔

جئی ع۱۱۔ اگیتی کاشت کے لئے۔

الجیرین۔ پچھیتی کاشت کے لئے۔

فیلڈ پیز (مٹری) قسم ع۹ زیادہ پیداوار دیتی ہے۔

سرسوں۔ جاپانی قسم زیادہ پیداوار دیتی ہے۔

تارامیرا۔ ناقص کمزور اور کلراٹھی زمینوں میں کاشت کریں۔

(ج) سبزیات

آلو۔ التمش (سرخ) اور یو ایس اے ع۸ (سفید) زیادہ پیداوار دیتی ہیں۔ قسم نیکڑ بھی اوسط حالات مناسب پیداوار دیتی ہے۔

مٹر۔ ع۸ و ع۵۵ اور ع۴۹ اگیتی اقسام ہیں۔ ع۲۵ درمیانے موسم کے لئے۔

ٹماٹر۔ ع۱۳ اگیتی کاشت کے لئے اور ع۱۰ درمیانے موسم کے لئے۔

بھنڈی۔ ع۱۳۰ دوسری اقسام سے بہتر اور نرم ہوتی ہے۔

خربوزہ۔ ع۹۶ زیادہ میٹھی ہوتی ہے ع۲۲۰ اگیتی قسم ہے۔

تربوز۔ ع۱۲ ع۴۱ دوسری اقسام سے بہتر ہیں۔

فصلوں کا تعین کثرتِ کاشت اور ترتیب

- کسی قطعہ زمین کے لئے فصلوں کا تعین یا ترتیب تجویز کرنے سے پہلے اس بات کا فیصلہ کرنا چاہیئے کہ فصلیں کل کتنے رقبے پر کاشت کی جائیں گی۔ ایک ۱۲½ ایکڑ کے کفالتی قطعۂ زمین پر اگر سال کے دونوں موسموں میں ملا کر ۱۲½ ایکڑ رقبہ سے فصل برداشت کی جائے تو اس کی کثرتِ کاشت ۱۰۰ فیصد ہوگی۔ اگر فصل صرف ۱۰ ایکڑ سے برداشت ہو تو کثرت کاشت $\frac{10 \times 100}{12\frac{1}{2}} = 80$ فیصدی ہوگی۔ اگر فصل ۱۷ ایکڑ سے برداشت ہو تو کثرتِ کاشت $\frac{17 \times 100}{12\frac{1}{2}} = 136$ فیصدی ہو گی۔
- کثرتِ کاشت کا دارو مدار زیادہ تر پانی کے وسائل پر ہوتا ہے۔ اس لئے سب سے پہلے پانی کے وسائل کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ خالص نہری علاقوں میں پانی عام طور پر اس حساب سے دیا جاتا ہے کہ کثرتِ کاشت تقریباً ۸۰ فیصدی ہے یعنی اگر کسی زمیندار کے پاس ۱۲½ ایکڑ زمین ہو تو وہ ایک سال کے دونوں موسموں میں ملا کر ۱۰ ایکڑ رقبہ سے فصل برداشت کر لے اور باقی ۲½ ایکڑ رقبہ خالی پڑا رہے چونکہ موسم خریف میں زیادہ گرمی کی وجہ سے پانی کی کھپت زیادہ ہوتی ہے اس لئے

اس ۱۰۰ ایکڑ کاشتہ رقبہ کی تقسیم عام طور پر یوں ہوتی ہے کہ موسم خریف میں ۴۰ ایکڑ پر کاشت ہو اور موسم ربیع میں ۶۰ ایکڑ پر۔

- لیکن یہ دیکھا گیا ہے کہ اگر نہری پانی سال بھر پورا پورا اور باقاعدہ ملتا رہے تو کثرتِ کاشت ۱۰۰ فیصدی تک باآسانی بڑھائی جا سکتی ہے کیونکہ محکمہ انہار نے ۸۰ فیصد کثرتِ کاشت کے لئے پانی کی سپلائی مقرر کرتے وقت کافی فراخ دلی سے کام لیا تھا اور بعض زمیندار کثرت کاشت کو ۱۲۰ فیصد تک بھی لے جاتے ہیں لیکن اس معاملہ میں زیادہ لالچ کرنے سے بعض دفعہ نقصان کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ یعنی فصلیں اتنے زیادہ رقبہ پر کاشت کر لی جائیں۔ کہ ان کی پانی کی ضروریات پوری نہ ہو سکے اگر ایسا ہو تو پیداوار فی ایکڑ گر جائے گی۔ اس لئے کرنا یہی چاہیئے کہ فصلیں صرف اتنے رقبہ پر کاشت کی جائیں جن کے پالنے کے لئے پورا پانی موجود ہو۔ البتہ کیمیائی کھادوں اور دیگر ترقی دادہ ذرائع کے استعمال سے شرح پیداوار بڑھائی جائے جہاں کنویں یا ٹیوب ویل ہوں وہاں کثرتِ کاشت پانی کی مقدار کے مطابق زیادہ ہونی چاہیئے تاکہ آمدنی میں اضافہ ہو۔

زمین کی طاقت کی بحالی

بیماریوں اور نقصان دہ کیڑوں سے تحفظ اور جڑی بوٹیوں کے نقصانات سے بچنے کے لئے فصلوں کا مناسب ہیر پھیر یا ترتیب ضروری ہے۔ ترتیب مقرر کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کو پیشِ نظر رکھیں۔

- ہر تین چار سال کے عرصہ میں ایک دفعہ موسم خریف میں اور ایک دفعہ موسم ربیع میں کھیت خالی رہے تاکہ اس موسم میں اُگنے والی جڑی بوٹیاں قلبہ رانی کے ذریعے تلف کی جا سکیں۔
- ہر تین چار سال کے عرصہ میں ایک دفعہ ضرور کوئی پھلی دار فصل (برسیم، شفتل، لوسن، سینجی، رواں موٹھ، سن، گوارہ، ارہر، مسور، چنے، ماش، مونگ، ڈھینچا، جنتر وغیرہ) کاشت ہو تاکہ زمین کی زرخیزی قائم رہے۔
- جبری، سوڈان گھاس۔ وغیرہ ایسی فصلیں ہیں جو زمین سے بہت زیادہ نائٹروجن حاصل کر کے اسکو کمزور کر دیتی ہیں۔ اس لئے اس کے بعد موسم ربیع میں یا تو زمین خالی رہے۔ تاکہ قدرتی طریق

سے زرخیزی بحال ہو یا پھلی دار فصل کاشت ہو۔

- چوں کہ موسم خریف میں کوئی دوسری فصل نہیں کاشت کی جا سکتی اسلئے ایسی زمینوں میں اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے ربیع کی فصل میں مناسب تبدیلی کی جائے یعنی ایسی زمینوں میں جہاں موسم خریف میں ہر سال چاول کی فصل کاشت ہوتی ہو وہاں ربیع میں ایک سال گندم ہو تو دوسرے سال زرخیزی بحال کرنے والی کوئی فصل یعنی مسور، برسیم، میتھی، نخود یا موٹھ ہو۔
- فصلات کی ترتیب کا دارومدار ایک قطعہ زمین میں کثرتِ کاشت پر ہوتا ہے عام طور پر ایک ترتیب کے اندر تمام فصلات نہیں سما سکتیں۔ لہذا ایک ہی رقبہ کے لئے ایک سے زیادہ ترتیبوں کو زیر عمل لانا پڑتا ہے۔ دیگر ترتیبیں اپنی نوعیت اور افادیت کے مطابق یک سالہ دو سالہ۔ تین سالہ یا چار سالہ وغیرہ ہو سکتی ہیں۔ اس سے پہلے کہ ایک قطعہ زمین میں کثرتِ کاشت کے مطابق فصلات کو ترتیب دی جائے۔ ان ترتیبوں سے روشناس ہونا ضروری ہے کیونکہ ترتیبوں کی بدولت فصلات مختلف کھیتوں میں سما سکتی ہیں۔ یہاں مختلف ترتیبوں کا ذکر خالی از اہمیت نہ ہوگا۔ ذیل میں چند ایک ترتیبیں درج کی جا رہی ہیں۔

نہری و چاہی علاقے

	پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال	چوتھا سال	کثرتِ کاشت
۱	خریف ربیع	خریف ربیع	خریف ربیع	خریف ربیع	
	خالی گندم	خالی گندم	خالی توریا	کپاس خالی	۱۰۰ فیصد

	پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال	کثرتِ کاشت
۲	خریف ربیع	خریف ربیع	خریف ربیع	
	خالی گندم	کپاس خالی	کماد خالی	۱۰۰ فیصد

۳

پہلا سال		دوسرا سال		کثرتِ کاشت
خریف	ربیع	خریف	ربیع	
چارہ	خالی	چارہ	چنے	۱۵۰ فیصد

۴

پہلا سال		دوسرا سال		تیسرا سال		چوتھا سال		کثرتِ کاشت
خریف	ربیع	خریف	ربیع	خریف	ربیع	خریف	ربیع	
گوارہ	گندم	خالی	گندم	خالی	توریا	کپاس	خالی	۱۲۵ فیصد

۵

پہلا سال		دوسرا سال		تیسرا سال		چوتھا سال		کثرتِ کاشت
خریف	ربیع	خریف	ربیع	خریف	ربیع	خریف	ربیع	
خالی	گندم	خالی	گندم	خالی	توریا	کپاس	برسیم	۱۲۵ فیصد

۶

پہلا سال		دوسرا سال		تیسرا سال		چوتھا سال		کثرتِ کاشت
خریف	ربیع	خریف	ربیع	خریف	ربیع	خریف	ربیع	
خالی	گندم	مکی	سینجی	کماد	خالی	خالی	گندم	۱۳۳ فیصد

۷

پہلا سال		کثرتِ کاشت
خریف	ربیع	
سبزیات	سبزیات	۲۰۰ فیصد

۸

پہلا سال		دوسرا سال		تیسرا سال		کثرتِ کاشت
خریف	ربیع	خریف	ربیع	خریف	ربیع	
تمباکو	خالی	مکی	سینجی	کماد	خالی	۱۳۳ فیصد

	خریف	ربیع	خریف	ربیع	کثرتِ کاشت
۹	خالی	گندم	کپاس	خالی	۵۰ فیصد

	خریف	ربیع	خریف	ربیع	کثرتِ کاشت
۱۰	مکی	سینجی	کپاس	سینجی	۱۰۰ فیصد

	خریف	ربیع	خریف	ربیع	خریف	ربیع	کثرتِ کاشت
۱۱	-	گندم	چری گوارہ	نخود	کپاس	سینجی یا برسیم	۱۶۶ فیصد

	خریف	ربیع	خریف	ربیع	خریف	ربیع	کثرتِ کاشت
۱۲	دھان	گندم نخود	-	برسیم	دھان	-	۱۳۳ فیصد

	خریف	ربیع	خریف		ربیع	خریف	ربیع	کثرتِ کاشت
۱۳	-	گندم	گوارہ سبز کھاد	توریہ	-	کپاس	برسیم	۱۶۶ فیصد

بارانی علاقہ

	خریف	ربیع	خریف	ربیع	کثرتِ کاشت
۱۴		گندم نخود	چری گوارہ یا باجرہ	-	۱۰۰ فیصد

	خریف	ربیع	خریف	ربیع	کثرتِ کاشت
۱۵	-	گندم نخود یا سرسوں	-	گندم نخود یا سرسوں	۱۰۰ فیصد
۱۶	-	گندم	باجرہ	خالی	۱۰۰ فیصد

۱۷	چری باجرہ	خالی	-	گندم نخود	۱۰۰ فیصد

نہری وچاہی علاقے

	پہلا سال		دوسرا سال		تیسرا سال		کثرتِ کاشت
۱۸	خریف	ربیع	خریف	ربیع	خریف	ربیع	
	خالی	گندم	مکی	برسیم	کپاس	خالی	۱۳۳ فیصد

	پہلا سال		دوسرا سال		کثرتِ کاشت
۱۹	خریف	ربیع	خریف	ربیع	
	دھان	-	دھان	خالی	۱۰۰ فیصد

	پہلا سال		دوسرا سال		کثرتِ کاشت
۲۰	خریف	ربیع	خریف	ربیع	
	دھان	نخود/مسر	دھان	نخود یا مسر	۲۰۰ فیصد

	پہلا سال		دوسرا سال		کثرتِ کاشت
۲۱	خریف	ربیع	خریف	ربیع	
	گوارہ سبز کھاد	گندم	گوارہ سبز کھاد	گندم	۲۰۰ فیصد

پہلا سال		دوسرا سال		کثرتِ کاشت
۲۲ خریف	ربیع	خریف	ربیع	
تمباکو	خالی	مکی	آلو یا پھول گوبھی	۱۵۰ فیصد

خریف	ربیع	کثرت کاشت
گوبھی	کدو	۲۰۰ فیصد
لسن	پیاز	۲۰۰ فیصد

سن گوارہ، جنتر، برسیم، سینجی فصلوں کے ہیر پھیر میں ضرور شامل کریں

- کسی زمین میں جتنے سال کی فصلات کی ترتیب رائج کرنی ہو اُسکو اتنے ہی برابر حصوں میں تقسیم کرنا چاہیئے تاکہ ہر سال اس میں اس ترتیب ہی سے تمام فصلیں کاشت ہوسکیں اگر ایسا نہ کیا جائے تو ایک سال میں تمام رقبہ پر صرف ایک ہی فصل کاشت ہوسکے گی جس سے نہ ہی زمیندار کی اپنی ضروریات پوری ہوسکیں گی اور پانی کے استعمال میں بھی تکلیف ہوگی اور وہ اور اس کے بیل سال کا بیشتر حصہ بیکار رہیں گے۔
- اب اگر ایک مربعہ (۲۵ ایکڑ) زمین کو کثرتِ کاشت کے مطابق زیرِ کاشت لانا ہو تو سب سے پہلے فصلات کا تعین ضروری ہے جوکہ وہاں کی زمین کی خاصیت۔ آبپاشی کے وسائل آب وہوا کی خصوصیات اور منڈی کے بھاؤ اور دیگر اہم اقتصادی پہلوؤں کی آئینہ دار ہوں۔ اس کے لئے مختلف فصلات کا رقبہ ۲۵ ایکڑ زمین یوں متعین ہو سکتا ہے۔

خریف		ربیع	
کپاس	۱۵ ایکڑ	گندم	۱۰ ایکڑ
مکئی	۱ ایکڑ	نخود	۱ ایکڑ

کماد	۱½ ایکڑ	توریا سرسوں	۱ ایکڑ
گوارا یا ڈھینچا بطور سبز کھاد	½ ایکڑ	سینجی بطور سبز کھاد	۱ ایکڑ
خریف کی سبزیات	½ ایکڑ	ربیع کی سبزیات	½ ایکڑ
خریف کے چارہ جات	۲ ایکڑ	ربیع کے چارہ جات	۱½ ایکڑ
	۱۰½ ایکڑ		۱۵ ایکڑ

میزان = ۲۵½ ایکڑ (کثرتِ کاشت = ۱۰۲ فیصد)

تو ایک مربعہ رقبہ میں مندرجہ بالا فصلات حسب ذیل طریقہ سے سمائی جاسکتی ہیں۔

۱	۵ گندم	۴ گندم	۳ کپاس	۲ سینجی یا برسیم	۱ کماد
۲	۶ گندم	۷ گندم	۸ کپاس	۹ گوارا سبز کھاد ⁞ برسیم	ربیع کی سبزیات / خریف کی سبزیات ⁞ کماد
۳	۱۵ گندم	۱۴ گندم	۱۳ مکئی	۱۲ برسیم	۱۱ کپاس
۴	۱۶ گندم	۱۷ گندم	۱۸ خریف چارہ	۱۹ نخود	۲۰ کپاس
۵	۲۵ گندم	۲۴ گندم	۲۳ خریف چارہ	۲۲ توریا	۲۱ کپاس

ظاہر ہے کہ ایک ترتیب کے اندر مندرجہ بالا تمام فصلات آسانی سے نہیں سمائی جاسکتی اس لئے اس پچیس ایکڑ زمین کو پانچ پانچ ایکڑ کے پانچ حصوں میں تقسیم کر کے ہر حصے میں ایک پانچسالہ ترتیب رائج کرنی پڑے گی جس کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

	پہلا سال		دوسرا سال		تیسرا سال		چوتھا سال		پانچواں سال	
	خریف	ربیع	خریف	ربیع	خریف	ربیع	خریف	ربیع	خریف	ربیع
۱	خالی	گندم	خالی	گندم	کپاس	سینجی یا برسیم	کماد		سبز کھاد	گندم
۲	خالی	گندم	خالی	گندم	کپاس	خالی	گوارا سبز کھاد	ربیع کی سبزیات	خریف کی سبزیات	
۳	خالی	گندم	خالی	گندم	مکئی	برسیم	کپاس	خالی	خالی	گندم

۴	خالی گندم	خالی گندم	چارہ نخود	کپاس خالی	خالی گندم
۵	خالی گندم	خالی گندم	چارہ توریا	کپاس خالی	خالی گندم

اُوپر دیئے گئے نقشہ میں یہ پانچوں ترتیبیں اس طرح سما گئی ہیں کہ ہر فصل کا زیر کاشت کل رقبہ ایک بلاک کی شکل میں اکٹھا کر دیا گیا ہے۔ یہ اس لئے کرنا ضروری ہے تاکہ کسی ایک فصل کی تیاری و دیگر کاج کام کرنے میں آسانی رہے اب اگر تمام ترتیبوں کو بائیں سے دائیں طرف کو چلایا جائے تو یہ بلاک آئندہ سالوں میں بھی قائم رہیں گے۔

مثلاً دوسرے سال کیلہ نمبر ۵، ۶، ۱۵، ۱۶ اور ۲۵ میں پہلے سال ہی کی طرح گندم کاشت ہوگی جو کہ بالترتیب کیلہ نمبر ۴، ۷، ۱۴، ۱۷ اور ۲۴ میں کاشت تھی اور ان موخرالذکر کیلہ نمبر ۳، ۸، ۱۳، ۱۸ اور ۲۳ میں کاشت کی گئی تھی اور یہ سلسلہ وار کاشت جاری رہے گی۔ جس کی نشاندہی اوپر کے خاکہ میں تیر کے نشان سے کی گئی ہے۔ مزید تفصیل کے لئے دوسرے، تیسرے، چوتھے اور پانچویں سال کے نقشے ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔ اس کے علاوہ ہر ترتیب میں کئی موسموں میں زمین خالی رکھی گئی ہے۔ تاکہ جڑی بوٹیوں کا قلع قمع کیا جاسکے۔

یہ بات بھی نوٹ کرنے کے لائق ہے کہ اوپر دی گئی چار ترتیبوں میں کم از کم ایک دفعہ پھلی دار جنس ضرور شامل ہے۔ پانچویں ترتیب میں پھلی دار جنس دوسری فصل گندم سے پہلے سبز کھاد کی شکل میں شامل کی جاسکتی ہے۔

دوسرا سال

۱	گندم ۵	کپاس ۴	سینجی ۳	کماد ۲	گندم ۱
۲	گندم ۶	کپاس ۷	گوارہ سبز کھاد ⁞ برسیم ۸	ربیع کی سبزیات ۹ / خریف کی سبزیات ⁞ کماد	گندم ۱۰
۳	گندم ۱۵	مکئی ۱۴	برسیم ۱۳	کپاس ۱۲	گندم ۱۱
۴	گندم ۱۶	خریف چارہ ۱۷	نخود ۱۸	کپاس ۱۹	گندم ۲۰
۵	گندم ۲۵	خریف چارہ ۲۴	توریا ۲۳	کپاس ۲۲	گندم ۲۱

تیسرا سال

کپاس ۵	سینجی ۴	کماد ۳	گندم ۲	گندم ۱
کپاس ۶	گوارہ سبز کھاد ⁞ برسیم ۷	ربیع کی سبزیات ۸ / خریف کی سبزیات ⁞ کماد	گندم ۹	گندم ۱۰
مکئی ۱۵	برسیم ۱۴	کپاس ۱۳	گندم ۱۲	گندم ۱۱
خریف چارہ ۱۶	نخود ۱۷	کپاس ۱۸	گندم ۱۹	گندم ۲۰
خریف چارہ ۲۵	توریہ ۲۴	کپاس ۲۳	گندم ۲۲	گندم ۲۱

چوتھا سال

سینجی ۵	کماد ۴	گندم ۳	گندم ۲	کپاس
گوارہ سبز کھاد ⁞ برسیم ۶	ربیع کی سبزیات ۷ / خریف کی سبزیات ⁞ کماد	گندم ۸	گندم ۹	کپاس ۱۰
برسیم ۱۵	کپاس ۱۴	گندم ۱۳	گندم ۱۲	مکئی ۱۱
نخود ۱۶	کپاس ۱۷	گندم ۱۸	گندم ۱۹	خریف چارہ ۲۰
توریا ۲۵	کپاس ۲۴	گندم ۲۳	گندم ۲۲	خریف چارہ ۲۱

پانچواں سال

۵ کماد	۴ گندم	۳ گندم	۲ کپاس	۱ سینجی
۶ ربیع کی سبزیات / کماد / خریف کی سبزیات	۷ گندم	۸ گندم	۹ کپاس	۱۰ گوارہ سبز کھاد / برسیم
۱۵ کپاس	۱۴ گندم	۱۳ گندم	۱۲ مکئی	۱۱ برسیم
۱۶ کپاس	۱۷ گندم	۱۸ گندم	۱۹ خریف چارہ	۲۰ نخود
۲۵ کپاس	۲۴ گندم	۲۳ گندم	۲۲ خریف چارہ	۲۱ توریا

اُوپر دیئے گئے نقشہ جات سے یہ بات نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ فصلیں صرف جگہ بدلتی ہیں اُنکا تناسب ہر سال وہی رہتا ہے۔ اس طرح زمیندار کے پروگرام میں باقاعدگی رہے گی اور وہ ہر سال ان تمام فصلات کی کاشت میں مشغول رہے گا اور ان سب فصلوں کی پیداوار سے استفادہ کریگا۔ اگر زمیندار کے پاس پانی زیادہ ہو یعنی ٹیوب ویل میسّر ہو تو مندرجہ بالا سکیم میں پانی کی مقدار کے مطابق کثرتِ کاشت اس طرح بڑھائی جا سکتی ہے کہ جس موسم میں کھیت خالی ہے۔ وہاں ایک خاص ترتیب فصلات کو مدنظر رکھتے ہوئے سب فصل کو کاشت کر دیں۔ یہ عین ہی اگر کثرتِ کاشت کو کم کرنا مقصود ہو تو اُوپر کی دی گئی سکیم میں فصلوں کے رقبہ میں مناسب کمی کی جا سکتی ہے۔

نقد آور اور خاص فصلیں

• پٹ سن

پٹ سن کا ریشہ بوریاں، رسّے، قالین اور دریاں وغیرہ بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔ اب اس فصل کی کاشت مغربی پاکستان میں بھی کامیابی سے کی جا چکی ہے۔ ایک ایکڑ ریشے کی اوسط پیداوار ۲۰ من ہو جاتی ہے جس کی موجودہ قیمت ۲۲ روپے فی من کے لگ بھگ ہوتی ہے۔ اس کے ریشے سے بوریاں وغیرہ بنانے کا ایک کارخانہ مغربی پاکستان میں لگ چکا ہے اور ایک کارخانہ لگانے کی منظوری ہو چکی ہے اس لئے اس کے ریشے کی فروخت اچھے داموں پر ہو سکے گی۔ ایسی زمینیں جو سیم زدہ ہوں وہاں پٹ سن کی کاشت کی سفارش کی جاتی ہے کیوں کہ ایسی زمینوں سے پٹ سن دوسری فصلوں کے مقابلے میں زیادہ آمدنی دیتی ہے۔

زمین میں چار پانچ مرتبہ ہل چلائیں۔ کاشت سے ایک ماہ قبل پانچ گڈے فی ایکڑ گوبر کا کھاد اور ایک توڑہ سپر فاسفیٹ کھاد ملا دیں۔ ریشہ کے لئے کاشت کا مناسب وقت ماہ اپریل کا پہلا حصہ ہے۔ فصل کو قطاروں میں بونا چاہیئے جن کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ ہو اور پودوں کا درمیانی فاصلہ

تین چار یا پانچ ہو۔ ایک ایکڑ زمین کے لئے پانچ سیر بیج استعمال ہوتا ہے۔ نلائی اور چھلائی حسب ضرورت کرتے رہیں۔ اس فصل کو بارہ پانیوں کی ضرورت ہوتی ہے لیکن سیم زدہ علاقے میں چھ سات پانیوں سے ہی فصل تیار ہو جاتی ہے۔ نلائی چھلائی حسب ضرورت کرتے رہیں فصل اگنے کے ڈیڑھ ماہ بعد ایک توڑہ نائٹروجن کھاد دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔ ریشہ حاصل کرنے کے لئے جب فصل کے تقریباً آدھے پھول کھل چکے ہوں تو کاٹ لیا جاتا ہے دو تین دن کے بعد جب پتے جھڑ جائیں تو گٹھے باندھ کر پانی میں ڈبو دیں۔ پانی ہر تیسرے چوتھے روز بدلتے رہیں۔ گٹھوں کے اوپر کم از کم ایک بالشت پانی ضرور ہونا چاہیئے۔ بارہ پندرہ دن کے بعد جب ریشہ نرم ہو کر اتارنے کے قابل ہو جائے تو اس کو اتار کر پانی میں دھو کر خشک کر لیں۔

بیج پیدا کرنے کے لئے کاشت ماہ مئی میں کریں اور قطاروں کا درمیانی فاصلہ ۱½ فٹ اور پودوں کا ایک بالشت رکھیں۔ بیج ۵ ماہ میں تیار ہو جاتا ہے۔

آلو

میدانی علاقوں میں اس نفع بخش فصل کی ایک ہی کھیت سے ایک سال میں دو فصلیں حاصل کی جا سکتی ہیں۔ پہلی سیالی فصل ماہ ستمبر کے آخر میں کاشت کر کے ماہ دسمبر کے اواخر میں برداشت کی جاتی ہے دوسری بہاری فصل ماہ جنوری میں کاشت کر کے ماہ اپریل کے آخر میں برداشت کی جاتی ہے اس کے بعد موسم خریف میں چارہ یا سبزی کی فصل بھی لی جا سکتی ہے یعنی ایک سال میں ایک کھیت سے تین فصلیں۔

اس کی کاشت کے لئے اچھی نرم زمین کے علاوہ پانی اور گوبر کی کھاد کی فراوانی ہونا ضروری ہے سیم زدہ اور تھور زدہ زمین اس کے لئے ناموافق ہے۔ ایک ایکڑ زمین میں ۲۰ تا ۳۰ گڈے گوبر کی گلی سڑی کھاد اور دو توڑے سپرفاسفیٹ بجائی سے پہلے ملا دیں۔ پہلی گوڈائی کے ساتھ دو تا تین توڑے نائٹروجن کھاد کے دیئے جائیں۔ سیالی فصل کے لئے تخم برفانی گوداموں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ بہاری فصل کے لئے تخم پہاڑی فصل سے لیا جاتا ہے جو کہ پہاڑی علاقوں میں ماہ اکتوبر میں برداشت کی جاتی ہے ایک ایکڑ رقبہ کے لئے ۱۲ تا ۱۵ من بیج استعمال ہوتا ہے۔ سیالی فصل میں ثابت آلو کاشت ہوتے ہیں لیکن بہاری فصل میں بیج کے آلو کاٹ کر بھی لگائے جا سکتے ہیں۔ فصل وٹوں پر کاشت کی جاتی ہے

جن کا درمیانی فاصلہ پونے دو فٹ اور بیج کا آپس میں فاصلہ ایک بالشت مناسب ہے۔

فصل کو کم از کم دو مرتبہ سپرے کروانا ضروری ہے تاکہ بیماری کے حملہ سے محفوظ رہے اس کے علاوہ چور کیڑے کے حملہ سے بچاؤ بھی ضروری ہے۔

ایک ایکڑ فصل سے ۱۵۰ تا ۲۰۰ من آلو حاصل ہوتے ہیں جن کی قیمت عام طور پر اس وقت ۲۰۰ روپے سے ۱۰۰۰ روپے تک ہوتی ہے۔ ان زمینداروں کے لئے جن کے پاس زمین کم ہو لیکن کنواں یا ٹیوب ویل موجود ہو۔ یہ ایک نہایت نفع بخش فصل ہے۔

● شکر قندی

میرا زمینوں میں بغیر زیادہ کھاد اور محنت کے یہ فصل بہت زیادہ پیداوار دے جاتی ہے۔ اس کے علاوہ چونکہ اس فصل میں پانی کی کمی کو برداشت کرنے کی قوت بھی ہے۔ اس لئے خالص نہری علاقوں میں بھی کامیابی سے اگائی جاسکتی ہے۔ میرا زمین بہترین ہے بشرطیکہ سیم زدہ نہ ہو۔ کمزور زمینوں میں ۸ گڈے گوبر کا کھاد فی ایکڑ کافی ہوتا ہے لیکن یہ کھاد خوب گلی سڑی ہونا ضروری ہے۔

اسے کی افزائش نسل پچھلی فصل کی جڑوں سے کی جاتی ہے۔ یہ جڑیں ماہ فروری میں نرسری میں کاشت کی جاتی ہیں۔ ڈیڑھ ماہ کے بعد ان میں سے شاخیں نکل آتی ہیں۔ ان شاخوں کو کاٹ کر یہ فصل کاشت کی جاتی ہے۔ شاخ کی قلم تقریباً ایک بالشت لمبی ہونی چاہیئے اور اس کا آدھا حصہ زمین میں دبا دیا جاتا ہے۔ قطاروں کا آپس میں فاصلہ ½ ۲ فٹ اور پودوں کا ½ ۱ تا ۲ فٹ ہونا چاہیئے۔ ہر پندرہ دن کے وقفہ کے بعد پانی دینا چاہیئے۔ ایک یا دو گوڈائیاں کرنے کے بعد مٹی چڑھا دیں۔ فصل ماہ دسمبر میں تیار ہو جاتی ہے۔

ذائقہ کے لحاظ سے دیسی شکر قندی بہترین ہے۔ ایک ایکڑ سے ۲۰۰ تا ۳۰۰ من شکر قندی بآسانی حاصل کی جاسکتی ہے جس سے ۶۰۰ روپے سے ۱۰۰۰ روپے تک اوسط آمدنی حاصل کی جاسکتی ہے۔

● گوارہ

اس فصل کے دانوں سے ایک خاص قسم کی گوند تیار کی جاتی ہے جو پارچہ بافی کے کارخانوں میں کام آتی ہے یہی وجہ ہے کہ اس کے دانوں کی قیمت ۲۵ / ۳۰ روپے فی من ہو گئی ہے۔

یہ فصل عام ہلکی قسم کی زمینوں میں بھی کامیابی سے اگائی جاسکتی ہے۔ سخت جان ہونے کی وجہ سے

اس کو زیادہ پانی کی ضرورت بھی نہیں ہوتی۔ اس کے علاوہ چونکہ یہ ایک پھلی دار فصل ہے اس لئے جس کھیت میں اگائی جائے اس کی زرخیزی کو بھی بڑھاتی ہے۔ اس کی کاشت آخر اپریل سے شروع جون تک کسی وقت بھی کی جا سکتی ہے۔ ایک ایکڑ زمین میں دس سیر تخم چھٹے سے کاشت کیا جاتا ہے دو یا تین بار ہل اور سہاگہ چلانے سے زمین اس فصل کے لئے تیار ہو جاتی ہے۔ کاشت سے ہفتہ دس دن پہلے دو توڑے سپر فاسفیٹ کھاد اور آدھا توڑا نائٹروجن کھاد فی ایکڑ استعمال کرنے سے پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔

فصل ماہ نومبر میں تیار ہو جاتی ہے ایک ایکڑ رقبہ سے تقریباً دس من تخم حاصل ہوتا ہے۔ گرم علاقوں کی ہلکی زمینوں کے لئے اس فصل کے کاشت کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ ایسی زمینوں میں کپاس کی فصل کے مقابلہ میں اس کی کامیابی زیادہ یقینی ہوتی ہے اور زمیندار اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔

● مونگ پھلی

یہ بھی ایک پھلی دار فصل ہے جس کی کاشت سے بڑا روپیہ کمایا جا سکتا ہے نرم ریتیلی زمین اس کے لئے موزوں ہے۔ جہاں موسم خریف کی بارش ۲۰ انچ سے زائد ہو وہاں بغیر آبپاشی کے بھی یہ فصل کامیابی سے کاشت کی جا چکی ہے۔ آبپاش زمینوں میں کاشت ماہ اپریل کے آخر یا مئی کے شروع میں کی جاتی ہے۔ بارانی کاشت موسم خریف کی پہلی بارش کے ساتھ کرنی چاہیئے۔

کاشت سے پہلے پانچ چھ گڈے گوبر کی کھاد اور ۲ تا ۳ توڑے سپر فاسفیٹ اور آدھا توڑا نائٹروجن کھاد فی ایکڑ زمین میں ملا دینی چاہیئے۔ پکی مونگ پھلی کے دانے نکال کر قطاروں میں کاشت کریں جن کا درمیانی فاصلہ ½ ۱ فٹ ہو۔ دانے نکالتے وقت یہ احتیاط کریں کہ ان کا پتلا سرخ چھلکا نہ اتر جائے کیوں کہ ایسے دانے اُگتے نہیں۔ دو یا تین گوڈائیاں کرنے کے بعد تھوڑی تھوڑی مٹی چڑھا دینی چاہیئے۔ ایک ایکڑ رقبہ کے لئے تیس سیر پکی مونگ پھلی کے دانے نکال کر کاشت کئے جاتے ہیں۔

فصل ماہ نومبر میں تیار ہو جاتی ہے ایک ایکڑ سے پندرہ بیس من خشک مونگ پھلی حاصل ہوتی ہے جس کی موجودہ قیمت ۵۰۰ روپے کے قریب ہے۔ ذخیرہ کرنے سے پہلے پھلیوں کو دس پندرہ دن دھوپ میں سکھانا ضروری ہے۔

ہلدی

جہاں گوبر کی کھاد بکثرت ملتی ہو ہلدی کی کاشت بڑی نفع بخش ثابت ہوتی ہے۔ یہ میدانی علاقے کی فصل ہے۔ درمیانی یا بھاری زمین اس کے لئے موزوں ہے۔ گوبر کی کھاد بشرح تیس گڈے فی ایکڑ بیجائی سے پہلے زمین میں ملا دیں۔ کاشت کا موزوں وقت وسط اپریل سے وسط مئی تک ہے یعنی بیساکھ کا مہینہ ہے۔ بعد کی کاشت کامیاب نہیں ہوتی اس فصل کو سائے کی ضرورت ہوتی ہے اسلئے ایسی جگہ کاشت کریں جہاں دن میں آدھا وقت دھوپ رہے اور آدھا وقت سایہ یعنی ایسے باغ میں جس کے درخت ابھی پورے قد کو نہ پہنچے ہوں۔

قطاروں میں کاشت کریں جن کا درمیانی فاصلہ ۲ فٹ ہو۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ایک بالشت رکھیں۔ پچھلی فصل سے حاصل شدہ گھٹیاں بطور بیج استعمال ہوتی ہیں۔ ہفتہ وار پانی دینا ضروری ہے گوڈائیاں حسب ضرورت کریں۔ برسات کے شروع ہوتے ہی تھوڑی تھوڑی مٹی چڑھا دیں۔ ماہ ستمبر کے اوائل میں ایک توڑا نائٹروجن کھاد فی ایکڑ استعمال کرنا ضروری ہے ورنہ پیداوار کم رہ جاتی ہے۔

فصل ماہ جنوری میں تیار ہو جاتی ہے۔ اکھاڑنے کے بعد گھیٹوں کو دو گھنٹہ پانی میں اُبال کر دھوپ میں کئی دن رکھ کر اچھی طرح خشک کر لیں۔ مارکیٹ میں لے جانے سے پہلے خشک شدہ گھیٹوں کو کسی کھردری سطح پر رگڑ کر ان کا چھلکا اتاریں تاکہ ہلدی کا اصلی رنگ ظاہر ہو جائے۔

کیلا

کیلے کی کاشت آمدنی بڑھانے کا ایک اچھا ذریعہ ہے۔ دوسرے پھلوں کی نسبت تھوڑے وقت میں تیار ہو جاتا ہے۔ اس فصل کو گرمیوں کی لُو اور خاص طور پر سردیوں کا کورا بہت نقصان دیتے ہیں اسلئے اس کی کاشت کی اضلاع بہاول پور، رحیم یار خاں، ملتان، مظفر گڑھ، ڈیرہ غازی خاں کے دریائی علاقوں میں سفارش کی جاتی ہے۔ لُو اور کورا دونوں سے بچاؤ کے لئے بہتر ہے کہ اس کو کسی بڑے باغ یا جنگل کے بیچ میں لگایا جائے۔ اس فصل کو کھاد اور پانی دونوں زیادہ مقدار میں ملنے چاہئیں۔ گوبر کے کھاد کے علاوہ نائٹروجنی کھاد اور پوٹاش والی کھاد سال میں دو دفعہ دینا ضروری ہے۔ ہر تین سال بعد فصل کو نئے کھیت میں لے جانا چاہیئے ورنہ پیداوار گھٹ جانے کا اندیشہ ہے۔ اعلےٰ قسم ہری چھال یا بصرائی ہے۔

اس کے ذریعے ماہ مارچ اور ماہ ستمبر میں لگائے جا سکتے ہیں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ سات آٹھ فٹ ہونا چاہیئے۔ اس طرح ایک ایکڑ زمین میں تقریباً سات صد پودے لگا جا سکتے ہیں سال میں چار پانچ گوڈائیاں دیں۔ پانی کی کمی نہ آئے۔ کامیاب فصل سے اوسطاً تین ہزار روپے فی ایکڑ آمدن ہوتی ہے۔

وڈھ وتر کا استعمال

وڈھ وتر میں گندم کی کاشت

ملک میں پانی کی عام قلت کے پیش نظر ضروری ہے کہ خریف کی بعض فصلیں برداشت کرنے کے بعد زمین میں جو نمی موجود ہو اس سے فائدہ اٹھایا جائے اور جہاں تک ممکن ہو سکے ان کھیتوں میں ربیع کی کوئی فصل کاشت کی جائے تاکہ ملک کی غذائی صورت حال بہتر ہو سکے۔ اس سلسلے میں محکمۂ زراعت نے جو تجربات کئے ہیں ان کی روشنی میں مندرجہ ذیل سفارشات پیش کی جا سکتی ہیں۔

● دھان کے وڈھ میں کاشت

دھان کی فصل کی برداشت اس وقت ہوتی ہے جب گندم کی بجائی کا وقت ہوتا ہے۔ اگر دھان کی برداشت کے فوراً بعد زمین کو جلدی تیار کر کے گندم کاشت کر دی جائے تو گندم کے رقبہ میں بھاری اضافہ ہو سکتا ہے۔ لیکن چوں کہ دھان کی فصل زمین کو کمزور کر دیتی ہے۔ اس لئے سفارش کی جاتی ہے کہ زمین تیار کرتے وقت ایک توڑا نائٹروجن کھاد اور ایک توڑا سپر فاسفیٹ کھاد فی ایکڑ ملا دیا جائے مزید ایک توڑا نائٹروجن کھاد کا ماہ جنوری میں دیا جائے تو ۱۵ تا ۲۰ من فی ایکڑ پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔

• کپاس کے وڈھ میں کاشت

امریکن کپاس کی برداشت کے بعد عام طور پر کھیت خالی پڑے رہتے ہیں کیونکہ اس کی چنائی دیر تک جاری رہتی ہے اور اس کے بعد بیج کی کاشت کا وقت نہیں رہتا لیکن دیکھا گیا ہے کہ امریکن کپاس کی بعض اقسام ر ای ل۔ ایس۔ ایس۔ ۱۲۴ الف) کی چنائیاں ماہ دسمبر میں ختم ہو جاتی ہیں۔ اگر کچھ ٹینڈے نہ کھلے ہوں۔ تو کپاس کے پودوں کو کاٹ کر رکھ دینے کے بعد بھی ٹینڈے کھل جاتے ہیں۔ اس لئے اس بات کی سفارش کی جاتی ہے کہ ایسی اقسام کے پودوں کو ماہ دسمبر کے آخر میں کاٹ کر گندم کاشت کر دی جائے۔ لیکن چونکہ یہ کاشت پچھیتی ہو جاتی ہے۔ اس لئے زمین کی تیاری کرتے وقت دو توڑے نائٹروجن کھاد فی ایکڑ ملا کر چھٹہ کاشت کرنی چاہیئے۔ اگر فصل کا رنگ پیلا نظر آئے تو مزید ایک توڑا ماہ فروری میں ڈالی جائے۔ اس طرح ایک ایکڑ زمین سے ۱۷ تا ۱۸ من گندم حاصل کی جا سکتی ہے۔

کپاس کی کھڑی فصل میں اکتوبر میں سینجی یا برسیم بھی کاشت کی جا سکتی ہے۔ اگر ان فصلات کی کاشت سے پیشتر دو من سپر فاسفیٹ فی ایکڑ کھیت ملا لی جائے تو پیداوار اچھی ہوتی ہے اور زمین کی طاقت بڑھ جاتی ہے۔

• موڈھے کماد کے بعد گندم کی کاشت

موڈھے کماد کی برداشت عام طور پر گندم کی بجائی شروع ہونے ہی ختم ہو جاتی ہے جس موڈھی فصل کو رکھنا مقصود نہ ہو۔ ان کھیتوں میں گندم کی فصل کاشت کی جا سکتی ہے لیکن زمین کی تیاری کے دوران ایک توڑہ سپر فاسفیٹ کھاد اور ایک توڑا نائٹروجن کھاد فی ایکڑ ڈال لینا چاہیئے۔ ایک توڑا نائٹروجن کھاد بعد میں حسب ضرورت دی جائے۔

اسی طرح مرچ کی فصل کے بعد بھی گندم کاشت کرنے کے امکانات سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ سچ تو یہ ہے کہ کیمیائی کھادوں کی ایجاد نے کمزور زمینوں اور پچھیتی کاشت سے پوری پیداوار حاصل کرنا آسان کر دیا ہے۔ اس لئے جہاں تک ممکن ہو سکے۔ گندم کے رقبہ کو بڑھایا جائے اور جہاں پیداوار کے کم ہونے کا امکان ہو وہاں کیمیائی کھاد میں فراخ دلی سے استعمال کی جائیں۔

فصلوں کی مخلوط کاشت

ملک کی آبادی دن بدن بڑھ رہی ہے۔ اگرچہ مزروعہ رقبہ کو کسی حد تک بڑھایا جا سکتا ہے لیکن کل رقبہ زمین میں کمی بیشی ممکن نہیں بڑھتی ہوئی آبادی کی خوراک اور کاشت کار کا معیار زندگی ہم سے مطالبہ کرتے ہیں کہ محدود رقبہ سے زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کی جائے اور کاشت کار کی آمدنی کو بڑھا کر موجودہ وقت کے دوسرے پیشہ وروں کے مقابلے پر لایا جائے۔

زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے ترقی یافتہ ممالک ترقی دادہ طریقہ ہائے کاشت عمدہ بیج مصنوعی کھادوں کے استعمال، مناسب آبپاشی اور تحفظ نباتات کا سہارا لے کر ہم سے بہت آگے جا چکے ہیں۔ بے شک ترقی زراعت میں یہ کلید ہیں جنکی مدد سے ہم اپنی فصلات کی پیداوار کو باوقار ممالک کی سطح پر لے جا سکتے ہیں۔ زراعت ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک صنعت کی حیثیت اختیار کر چکی ہے اس لئے اچھے کاشت کاری سے زیادہ سے زیادہ منافع کمانا وقت کا تقاضا ہے۔ اگر ہم اپنی کاشت کاری میں مناسب سوجھ بوجھ سے کام نہیں لیں گے تو نہ صرف اقوام عالم میں ہمارا وقار بلند نہیں ہوگا بلکہ ہم اپنے ہی ملک کے دوسرے پیشہ وروں اور صنعت کاروں کے ساتھ مالی توازن قائم نہیں رکھ سکیں گے

فی ایکڑ پیداوار لینے کے دو ہی طریقے ہیں ایک یہ کہ ایک ایکڑ میں ایک ہی سال میں یکے بعد دیگرے دو یا تین فصلات لیں اور کھیت کو کسی وقت بھی خالی نہ رہنا دیا جائے۔ دوسرا ایک ہی وقت میں دو یا دو سے زائد فصلات کاشت کر کے کھیت کی پیداواری صلاحیت سے پورا فائدہ اٹھایا جائے۔ موخرالذکر طریقہ کو فصلات کی مخلوط کاشت کہا جاتا ہے۔

مشترک یا مخلوط کاشت میں فصلات کے اشتراکی عمل سے زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہوتا ہے۔ کئی حالات میں فصلات کی پیداوار بڑھ جاتی ہے اور نتیجتاً آمدنی زیادہ ہوتی ہے۔

مخلوط کاشت کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں

۱:۔ مختلف فصلات کی جڑیں زمین میں مختلف گہرائی تک جاتی ہیں اور وہ اپنی ضروریات زمین کی مختلف تہوں سے پورا کرتی ہیں۔ اس طرح زمین کی تمام تہوں سے یکساں خوراک استعمال ہوتی ہے۔ کھیت میں زمین کی طاقت کا توازن بگڑنے نہیں پاتا۔

۲:۔ جب کسی مشترک کاشت شدہ کھیت سے فصلات برداشت کی جائیں تو ان کے بقایا حصے زمین میں رہ جاتے ہیں۔ یہ حصے مختلف خوراکی اجزا کے حامل ہوتے ہیں۔ اس طرح سے بعد میں کاشت ہونے والی فصل کو کھیت میں خوراک کا ذخیرہ مکمل ملتا ہے۔

۳:۔ بعض اوقات پھلی دار اجناس کے ساتھ بغیر پھلی دار اجناس کاشت کی جاتی ہیں اس اشتراک سے زمین کی زرخیزی کا توازن اثر انداز نہیں ہوتا۔

۴:۔ اور کسی ایک فصل کے لئے موسمی حالات موافق نہ ہوں تو دوسری فصل کامیاب ہو کر زمیندار کو نقصان سے بچالیتی ہے۔

۵:۔ کم بڑھنے والی فصلات میں زیادہ بڑھنے والی فصلات کے مخلوط سے نیچے رہنے والی فصل موسمی حوادث سے محفوظ رہتی ہے۔

۶:۔ کئی دفعہ کھڑی فصل میں دوسری فصل بوئی جا سکتی ہے اور کھیت کے خالی ہونے تک انتظار نہیں کرنا پڑتا اور نئی فصل کی بجائی کے لئے راونی زمین کی زائد تیاری نہیں کرنی پڑتی۔ ایسی کاشت پانی کے کمی والے علاقوں کے لئے نہایت موزوں ہوتی ہے کیوں کہ اس طریقہ کاشت سے پانی کی بہت حد تک بچت کی جا سکتی ہے۔

۷:۔ بعض حالات میں دیکھا گیا ہے کہ مقدم یعنی اصل فصل کی پیداوار کم ہو جاتی ہے لیکن کھیت کی مجموعی آمدنی زیادہ ہوتی ہے۔

۸:۔ بعض دفعہ مشترک کاشت میں اصل فصل کی بیماری کا تدارک ہو جاتا ہے۔ مثلاً کپاس میں موٹھ کاشت کرنے سے کپاس ترک سے محفوظ رہتی ہے۔

۹:۔ مختلف فصلات جڑی بوٹیوں پر مختلف انداز سے اثر انداز ہوتی ہے اور ان کے اتلاف میں مدد ہوتی ہیں۔ اس طرح جڑی بوٹیوں سے بھی نجات حاصل ہو سکتی ہے۔

ایوب ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ لائل پور کے شعبۂ تحقیقات برائے کاشت کاری میں فصلات کی کاشت کے مختلف پہلوں پر تحقیقات ہوتی ہے۔ وہاں فصلوں کی مخلوط کاشت پر بھی تجربات کئے گئے مختصراً نتائج قارئین کی دلچسپی کے لئے درج کئے جاتے ہیں۔

تجربہ نمبرا۔ کپاس۔ کپاس چارہ برسیم۔ کپاس گندم اور کپاس چنے کاشت کئے گئے۔ اس تجربہ میں کپاس مالی سوئی ۳۹ء اور ایل۔ ایس۔ ایس دونوں بوئی گئیں۔ مخلوط کاشت پر زائد خرچ کل آمدنی فی ایکڑ سے منہا کیا گیا۔ پھر بھی مخلوط کاشت سے ہر حالت آمدنی زیادہ تھی۔ البتہ کپاس اور چارہ برسیم کی کاشت سے آمدنی سب سے زیادہ تھی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ برسیم اور کپاس کی مخلوط کاشت نہ صرف زائد آمدنی کا ذریعہ ہے بلکہ یہ زمین کی زرخیزی کو بھی بڑھاتی ہے۔

تجربہ نمبر۲۔ اس تجربہ میں کپاس خالص۔ کپاس ارواں اور کپاس گوارا کاشت کئے گئے اور آمدنی کا تخمینہ لینے سے یہ واضح ہوا کہ کپاس ارواں اور کپاس گوارا مشترک کاشت خالص کپاس سے زیادہ آمدنی حاصل ہوئی۔ کپاس گوارا کے مخلوط سے سب سے زیادہ آمدنی حاصل ہوئی اگرچہ اس اختلاط میں بھی گوارا زمین کی زرخیزی بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ لیکن کئی صورتوں میں تیلے کا حملہ دونوں فصلات کو نقصان پہنچاتا ہے۔

تجربہ نمبر۳۔ اس تجربہ میں بھی کپاس کے اختلاط کے اقتصادی پہلو کا جائزہ لیا گیا۔ کپاس خالص کے مقابلے پر کپاس مرچ اور کپاس بینگن کی کاشت کی گئی۔ اس تجربہ میں کپاس اور مرچ کی مخلوط کاشت سب سے زائد منافع کا باعث بنی البتہ کپاس بینگن کی کاشت دونوں فصلوں کے مشترک کیڑوں اور بیماریوں کے حملے کی وجہ سے ناکام ہوئی اور اس طرح سے اس کی آمدنی خالص کاشت سے بھی

کم تھی۔ ایک دوسرے تجربہ میں کپاس خالص، کپاس مرچ کپاس مونگ کپاس تل اور کپاس بینگن کی کاشت کا اقتصادی جائزہ لیا گیا۔ اس میں بھی کپاس مرچ سب سے اچھی رہی اور خالص کپاس سے زائد آمدنی حاصل ہوئی۔

تجربہ نمبر ۔ کپاس خالص۔ کپاس ماش۔ کپاس مونگ۔ کپاس مکئی، کپاس تمباکو اور کپاس مرچ کی کاشت سے آمدنی کے تجربہ سے ثابت ہوا کہ کپاس تمباکو اور کپاس مرچ نے خالص کپاس سے زائد آمدنی دی۔ البتہ کپاس تمباکو کی مخلوط کاشت سے آمدنی نمایاں طور پر زیادہ تھی۔

مندرجہ بالا تجربات کی روشنی میں ذیل کے نتائج اخذ کئے جا سکتے ہیں

۱۔ کپاس میں مخلوط کاشت سے کپاس کی پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے لیکن فی ایکڑ مجموعی آمدنی بہت بڑھ جاتی ہے۔ اس لحاظ سے مخلوط کاشت کا رواج وقت کی اہم ضرورت ہے۔

۲۔ مشترک کاشت میں مصنوعی کھاد کے وافر استعمال سے فی ایکڑ پیداوار کی کمی کو روکا جا سکتا ہے۔ ایک تجربہ خالص کپاس اور کپاس سبز کھاد کاشت کئے گئے سبز کھاد کو کپاس کی کھڑی فصل میں دبا دیا گیا۔ نتیجتاً خالص کپاس اور کپاس سبز کھاد کی فی ایکڑ آمدنی میں چنداں فرق نہیں تھا۔ لیکن سبز کھاد کی افادیت جو کہ بعد میں آنے والی فصلات کو ہوئی کا اندازہ کیا گیا تو کپاس سبز کھاد کا اختلاط بہت منافع بخش تھا سبز کھاد کے لئے گوارا اور سن کو استعمال کیا گیا۔

خالص کماد۔ کماد تمباکو۔ کماد چینی کدو۔ کماد بھنڈی توری اور کماد مکئی برائے چارہ کی کاشت کے اقتصادی پہلو کا جائزہ لیا گیا۔ اس میں کماد تمباکو سب سے زیادہ منافع بخش مخلوط خیال کیا گیا۔

برسیم میں جئی اور سرسوں ملا کر کاشت کی گئی اور دیکھا گیا۔ خالص برسیم کاشت کرنے سے مخلوط چارہ کی پیداوار فی ایکڑ زائد تھی۔ برسیم سرسوں مخلوط کی پہلی کٹائی بہت اچھی تھی۔ اور چارے کے قحط کے وقت انتہائی کارآمد رہی۔ برسیم جئی اور برسیم سرسوں کی کل کٹائیوں کی پیداوار خالص برسیم سے زیادہ تھی۔ مخلوط چارہ مویشیوں نے رغبت سے کھایا۔ سبزیات کو ملا جلا کر کاشت کرنے پر تجربات کئے گئے اور دیکھا گیا کہ کدو بینگن اور پیاز کے مخلوط سے زیادہ منافع حاصل ہوا بہ نسبت انہی فصلات کی انفرادی کاشت سے بڑے شہروں کے نزدیک جہاں کھاد اور گندے پانی کی وافر مقدار میسر تھی۔ یہ مخلوط اور بھی زیادہ موثر تھے اور انفرادی سبزیات کی کاشت نہایت نامناسب رہی۔ سبزیات کی مخلوط کاشت کے سلسلہ میں

آلو ہلدی تمباکو مرچ پر بھی تجربات کیے گئے اور دیکھا گیا کہ جب تمباکو مرچ اور مٹر کو ہلدی کی مشترک کاشت کی گئی تو فی ایکڑ پیداوار فصلات کی انفرادی کاشت اور دیگر جوڑوں سے زیادہ تھی۔

آلو گوبھی اور مولی کی مخلوط کاشت بھی ان کی انفرادی کاشت سے زیادہ منافع کا باعث بنی۔

آلو اور گندم کی مخلوط کاشت سے بھی فصلوں کی انفرادی کاشت سے زیادہ پیداوار ہوئی۔ گندم اور چنے کی مخلوط کاشت بھی انفرادی کاشت سے زیادہ منافع بخش رہی۔ پشاور ڈویژن میں گندم میں گنا بڑی کامیابی سے کاشت کیا جاتا ہے۔ اور اس طرح سے گنا کورے کے نقصان سے محفوظ رہتا ہے اور منافع زیادہ ہوتا ہے۔

کوئٹہ ڈویژن میں گندم اور لوسرن کی مخلوط کاشت بہت کامیاب ہے۔ نہری علاقوں میں گندم سرسوں اور تارامیرا وغیرہ ڈال دیا جاتا ہے اور بعد میں چارہ کے لئے نکال لیا جاتا ہے لیکن اس صورت میں جلد نکال لینا چاہیئے۔ کیونکہ اگر یہ فصلیں زیادہ دیر تک گندم کی فصل میں رہیں تو زیادہ بڑھنے کی خاصیت رکھنے کی وجہ سے یہ فصلیں گندم کی فصل پر چھا جاتی ہیں اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

کماد مٹر کو اور کماد بینگن پیاز کو مخلوط کاشت کرنے سے بھی انہی فصلات کی انفرادی کاشت سے زیادہ منافع حاصل ہوا۔

تھور زدہ زمین کی اصلاح کا پروگرام

معمولی تھور زدہ زمین میں اگر تین چار سال تک جنتر کی فصل رہے تو نہ صرف اس کا تھور کم ہو جاتا ہے بلکہ اس کی زرخیزی بھی بڑھتی ہے۔ اس مقصد کے لئے چھ سات فٹ کے فاصلہ پر نالیاں بنا کر ان میں جنتر لگا دیں۔

کلر گھاس

ایک نئی قسم کا گھاس جو آسٹریلیا سے لایا گیا ہے وہ نہ صرف تھور والی زمین میں اُگ سکتا ہے بلکہ تھور کو مارتا بھی ہے اگر زمین چار سال تک اس گھاس کی کاشت کی جائے تو تھور کم ہو جاتا ہے۔ یہ گھاس مویشیوں کے لئے چارہ کا کام بھی دیتا ہے۔

زیادہ تھور کو دُور کرنے کیلئے مندرجہ ذیل پروگرام پر عمل کریں

۱۔ تھور کو سطح زمین سے تین چار انچ کی گہرائی تک اٹھایا جائے۔

۲۔ زمین کو ہموار کریں تاکہ کھیتوں میں پانی بھرا جا سکے۔

۳۔ دو دو کنال کے کیارے بنائیں اور ان کی ویٹیں مضبوط کریں۔

۴ ۔ اگر تھور بہت زیادہ ہو تو تین ماہ تک ان کھیتوں میں پانی بھر رکھیں تاکہ تھور پانی میں حل ہو کر نچلی تہوں میں چلا جائے۔

۵ ۔ متواتر تین سال تک چاول کی کاشت کریں۔ اس مقصد کے لئے محکمہ لینڈ ریکلیمیشن درخواست دینے پر تین سال تک زائد نہری پانی دیتا ہے جو عام پانی سے چھ گنا ہوتا ہے۔

چاول کی کاشت کے لئے زمین تیار کرتے وقت زیادہ گہرا کدو نہ کریں۔ ایسا کرنے سے زمین سخت ہو جاتی ہے اور تھور نیچے نہیں جاسکتا۔

۶ ۔ زیر اصلاح زمین کسی موسم میں بھی بغیر فصل کے نہ رہے ورنہ تھور دوبارہ اوپر آجاتا ہے اس لئے موسم ربیع میں مسور، چنا، سینجی وغیرہ کاشت کریں تاکہ زمین کی زرخیزی بھی بحال ہوتی رہے۔
تھور کم ہو جانے پر دیگر فصلوں کی کاشت بھی تدریج شروع کی جاسکتی ہے۔ اس مقصد کے لئے مناسب فصلیں یہ ہیں۔

	فصلیں	چارہ جات	سبزیات	پھلدار درخت
درمیانی برداشت کی طاقت والی	جوار	جوار	پیاز	کیلا
	باجرہ	باجرہ	چین کدو	زیتون
	گندم	لوسن	مرچ	بیر
	السی	سوڈان گھاس	سلاد	انجیر
	رایا	سینجی	بند گوبھی	فالسہ
			ٹماٹر	انار
	کپاس			امرود
تھور برداشت کرنے والی	جو	سوانک	پالک	کھجور
	کماد	تارا میرا	چقندر	
	نخود	آسٹریلین گھاس		
	چاول، سینجی، ڈھینچا، تارامیرا			


کھادیں

کیمیاوی کھادیں

کیمیاوی کھادوں کا استعمال اکثر اس امر کے تابع ہوتا ہے کہ متعلقہ زمین میں کن غذائی اجزا کی ضرورت ہے۔ لہٰذا ان کھادوں کے متعلق معلومات فراہم کرنے سے پیشتر صوبہ مغربی پاکستان (لاہور ریجن) کی زمینوں کا بہ اختصار ذکر بے محل نہ ہوگا۔ چوں کہ اس علاقہ میں موسم گرما میں شدت کی گرمی پڑتی ہے اور بارشیں بھی برائے نام ہوتی ہیں۔ اس لئے یہ قدرتی عوامل زمین کے نباتاتی مادہ، جو کہ پودوں کی خوراک کا سرچشمہ ہے کی کمی پر منتج ہوتے ہیں۔ بایں ہمہ نائٹروجن کی مقدار میں جو پودوں کی نشوونما کے لئے ایک اہم غذائی عنصر ہے۔ بہت کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اگرچہ اس وقت ہماری زمینوں میں فاسفورس کے جزو کی مناسب مقدار پائی جاتی ہے: تاہم زمینوں کی کلراٹھی خصوصیت کی بنا پر یہ اہم عنصر پودوں کو مناسب مقدار میں میسر نہیں آتا۔ بعینہٖ، پوٹاش، پودوں کی غذا کا ایک ضروری جزو ہے۔ مگر اس علاقہ کی زمین میں اس کی کافی مقدار پائی جاتی ہے اور تا حال اس کی واضح کمی کے آثار مشاہدہ میں نہیں آئے جہاں تک نسبتاً غیر ضروری اجزا کا تعلق ہے۔ اس سلسلہ میں اب تک کوئی تفصیلی تجربات نہیں کئے گئے۔ ایک سرسری جائزہ سے اس بات کا ثبوت فراہم ہوتا ہے کہ سوائے ضلع جھنگ اور کیمبل پور کی بعض زمینوں کے یہ اجزا دیگر زمینوں میں مناسب مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ مغربی پاکستان کی اکثر زمینوں میں کیمیاوی کھادوں کے استعمال کا موافق ردِ عمل ہوتا ہے اور زرعی پیداوار میں گوناں گوں اضافہ ہوتا ہے۔ تاہم کیمیاوی کھاد کو زمین اور فصل کی جملہ کمزوریوں اور خامیوں مثلاً ناقص بیج اور تلہ برانی، ناسا عد موسمی حالات، تھور کی موجودگی، زمین کی خراب طبعی حالت اور نامیاتی مادہ کی کمی وغیرہ کا مداوا خیال نہیں کرنا چاہیئے۔ یہ امور اپنی جگہ پر بہت اہم ہیں۔ اور کیمیاوی کھادوں کی افادیت پر براہِ راست اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس لئے کیمیاوی کھادوں کے استعمال سے پورا استفادہ صرف انہیں زمینوں میں کیا جاسکتا ہے۔ جن کی طبعی حالت بہترین قسم کی ہو۔

اس وقت جو سب سے بڑا مسئلہ درپیش ہے وہ نائٹروجن کی کمی ہے۔ بدیں وجہ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے، نائٹروجن والی کھادوں کے استعمال کی ضرورت ناگزیر ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے۔ ہماری زمینوں میں فاسفورس کی پوری مقدار پائی جاتی ہے لیکن کلر والی زمینوں میں یہ عنصر پودوں کو میسّر نہیں ہوتا۔ لہٰذا فاسفورس کی اس مقدار کی موجودگی کے باوجود ایسی فصلات کے لئے، جن کو فاسفورس کی زیادہ مقدار درکار ہوتی ہے۔ مزید فاسفورس مہیا کرنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ نائٹروجن والی کھادوں کے استعمال کے باوجود بعض فصلات مثلاً گندم مکئی اور چاول کے پودوں کی بڑھوتری کی وجہ سے فاسفورس کی ضرورت بھی بڑھ جاتی ہے۔ اسی وجہ سے نائٹروجن کے جزو کے ساتھ ساتھ فاسفورس کے استعمال سے مندرجہ بالا فصلات کے بہتر نتائج حاصل ہوتے ہیں

چوں کہ ہماری زمینوں میں کلر کافی مقدار میں پایا جاتا ہے۔ اس لئے تیزابی اثر رکھنے والی کھادیں زیادہ مفید ہیں۔ مغربی پاکستان میں نائٹروجن مہیا کرنے والی کھادیں، زیادہ تر تیزابی خاصیت رکھتی ہیں۔ لہٰذا زمین میں کیلشیم اس تیزابی اثر کو زائل کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ تیزابی اثر زمین میں فاسفورس و دیگر اجزاء کو فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

مختلف علاقوں کے لئے مختلف قسم کی کھادوں کی موزونیت کا ذکر حسب ذیل کیا جاتا ہے۔

● امونیم سلفیٹ

نائٹروجن کھادوں میں سے امونیم سلفیٹ ہی ایک ایسی کھاد ہے جس میں تیزابیت (کیلشیم کاربونیٹ کی شکل میں) بہت زیادہ مقدار میں پائی جاتی ہے۔ یہ کھاد تقریباً تمام آبپاش علاقوں کے لئے نہایت موزوں ہے راولپنڈی، سرگودھا، ملتان اور بہاولپور ڈویژنوں کی ہلکی زمینوں میں بھی (خواہ وہ آبپاش ہوں یا بارانی) یہ کھاد کافی موثر ثابت ہوئی ہے۔ اس کھاد میں نائٹروجن امونیا کی شکل میں پائی جاتی ہے اور یہ پودوں کو اس وقت تک

میسر نہیں ہوتی جب تک امونیا نائٹریٹ میں تبدیل نہیں ہو پاتی۔ علاوہ ازیں کیلشیم کاربونیٹ کی جتنی زیادہ مقدار زمین میں پائی جائے گی۔ پودوں کو فاسفورس کی فراہمی اتنی ہی زیادہ سرعت سے ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے امونیم سلفیٹ، پودوں کے لئے فاسفورس مہیا کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ امونیم سلفیٹ میں نائٹروجن کی مقدار ۲۱ فیصد ہوتی ہے۔

● یوریا

نائٹروجن والی کھادوں میں یوریا میں نائٹروجن کا جزو سب سے زیادہ یعنی ۴۶ فیصد ہوتا ہے۔ زمین میں یہ کھاد بکٹیریا کے عمل سے امونیا کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ موسم گرما میں یہ ۲ سے ۳ دن میں اور موسم سرما میں پانچ چھ دن میں امونیم کاربونیٹ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد امونیم کاربونیٹ کی نائیٹریٹ میں تبدیلی کا عمل واقع ہوتا ہے اور اس زمین میں تیزابیت پیدا ہو جاتی ہے۔ مگر اس میں تیزابی مادہ کی مقدار امونیم سلفیٹ کی نسبت قدرے کم ہوتی ہے۔

یوریا کی کھاد دھان والی زمینوں کے لئے چند ایک وجوہات کی بناپر زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے۔ دھان کی فصل کے لئے زیادہ پانی درکار ہوتا ہے جس کی وجہ سے کھاد کے اجزا کا جڑوں کی سطح سے نیچے بہہ جانے کا بے حد اندیشہ ہوتا ہے۔ چونکہ اس کھاد کے اجزا زمین کے ذروں سے مضبوطی سے جڑ جاتے ہیں۔ اس لئے یہ اجزا زائل نہیں ہونے پاتے اور پودوں کو زیادہ عرصہ تک میسر رہتے ہیں۔ امونیم سلفیٹ اور امونیم نائٹریٹ کی کھادوں میں یہ خاصیت نہیں پائی جاتی۔ مزید براں گوجرانوالہ اور کالا شاہ کاکو میں کئے گئے تجربات کی بناپر یہ بھی ثابت ہو چکا ہے۔ کہ یوریا کی کھاد، دیگر نائٹروجن کھادوں کی نسبت دھان کی فصل میں زیادہ پیداوار دیتی ہے جہاں امونیم سلفیٹ اور امونیم نائٹریٹ نے بغیر کھاد والی فصل کی نسبت علی الترتیب ۱۰۔ ۴۸ فیصد اور ۱۰۔ ۳۱ فیصد زائد پیداوار دی۔ وہاں یوریا کی بدولت ۷۰۔ ۴۲ فیصد زیادہ پیداوار حاصل ہوئی۔ لہذا یوریا کی کھاد کا استعمال دھان کی فصل کے لئے موزوں قرار دیا گیا ہے

● کیلشیم امونیم نائٹریٹ

اس کھاد میں نائٹروجن، دونوں امونیا اور نائٹریٹ کی شکل میں پائی جاتی ہے اس میں نمی جذب کرنے کی قوت کو ختم کرنے کے لئے کیلشیم کاربونیٹ شامل کر دیا گیا ہے۔ ایک خیال کے مطابق اگر کیلشیم کاربونیٹ کی جگہ جپسم کی ملاوٹ کر دی جائے تو یہ کھاد کلراٹھی یا بارہ قسم کی زمینوں کے لئے بھی استعمال ہو سکے گی۔ ایسی صورت میں کیلشیم

زمین کے سوڈیم کے جزو کی جگہ لے لیگی اور ساتھ ہی ساتھ زمین کو نائٹروجن بھی مہیا کرے گی۔

ماسوائے ریتلی یا دھانی قسم کی زمینوں کے یہ کھاد اس ریجن کے آب پاش علاقوں کے لئے نہایت موزوں ہے۔ تجربات کی بنا پر یہ کھاد، دیگر نائٹروجن والی کھادوں کے مقابلہ میں اچھے نتائج کی حامل ثابت ہوئی ہے کیلشیم امونیم نائٹریٹ میں نائٹروجن کی مقدار ۲۶ فیصد ہوتی ہے۔

● سپر فاسفیٹ

جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ ہماری زمینیں کلر کے اثرات سے مبرا نہیں۔ لہذا زمین میں فاسفیٹ کم مقدار میں میسر ہوتا ہے پھلی دار فصلات مثلاً برسیم والیں، مونگ پھلی وغیرہ سپر فاسفیٹ جیسی کھاد کے استعمال سے زیادہ پیداوار دیتی ہیں۔ علاوہ ازیں راولپنڈی، لاہور، سرگودھا اور ملتان ڈویژنوں میں زمینداروں کے کھیتوں میں کئے گئے تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ دھان، گندم اور مکئی کی فصلات میں نائٹروجن کی کھاد کے استعمال کے ساتھ ساتھ فاسفورس کی کھاد کا استعمال بھی عین ضروری ہے۔ اس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ پودے کی بڑھوتری کے ساتھ ساتھ فاسفورس کی ضرورت میں بھی اضافہ ہوتا رہتا ہے جو کہ زمین میں موجود فاسفورس کی مقدار سے پوری نہیں ہو سکتی۔ اس لئے سپر فاسفیٹ کھاد کی موزوں مقدار کا استعمال ضروری ہے۔ سپر فاسفیٹ زمین سے جلدی زائل نہیں ہوتی۔ اس لئے یہ کھاد زمین کی حالت کے مطابق چند سال تک پودوں کو میسر رہتی ہے۔

اس سے قبل کہ اس ریجن میں مختلف کھادوں کا مختلف فصلات سے استعمال کا گوشوارہ پیش کیا جاوے یہاں مختلف قسم کی زمینوں میں ان کھادوں کی موزونیت کا ذکر بے جا نہ ہوگا۔

۱۔ سرگودھا اور ملتان ڈویژنوں کی بکّی اور بہاولپور اور راولپنڈی ڈویژن کی تمام زمینوں کے لئے	امونیم سلفیٹ اور سپر فاسفیٹ (چند ایک فصلات کے لئے)
۲۔ دھان کی کاشت کیلئے موزوں زمینوں کے لئے	یوریا اور سپر فاسفیٹ
۳۔ سرگودھا اور ملتان ڈویژنوں کی باقی ماندہ اور لاہور ڈویژن کی تمام زمینوں کے لئے	امونیم نائٹریٹ اور سپر فاسفیٹ (چند ایک فصلات کیلئے)

کیمیاوی کھادوں کے استعمال کا گوشوارہ

فصل	نام کھاد	مقدار کھاد توڑے فی ایکڑ	وقت اور طریقہ استعمال	اضافہ جنس بحساب من فی ایکڑ
گندم آبپاش	نائٹروجن کھاد کیلشیم امونیم نائٹریٹ	۱ ۱/۲	جب فصل مکمل طور پر اُگ آئے تو پہلے پانی سے قبل کھاد کا چھٹا دیا جائے یا بیج بونے سے پہلے زمین تیار کرتے وقت سیاڑوں میں ڈال دیا جائے یا چھٹا دیا جائے اور سہاگہ چلا کر بیج بو دیا جائے موزوں وقت پر بوئی ہوئی فصل بہترین نتائج دیتی ہے۔ چھٹے کی نسبت کھاد سیاڑوں میں ڈالنے سے اوسطاً گندم میں ایک من فی ایکڑ کا اضافہ ہوتا ہے۔ ریتلی کلراٹھی اور ایسی زمینوں میں جہاں ذرائع آب پاشی	۴

			غیر یقینی ہوں کھاد کا استعمال نہ کیا جائے۔	
گندم (بارانی)	نائٹروجن امونیم سلفیٹ	۱ ۱/۲	بیج بونے سے قبل زمین تیار کرتے وقت سیاڑوں میں ڈال کر سہاگہ چلا دیا جائے یا چھٹا دیا جائے۔ مندرجہ بالا ہدایات یہاں بھی کارآمد ہیں۔ کھاد کا اثر بارش کی مقدار اور اس کے موزوں اوقات پر منحصر ہے۔	۳
گندم (بارانی)	سپر فاسفیٹ	۱	بیج بوتے وقت چھٹا دیا جائے یا سیاڑوں میں ڈالکر سہاگہ چلا دیا جائے۔ سپر فاسفیٹ صرف تلات۔ ایبٹ آباد مری راولپنڈی۔ گجرات اور سیالکوٹ کے علاقوں میں استعمال کرنی چاہیئے۔	۳
چاول (پنیری)	امونیم سلفیٹ	۱ ۱/۲ پونڈ فی مرلہ	بیج اُگنے کے دو ہفتے بعد ڈالی جائے۔ پنیری کو پانی دیتے وقت کھاد کو کپڑے یا بوری میں باندھ کر پانی کے نکے میں رکھدیا جائے	۵
چاول	نائٹروجن یوریا	۱	پنیری کو کھیت میں منتقل کرنے کے دو تین ہفتے بعد کھڑے پانی میں چھٹا دینا چاہیئے۔ اگر دھان چھٹہ دے کر بویا جائے تو کھاد اس وقت ڈالی جائے جب پودے چھ انچ سے ۹ انچ تک بلند ہو جائیں۔	۵ دھان
مکئی (آبپاشی)	نائٹروجن نائٹریٹ	۲ ۱/۲	دو دفعہ چھٹا دے کر ڈالنا چاہیئے۔ نصف مقدار جب فصل گھٹنوں تک ہو اور باقی جب فصل کمر تک اونچی ہو جائے کھاد ڈالتے وقت خیال رکھیں کہ پودوں کی کونپلوں پر نہ پڑے۔ لہٰذا شبنم خشک ہونے کے بعد ڈالنی چاہیئے۔ زمین تیار کرتے وقت اکٹھ گڈے گوبر کی کھاد ڈالنی ضروری ہے۔	۵
مکئی	نائٹروجن	۲ ۱/۲	زمین تیار کرتے وقت سیاڑوں میں ڈالکر سہاگہ چلا دیا جائے باقی تفصیلات کے لئے گندم بارانی دیکھئے۔	۵
(بارانی)	سپر فاسفیٹ	۲	ایضاً	۵

کپاس	نائٹروجن کیلشیم امونیم نائٹریٹ	۲	جب فصل پھول نکلنے پر آئے تو زمین کی گوڈی کر کے کھاد کا چھٹا دیا جائے اور فوراً بعد پانی دے دیا جائے ایک قطار سے دوسری قطار کا فاصلہ دو فٹ ہونا چاہیئے . رتیلی کلراٹھی اور ایسی زمینوں میں جہاں آب پاشی کے ذرائع غیر یقینی ہوں . کھاد استعمال نہ کی جائے	۲½ تا ۳ (کپاس)
گنا		۴	گوڈی کرنے کے بعد کھاد کو دو مرتبہ چھٹا دے کر ڈالئے نصف	۱۰ - ۵
کماد		۳	مقدار پہلے پانی سے قبل اور باقی نصف دوسرے یا تیسرے پانی سے پہلے زمین کو تیار کرتے وقت آٹھ گڈے گوبر کی کھاد ڈالنا ضروری ہے .	(گڑ)
آلو		۴	مٹی چڑھاتے وقت کھاد کو زمین کی سطح پر ڈالکر مٹی میں ملا دیا جائے . اسے دو دفعہ ڈالا جائے . نصف مقدار پہلی دفعہ مٹی چڑھاتے وقت اور باقی نصف دوسری دفعہ زمین تیار کرتے وقت آٹھ گڈے گوبر کی کھاد ڈالنا ضروری ہے .	۲۰ - ۳۰ (آلو)
مرچ		۲	مٹی چڑھاتے وقت کھاد کو زمین کی سطح پر ڈالکر مٹی میں ملا دیا جائے . ایک من کھاد پودوں کو کھیت میں منتقل کرنے کے ایک ماہ بعد اور دو من اکتوبر میں جب پتے زرد ہو جائیں . زمین کی تیاری کے وقت آٹھ گڈے گوبر کی کھاد ڈالی جائے جو فصل بیجوں سے حاصل کی جائے اسے بھی کھاد پنیری والی فصل کے طریقے سے دی جانی چاہیئے .	۲½ - ۳ (خشک مرچ)
ترشادہ پھل سنگترہ مالٹا وغیرہ	امونیم سلفیٹ	۳ پونڈ پانچسالہ پودے کو	ایک پونڈ فروری میں . ایک پونڈ اپریل میں اور ایک پونڈ جولائی میں پہلی بارش کے ساتھ . کھاد کو درخت کے تنے سے ایک فٹ فاصلہ پر درخت کے گرد ڈال کر اور گوڈی کر کے زمین ملا دیا جائے . بیس سیر گوبر کی کھاد فی پودا جنوری میں ڈالنی چاہیئے	۲۰ - ۶۰ دانے (فی درخت)
مونگ پھلی	سپرفاسفیٹ	۳	زمین تیار کرتے وقت کھاد کا چھٹا دیا جائے یا سیاڑوں میں ڈالی	۳ - ۶

(بارانی)			جائے۔ بارانی گندم کی طرح مٹی سے ڈھانپ کر عام طریقے سے بو دیا جائے۔ اس کا دارومدار بارش اور اس کے موزون اوقات پر ہے۔	چھلی
برسیم	سپر فاسفیٹ	۳	الف	۱۰۰(سبز چارہ)
چری	نائٹروجن	۲	بوتے وقت مزید تفصیلات کے لئے گندم بارانی کو دیکھئے	۱۰(خشک چارہ)

نوٹ:- (۱) آب پاشی علاقوں میں کھاد کے استعمال کے بعد پانی دینا چاہیئے۔ اسوائے اس حالت کے جب کہ کھاد بوتے وقت ڈالی جائے۔

(۲) بارانی علاقوں میں بھی آب پاشی علاقوں کی طرح کھاد استعمال ہو سکتا ہے۔ لیکن اس صورت میں فائدہ اس وقت ہوگا جب بارش مناسب وقت پر ہو۔

سبز کھاد

زمین کی زرخیزی کا اس میں نباتاتی مادے کی موجودگی پر بڑا انحصار ہوتا ہے جس میں نباتاتی مادے کی مقدار زیادہ ہوگی وہ ایسی زمین کی نسبت جس میں نباتاتی مادہ کم ہو زیادہ زرخیز ہوگی۔ نباتاتی مادے میں نہ صرف پودے کی خوراک کے مختلف اجزا پائے جاتے ہیں۔ بلکہ اس میں زمین کی طبعی اور کیمیاوی خاصیت کو بدلنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ مثلاً ایک ریتلی زمین جس سے پانی فوراً بہہ نکلتا ہو اگر اس میں نباتاتی مادے کی مقدار بڑھا دی جائے تو اس میں نمی کو زیادہ دیر تک جذب رکھنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے بعین ہی ایک چکنی زمین جس کے ذرات بہت چھوٹے ہوتے ہیں اور آپس میں بہت سختی سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس میں ہوا پودوں کی جڑوں اور پانی کا گزر بہت مشکل ہو جاتا ہے اگر ایسی زمین میں نباتاتی مادے کی مقدار کو بڑھایا جائے تو یہ زمین مسامدار اور کشادہ ہو جاتی ہے۔ بدقسمتی سے لاہور ریجن میں جہاں گرمی بڑی شدید ہوتی ہے۔ زمین میں نباتاتی مادے کی قدرتی مقدار ہمیشہ گھٹتی رہتی ہے۔ اس لئے ہمارے لئے ضروری ہے کہ ایسے طریقے اختیار کئے جائیں جس سے زمین میں نباتاتی مادے کی مقدار کا توازن برقرار رکھا جا سکے۔ نباتاتی مادے کا موزوں ذریعہ گوبر کی کھاد ہے لیکن ہمارے کاشت کاروں کے پاس گوبر کی کھاد کی مقدار اتنی نہیں ہوتی جو تمام زمین میں ڈالی جا سکے۔ اس لئے گوبر کی کھاد کا بدل تلاش کرنا ضروری ہے۔

تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ سبز کھاد (یعنی سبز کھڑی فصل کو زمین میں ہل چلا کر دبا دینا) گوبر کی کھاد کا موزوں اور سستا نعیم البدل ہے۔

سبز کھاد کے لئے ایسی فصلات کا انتخاب کیا جاتا ہے جو زیادہ بڑھنے والی ہوں تاکہ تھوڑی مدت میں زیادہ سے زیادہ نباتاتی مادہ زمین کو میسر ہو سکے۔ سخت جان ہو تاکہ نا مساعد حالات کا مقابلہ کر سکے اسکو بطور کھاد دبانے میں کاشتکار کا زیادہ نقصان نہ ہو اور اگر بطور کھاد نہ دبائی جائے تو بھی کسی کام آسکے۔ یعنی بطور چارہ وغیرہ استعمال ہو سکتی ہو۔ سبز کھاد والی فصل فصلات کے ہیر پھیر میں اس طرح شامل ہو سکے کہ دوسری ضروری فصلات کو پانی اور کھاد وغیرہ کی ضروریات پر اثر انداز نہ ہو۔ اگر کوئی ایسی فصل منتخب کی جائے جو ہوا کی نائٹروجن کو زمین میں جمع کرتی ہو تو زیادہ مناسب ہوتی ہے۔ فصل کے انتخاب میں یہ خیال بھی رکھنا چاہیئے کہ یہ جلد گلنے سڑنے والی ہو۔

ان نقاط کے پیش نظر پھلی دار فصلات مثلاً گوارا۔ ڈھانچہ۔ جنتر۔ ارہر۔ سن سینجی۔ برسیم وغیرہ نہایت مناسب سبز کھادیں تصور کی جاتی ہیں۔ پھلی دار فصلات کو بطور سبز کھاد استعمال کرنے کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

(الف) پھلی دار اجناس زمین میں نائٹروجن کی مقدار بڑھاتی ہیں۔ اس طرح سے نائٹروجن کاربن کے مقابلے بڑھ جاتی اور یہ زرعی نقطۂ نگاہ سے نہایت مناسب ہے دیگر یہ فصلات کیلشیم اور فاسفورس کی مقدار کو بھی بڑھاتی ہیں۔

(ب) ان کی کاشت زمین کی کیمیاوی تاثیر پر اثر انداز نہیں ہوتی۔

(ج) یہ زمین میں کار آمد بکٹیریا کی تعداد کو بڑھاتی ہیں۔

(د) یہ جلد گل سڑ جاتی ہیں اور ان کی پانی کی ضرورت دیگر فصلات سے کم ہے۔ دیگر یہ ہوا سے نائٹروجن لیکر زمین میں پیوست کرتی ہیں۔

مختلف پھلی دار فصلات کی افادیت کا گوشوارہ

نام فصل	فی ایکڑ مہیا ہونے والا نباتاتی مادہ	فی ایکڑ مہیا ہونے والی نائٹروجن
سن	۲۰۰ من	ایک من
ڈھانچہ	۱۵۰ تا ۲۰۰ من	۳۵ سیر یا ایک من

گوارہ	۲۰۰ من	سوا من
ارہر	۷۵ من	۲۰ سیر
مسور۔ مونگ	۵۰ تا ۶۰ من	۱۶ سیر
سینجی	۲۳۶ من	۱½ من
برسیم ایک کٹائی	۱۵۵ من	۲۷ سیر
مٹر	۲۰۰ من	۳۰ سیر

جہاں بارش زیادہ ہو وہاں سن بطور سبز کھاد زیادہ موزوں رہتی ہے۔ کلراٹھی اور دھان والے علاقوں کے لئے ڈھانچہ اچھا رہتا ہے اور ریتیلے علاقوں کے لئے گوارہ کی کاشت موزوں ہے۔

اگر خریف موسم میں پانی وغیرہ کے وسائل اجازت نہ دیں تو ربیع کی فصلات سے سینجی بطور سبز کھاد استعمال کرنا بہت موزوں رہتا ہے۔

چند مشہور سبز کھاد والی فصلات کے کوائف

نام فصل	زمین اور وقت کاشت	شرح بیج	دبانے کا وقت
۱۔ گوارہ	نہری علاقے اور خشک علاقوں کے لئے موزوں ہے۔ ہلکی ریتلی زمین میں بھی کامیابی سے کاشت ہو سکتا ہے۔ وقت کاشت مئی جون	۲۰ سیر فی ایکڑ	جولائی تا اگست اگیتی فصل دبانا زیادہ مفید ہے
۲۔ ڈھانچہ جنتر	کلر سیم والی زمین کے لئے نہایت موزوں ہے۔ دھان والی زمینوں میں اس سے بہتر سبز کھاد کوئی نہیں وقت کاشت مارچ اپریل	۲۰ سیر فی ایکڑ	جون - جولائی
۳۔ سن	جہاں کافی بارش ہو زیادہ موزوں ہے ایسے نہری علاقے جہاں اس کی پانی کی ضرورت پوری ہو سکے۔	۳۰ سیر فی ایکڑ	جولائی - اگست

وقت کاشت اپریل مئی

۴۔ سینجی	ہر قسم کی زمین میں کاشت کی جا سکتی ہے۔ ربیع کی موزوں ترین سبز کھاد کی فصل ہے	۱۶ سیر فی ایکڑ	جنوری۔ فروری

وقت کاشت اکتوبر۔ نومبر

سبز کھاد کو زمین میں دبانے کے لئے سب سے بہتر وقت وہ ہے جب فصل میں پھول آنے شروع ہو جائیں ایسی تیار فصل پر ایک دفعہ سہاگہ چلا دیا جائے اور پھر اسی سمت سے مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر فصل کو سیاڑوں میں دبا دیں اس کے بعد ایک دفعہ پھر سہاگہ چلا دیا جائے تاکہ اوپر مٹی جم جائے اور فصل کا کوئی حصہ باہر نہ رہے۔ اسطرح سے فصل تقریباً ڈیڑھ ماہ گل سڑ جاتی ہے۔ البتہ ڈھانچہ تقریباً پندرہ بیس یوم میں ہی گل سڑ جاتا ہے۔ دبائی ہوئی فصل کے گلنے سڑنے کے عمل کو تیز کرنے کے لئے ایک دفعہ پانی دینا اور کچھ امونیم سلفیٹ کھاد بکھرنا بہتر رہتا ہے۔

اگلی فصل بونے سے پہلے پہلی فصل مکمل طور پر گل سڑ جانی چاہیئے۔ اگر سبز کھاد گلی سڑی نہ ہو تو آئندہ فصل کو خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوتا۔

گوبر کی کھاد

گوبر کی کھاد زمین کی زرخیزی میں اضافہ کرنے کے لئے بہترین اور مکمل ترین کھاد تصور کی جاتی ہے اس میں نہ صرف پودے کے خوراکی اجزاء مثلاً نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش وغیرہ موجود ہوتے ہیں بلکہ اس میں نباتاتی مادے کی موجودگی زمین کی حالت کو سنوارتی ہے۔ ریتیلی زمین کے منتشر ذرات کو باہم جوڑ کر زیادہ نمی کو جذب کرنے کی صلاحیت پیدا کرتی ہے۔ بھاری اور سخت زمین جن میں پودے کی جڑوں پانی اور ہوا کا داخلہ بہت مشکل ہوتا ہے۔ یہی کھاد ذرات میں کشادگی پیدا کرتی ہے۔ شور اور کلر زمین کی صورت میں دیکھا گیا ہے کہ یہ کھاد زمین کی بحالی میں ممد ہوتی ہے۔ یہ قیمتی مواد نہایت مفید اور قابل قدر ہے۔

ہمارے کسان اور زرعی کارکن کھاد کی افادیت سے بہت کم روشناس ہیں نتیجتاً یہ نایاب ذخیرہ کئی طرح سے ضائع ہو جاتا ہے۔ اسکا بیشتر حصہ ایسی جگہوں پر گر کر خراب ہو جاتا ہے جو زرعی استعمال میں نہیں لیکن جو بول و براز مویشی خانے میں ہوتا ہے۔ اس کا زیادہ حصہ بھی لوگ اُپلے بنانے اور غیر موزوں طریقے سے رکھنے کی وجہ سے خراب کر لیتے ہیں۔ کھلے ڈھیروں میں پڑا ہوا بول و براز ہوا۔ سورج کی روشنی و تمازت اور بارش کے پانی سے بالکل خراب ہو جاتا ہے اور اس کے ضروری اجزاء خارج ہو جاتے ہیں۔

اس سے صحیح طریقہ سے مفاد اٹھانے کے لئے ایک تجویز تو یہ ہے کہ مویشیوں کو انہیں کھیتوں میں باندھا جائے

جہاں کھاد کی ضرورت ہو اور بول و براز گرنے کے بعد کھیت میں ہل چلا کر کھاد کو کھیت میں ملا دیا جائے۔ یہ طریقہ نہایت موزوں ہے۔ اگر مویشیوں کو یکساں طریقے سے تمام کھیت میں باندھا جائے اور بول و براز گرنے کے فوراً بعد ہل چلا دیا جائے تو کھاد بالکل ضائع نہیں ہوتی اور فصلات کے لئے بہت سودمند رہتا ہے۔ لیکن اس طریقہ کو رائج کرنے میں چند ایک مشکلات ہیں مثلاً موسم یکساں نہیں رہتا اور سارا سال مویشی کھیتوں میں نہیں باندھے جا سکتے۔ کئی حالات میں کھیت خالی نہیں ہوتے اور بوئے ہوئے کھیتوں میں مویشی باندھنے ممکن نہیں اس سلسلہ میں دوسری تجویز یہ ہے کہ ہر روز مویشی خانے کا کوڑا کرکٹ اکٹھا کر کے کھیتوں میں منتقل کر دیا جائے۔ اگرچہ یہ تجویز بھی کھاد کے اجزاء کو محفوظ رکھنے میں مدد ہو سکتی ہے لیکن کسانوں کے لئے روزمرہ کا فالتو کام نکل آئیگا اور جہاں مویشی زیادہ ہوں یہ عمل مشکل ہوگا۔ دوسرا اس صورت میں کھاد گل سڑی نہیں ہوگی اور ایسے کھیت جن میں پہلے ہی فصل کھڑی ہو چکی کھاد کئی ایک جڑی بوٹیوں اور بیماریوں کو پھیلانے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

ہمارے حالات کے مطابق گوبر کی کھاد کو گڑھے میں محفوظ رکھنا نہایت مناسب ہے۔ اس طرح سے اس کے اجزا ضائع نہیں ہوتے صحیح طرح سے گل سڑ جاتی ہے اور ضرورت کے وقت استعمال کی جا سکتی ہے جس زمیندار کے پاس پانچ چھ مویشی ہوں اسے ۸ فٹ چوڑے ۳ فٹ گہرے اور ۱۵ فٹ لمبے تین گڑھے بنانے چاہئیں۔ گڑھے کی گہرائی ایک طرف ۲½ فٹ اور دوسری طرف ۳ فٹ ڈھلان کی صورت میں ہو۔ گڑھا بھرنے کی ترکیب حسب ذیل ہے۔ گڑھے کی چوڑائی و گہرائی کے مطابق ایک معمولی لکڑی کی کھڑکی بنا لیجئے جسے گڑھے میں عموداً کھڑا کر دیا جائے۔ اس کے قدم کم گہری طرف سے چار یا پانچ فٹ کے فاصلے پر ہوں جب یہ جگہ پُر ہو جائے تو کھڑکی کو اور آگے کر لیا جائے اور اسی طرح سے تمام گڑھے کو بھرتے رہیں جس جگہ سے گڑھا بھر جائے اس کے اوپر مٹی کی ہلکی تہہ بچھا دی جائے اور تمام گڑھا بھرنے کے بعد اوپر پانی کا ہلکا چھڑکاؤ کیا جائے۔ ایک گڑھا بھرنے کے بعد دوسرا شروع کر دیا جائے۔ دو اڑھائی ماہ بعد گڑھے میں کھاد اچھی طرح گل سڑ جاتی ہے اور اسے کھیت میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔

نوٹ ۱- ایک گڈھا گوبر کی کھاد جس کا وزن ۲۵ من ہو ۵ سیر نائٹروجن ۳ سیر فاسفورس ۵ سیر پوٹاش اور بارہ من نباتاتی مادہ پر مشتمل ہوتی ہے۔

تحفظِ نباتات



فصلوں اور باغوں کے دشمن کیڑے

نام فصل	نام کیڑا	مختصر دوران زندگی اور نقصان کی علامات	زرعی طریقوں سے علاج	زہروں سے علاج	زہر پاشی کا موزوں وقت
کماد	چوٹی کا گڑواں[1] TOP BOREK	مارچ میں پروانے کماد کے آگوں سے نکل کر نئی فصل پر انڈے دے دیتے ہیں انڈوں سے ایک ہفتہ کے بعد سنڈیاں نکل کر تنے میں اوپر سے داخل ہو کر دو ہفتے تک گودا کھاتی رہتی ہیں جس کی وجہ سے درمیانی کونپل سوکھ جاتی ہے۔ ارد گرد سے شاخیں پھوٹ کر گنے کو شاخ دار ''چھاگا'' بنا دیتی ہیں۔ اکتوبر کے آخر تک کیڑا پانچ نسلوں سے	تمام آگوں کو نصف فروری سے پہلے کاٹ کر مویشیوں کے لئے بطور چارہ استعمال کریں تاکہ سرمائی نیند سوئے ہوئے کیڑے ہلاک	مردہ شاخوں کو نکال کر فصل پر اینڈرین یا مینھائل پیراتھیان سے چار مرتبہ ہر پندرہ دن کے بعد سپرے کریں۔	نصف اپریل سے آخیر جون تک

کماد		گزار کر آگوں TOPS میں سنڈی کی حالت میں پھر سرمائی نیند سو جاتا ہے اور مارچ تک آگوں میں چھپا رہتا ہے۔ یہ گڑواں کافی نقصان کرتا ہے۔	ہو جائیں۔		
	۲ تنے کا گڑواں STEM BORER	مارچ میں پروانے مڈھوں سے نکل کر نئی فصل پر انڈے دے دیتے ہیں سنڈیاں نکل کر تنے کے بیرونی حصے سے داخل ہو کر گودا کھانا شروع کر دیتی ہیں جس کی وجہ سے درمیانی شاخ سوکھ جاتی ہے۔ اکتوبر کے آخیر میں کیڑا پھر سنڈی کی حالت میں مڈھوں میں داخل ہو جاتا ہے اور مارچ میں پھر پروانے نکل آتے ہیں اس کی بھی سال میں پانچ نسلیں ہوتی ہیں۔	(i) فروری کے اختتام سے پہلے پہلے تمام مڈھوں کو اکٹھا کر کے جلا دینا (ii) کماد کی کاشت نصف مارچ سے لیکر آخیر مارچ تک کرنی چاہیئے (iii) آخیر مارچ کے بعد پچھلی فصل کماد یا اس کا کوئی حصہ کھیت میں باقی نہ رہے	ایضاً	ایضاً

کماد	۳۔ جڑ کا گڑواں ROOT BORER	مڈھوں سے پروانے نکل کر پودے کے نچلے حصہ یا زمین پر انڈے دیتے ہیں ۔ سنڈیاں نکل کر جڑ سے اوپر والی دو تین پوریوں میں داخل ہو کر گودا کھاتی ہیں پودا کمزور ہو کر گر پڑتا ہے ۔ اس کیڑے کا مئی جون میں زیادہ حملہ ہوتا ہے مگر باقی گڑواں سے یہ کم نقصان کرتا ہے ۔		مردہ شاخوں کو نکال کر فصل پر اینڈرین یا میتھائیل پراتھان سے چار مرتبہ ہر ۱۵ دن کے بعد سپرے کریں ۔	نصف اپریل سے آخر جون تک
؍؍	گورداسپور بورر GURDAS PUR BORER	اس کے پروانے شروع برسات میں مڈھوں سے نکل کر فصل پر انڈے دیتے ہیں ۔ سنڈیاں نکل کر تنے کے اردگرد چھلکے کو کاٹ کر اندر داخل ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے حملہ شدہ گنے بالکل خشک ہو جاتے ہیں ۔ دوسری نسل کی سنڈیاں مڈھوں میں اکتوبر میں داخل ہو جاتی ہیں ۔ جو کہ اگلی جون تک مڈھوں میں ہی رہتی ہیں ۔ حملہ شدہ گنے کا گودا اندر سے سرخ ہو جاتا ہے ۔ یہ کیڑا بہت نقصان دیتا ہے اس کا حملہ ابھی لاہور ڈویژن تک ہی محدود ہے ۔ مگر یہ بڑھ رہا ہے سرگودھا ۔ لائل پور اور منٹگمری کے نہری علاقوں میں اس کے داخلے کا خطرہ ہے ۔	خشک پودوں کو اکٹھا کر کے جلا دینا چاہیئے	شروع جولائی میں کماد جب ابھی دو سے تین فٹ تک ہو تو پاؤ سپرے کے ساتھ میتھائیل پراتھان یا اینڈرین کا سپرے دو دفعہ کرنا چاہیئے ۔	
کماد	۴۔ دیمک WHITE ANT	یہ کیڑا قبیلوں میں رہتا ہے ۔ ایک ڈرمی میں تمام کنبہ مثلاً رانی ، بادشاہ ، سپاہی کارندے اور بچے سب اکٹھے ہوتے ہیں ۔	(۱) پندرہ دن کے بعد گوڈی کرتے رہنا چاہیئے	(۱) بیج کو اینڈرین کے زہر دل میں	مارچ سے جون تک

		درمی کسی نزدیک کے کھیت میں ہوتی ہے جو کہ زمین میں چار سے نو فٹ تک گہرائی میں ملتی ہے . کارکن خوراک دینے کی تلاش میں فصلوں کو جڑوں سے کاٹ دیتے ہیں . یہی کارکن ہی زمیندار کا اصل دشمن ہے ۔	تاکہ کارندوں کی گیلریاں ٹوٹ جائیں اور وہ پودے تک نہ پہنچ سکیں .	بھگو کر بونا چاہیئے ۔	
		موسم برسات کے شروع میں پردار دیمک رات کو زمین سے نکلتی ہے . یہ روشنی پر بہت عاشق ہوتی ہے . اڑنے کے بعد پر جھڑ جاتے ہیں . نر اور مادہ کا کام صرف افزائش نسل ہے یہ گھر سے تا دمِ زیست نہیں نکلتے ہیں ۔	(ii) زیادہ حملے کی صورت میں آب پاشی کرنی چاہیئے ۔ (iii) نزدیک کی درمیوں کو کھود کر تباہ کر دیں ۔	(ii) ایلڈرین کا سپرے کریں ۔	
کماد	کماد کا گھوڑا PYRILLA	سردیوں میں بچے جن کی دم پر دو برش نما بال ہوتے ہیں . کماد . گندم . جو وغیرہ کی فصلوں پر پائے جاتے ہیں . شروع اپریل میں پریلا . کماد کی فصل پر چلا جاتا ہے ۔ مادہ کماد پر انڈے دے دیتی ہے . انڈے بچے اور پردار کیڑے اکتوبر کے آخر تک فصل پر پائے جاتے ہیں ان کے حملے کی وجہ سے کماد کے پتے سیاہی مائل ہو جاتے ہیں فصل کے آگ (TOPS) مویشی نہیں کھاتے . نیز گڑ بھی اچھی قسم کا نہیں بنتا	(i) مارچ سے پہلے کھوری ڈال کر مڈھوں میں آگ لگا دیں تمام نقصان دہ کیڑے جل کر مر جائیں گے . (ii) مئی جون میں دستی جالوں سے پردار کیڑوں	اینڈرین . ایلڈرین ٹیپاسٹاکس کا سپرے کرنا چاہیئے اور یہ عمل ہر پندرہ دن کے وقفے کے بعد کریں .	وسط اپریل سے اخیر جون تک .

			اور بچوں کو پکڑ کر ماریں۔		
کپاس	تیلا¹ JASSID	سردیوں کا موسم مختلف جڑی بوٹیوں اور آلو کی فصل پر گزارتا ہے۔ مئی میں تیلا کپاس پر آجاتا ہے۔ تیلا اور اس کے بچے پتوں سے رس چوس چوس کر پودوں کو کمزور کر دیتے ہیں اور پیداوار کمزور ہوجاتی ہے نرمے پر تیلا کا زیادہ حملہ ہوتا ہے بھنڈی توری پر بھی اس کا حملہ ہوتا ہے۔ حملہ شدہ فصل کا رنگ بدل جاتا ہے	(i) موسم سرما میں کھیتوں سے جڑی بوٹیوں بھنڈی کے پرانے پودوں اور کپاس کی پھوٹ کو کاٹ دینا چاہیئے۔ (ii) بھنڈی کپاس کے ساتھ نہیں بونی چاہیئے۔	گوزاتھائن میٹیاسٹاکس یا بی ایچ سی کا سپرے کریں ٹوفورڈی آلودہ مشین کپاس کی سپرے کے لئے استعمال نہ کریں	جون سے لے کر پھول آنے سے پہلے پہلے۔
”	چیتری² WHITE FLY	موسم سرما جڑی بوٹیوں پر گزارتی ہے۔ مئی جون میں کپاس پر آجاتی ہے۔ کپاس کے پتوں کی نچلی طرف اس کے بچے پائے جاتے ہیں جو کہ چھوٹے چھوٹے دھبوں کی شکل میں ہوتے ہیں بچے اور چیتری پتوں میں سے رس چوستے ہیں جس کی وجہ سے پتے زرد ہو کر گر پڑتے ہیں۔ آخر کار پودے کمزور ہوجاتے ہیں اور کپاس کی پیداوار میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔ کیڑے کے جسم سے ایک تیل سا نکلتا	ایضاً جڑی بوٹیاں مثلاً کنگنی وغیرہ تلف کر دیں	گوراتھائن اور میٹیاسٹاکس کا سپرے کرنا چاہیئے۔	ایضاً جون سے لے کر کپاس کو پھول لگنے سے پہلے تک۔

کپاس		ہے جو کہ پتوں پر پڑ کر ان کو سیاہ کر دیتا ہے برسات کے بعد چتری کا زیادہ حملہ ہوتا ہے ۔			
"	۳ دھبے دار سنڈی SPOTTED BOLLWORM	اس کی سنڈیاں موسم سرما میں کپاس کی پھوٹ جڑی بوٹیوں اور کپاس کے نیچے کھچے پودوں پر گزارتی ہیں، پروانے پھول لگنے پر انڈے دیتے ہیں، سنڈیاں ٹینڈوں کے اندر روئی کھانا شروع کر دیتی ہیں ۔ اکثر ٹینڈے کمزور ہو کر زمین پر گر پڑتے ہیں جو ٹینڈے پودے کے ساتھ لگے رہتے ہیں وہ اچھی طرح کھل نہیں سکتے ۔ ٹینڈوں کے علاوہ پھول اور پتیوں کا بھی نقصان کرتی ہیں ۔	(۱) موسم سرما میں کھیتوں سے جڑی بوٹیوں اور کپاس کی پھوٹ کو تلف کر دینا چاہئیے اس کام کے لئے کپاس کی چھڑیاں زمین سے دو انچ گہری کاٹیں تاکہ پھوٹ نہ ہو اور بعد میں گہرا ہل چلا دیں ۔	ایضاً	پھول لگنے کے بعد سے کپاس کی پہلی چنائی سے دس دن پہلے تک
"	۴ گلابی سنڈی PINK BOLL WORM	اس کی سنڈیاں موسم سرما میں حملہ شدہ کپاس کے بیج میں گزارتی ہیں جو کہ کچھ تو بنولوں کی شکل میں گوداموں میں پڑا رہتا ہے اور کچھ ملوں کے باہر ناکارہ "پٹی" کر کے پھینک دیا جاتا ہے کھیتوں میں پڑے ہوئے ٹینڈوں اور کپاس کی چھڑیوں کے ساتھ ساتھ چھوٹے چھوٹے ٹینڈوں میں بھی یہ سنڈیاں پائی جاتی	(۱) کھیتوں سے تمام کپاس کی چھڑیوں کو فوری کے آخر سے پہلے دو انچ گہرا زمین سے نیچے کاٹیں اور بعد	گوزا ئنھائن کا سپرے پھل کے فوراً بعد کریں ۔	پھول لگنے کے بعد سے کپاس کی پہلی چنائی سے دس دن پہلے تک

کپاس		ہیں۔ کپاس بوتے وقت یہ سنڈیاں پروانے کی شکل میں اپنی جگہ سے نکل کر نئی فصل پر انڈے دیتی ہیں جن سے سنڈیاں نکل کر کپاس کے بیجوں کا گودا کھانا شروع کر دیتی ہیں حملہ شدہ ٹینڈے کمزور ہوتے ہیں اور گر پڑتے ہیں۔	میں مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں تاکہ ٹینڈے زمین میں دب جائیں۔ (ii) کپاس کے بیج کو بونے سے پہلے دو انچ کی پتلی تہہ میں اپریل اور مئی میں دو دن تک دھوپ میں رکھیں تاکہ سنڈیاں مر جائیں۔		
״	۵ پتہ لپیٹ سنڈی LEAF ROLLER	یہ بھی ایک قسم کا پروانہ ہوتا ہے جس کی سنڈیاں سردیوں میں چھوبوٹی، کنگنی، کچری اور سوانچل پر پلتی ہیں اور جنگل کے ذخیروں میں رہتی ہیں۔ موسم گرما میں پروانے جنگل سے نکل کر ارد گرد کی فصل کپاس پر انڈے دیتے ہیں سنڈیاں اپنے ارد گرد پتہ لپیٹ کر اندر ہی اندر کھاتی رہتی ہیں۔ چند ہی دنوں میں کھیت میں کپاس کی چھڑیاں کھڑی رہ جاتی ہیں۔ حملہ شدہ فصل کو ٹینڈے نہیں لگتے ہیں۔	موسم سرما میں جنگل سے جڑی بوٹیوں کو تلف کیا جائے۔	گوزانتھائن کا سپرے کریں۔	جولائی سے ستمبر تک
	۶ کپاس کی بھونڈی GREY WEEVIL	مکمل بھونڈی پتوں کو کھانا شروع کر دیتی ہے۔ جس کی وجہ سے پتوں میں سوراخ ہو جاتے		بی ایچ سی کا سپرے کریں	جون سے ستمبر تک

		ہیں اور کپاس کی فصل کمزور ہو جاتی ہے جس کے نتیجے میں فصل کی پیداوار میں کمی ہو جاتی ہے ۔			
دھان RICE BORF	دھان کی سنڈی	سنڈیاں موسم سرما دھان کے مڈھوں میں گزارتی ہیں ۔ مارچ کے آخیر میں مڈھوں سے پروانے نکل کر دھان کے نئے پودوں پر انڈے دیتے ہیں ۔ سنڈیاں انڈوں سے نکل کر تنے میں سوراخ کر کے کھانا شروع کر دیتی ہیں جس کی وجہ سے درمیانی کونپل سوکھ جاتی ہے ۔ اکتوبر کے آخر تک یہ کیڑا پانچ نسلیں مکمل کر کے پھر مڈھوں میں چلا جاتا ہے ۔	(i) یکم جون سے پہلے پنیریاں کاشت نہ کی جائیں اور اس دوران میں دھان کی پھوٹ کو بھی تلف کیا جائے ۔ (ii) موسم سرما میں دھان کے مڈھوں کو اکٹھا کر کے جلا دینا چاہیئے ۔	دس دس دن کے وقفے کے بعد پنیری پر اینڈرین یا میتھائیل پرایتھان کا سپرے تین دفعہ کرانا چاہیئے	جون جولائی
مکئی MAZZE BORER	مکئی جوار کا گڑوواں MAZZE BORER	باقی کیڑوں کی طرح یہ بھی موسم سرما مکئی جوار کے مڈھوں میں بسر کرتا ہے ۔ مارچ میں پروانے نکل کر نئی فصل پر انڈے دے دیتے ہیں سنڈیاں انڈوں سے نکل کر تنے میں داخل ہو کر گودا کھانا شروع کر دیتی ہیں جس کی وجہ سے درمیانی شاخ خشک ہو جاتی ہے اور حملہ شدہ پودے کی بڑھوتری رُک جاتی	(i) نصف اگست کے بعد مکئی بونی چاہیئے تاکہ حملہ کم ہو (ii) مڈھوں کو نصف فروری سے پہلے اکٹھا کر کے جلا دینا چاہیئے	اینڈرین اور ڈیپٹرکس کا سپرے پندرہ دن کے وقفہ سے کم از کم تین دفعہ کرانا چاہیئے ۔	کاشت کے پندرہ دن بعد سے جب تک فصل دو فٹ اونچی نہ ہو جائے

مکئی		ہے اور اس کو پھل نہیں لگتا۔ فصل ختم ہونے کے بعد پھر مڈھوں میں سنڈی کی حالت اختیار کر لیتا ہے۔ اگیتی فصل پر گڑواں کا زیادہ حملہ ہوتا ہے۔			
تمباکو	چور کیڑا CUT WORM	یہ ایک پروانہ ہے۔ اس کی سیاہ رنگ کی سنڈیاں چنے، تمباکو، آلو، پیاز اور خربوزے کے اگتے ہوئے پودوں کو زمین سے تھوڑا نیچے سے کاٹ دیتی ہیں۔ دن کو سنڈیاں زمین میں رہتی ہیں اور رات کو نکل کر نقصان کرتی ہیں۔ اور پودوں کے نیچے تلاش کرنے سے مل جاتی ہے۔	گوڈی کرتے وقت تمام سنڈیوں کو مار دینا چاہیئے۔	(i) ایلڈرین کو آبپاشی کرتے وقت ڈالنا چاہیئے (ii) ایلڈرین بی ایچ سی کو آلو پیاز وغیرہ کے ساتھ ملا کر زہریلے طعموں کی شکل میں شام کو کھیت میں ڈالیں۔	جب چند پودوں پر حملہ دیکھا جائے
	تمباکو کا تیلا TOBACCO APHID	موسم سرما گزارنے کے بعد پردار مادہ تمباکو کے پتوں کی نچلی طرف بچے دیکر نسل کشی شروع کر دیتی ہے۔ بچے اور مکمل کیڑے دونوں پتوں سے رس چوستے ہیں جس کی وجہ سے پتے زرد ہو جاتے ہیں اور تمباکو گھٹیا قسم کا پیدا ہوتا ہے خاص کر سگریٹ بنانے کا تمباکو۔	موسم سرما میں کھیتوں سے جڑی بوٹیاں تلف کر دینی چاہیئں۔	مٹیا سٹاکس یا اینڈرین کا سپرے پتوں کی نچلی طرف کریں۔	اپریل و مئی
گندم	لشکری سنڈی ARMY WORM	پروانے رات کو انڈے دیتے ہیں جن سے سنڈیاں نکل کر بیشمار تعداد میں نقصان کرنا شروع کر دیتی ہیں اور چند ہی دنوں میں		اینڈرین، میلاتھائن کا سپرے	فروری و مارچ

گندم		فصل چٹ کر جاتی ہیں اس کا حملہ کسی سال کہیں کہیں ہوتا ہے ۔		کرنا چاہیئے	
	گندم کی بھونڈی WHEAT WEEVIL	اگتی فصل کو چٹ کر دیتی ہے دن کے وقت زمین میں چھپی رہتی ہے ۔ موسم گرما کھیتوں کی جڑی بوٹیوں میں گزارتی ہے ۔	موسم گرما میں جڑی بوٹیاں تلف کر دینی چاہیئں ۔	ایلڈرین بی ایچ سی کا دھوڑا کرنا چاہیئے	اکتوبر دسمبر
	ٹوکا CHROTO GONDSP	یہ چھوٹی سی ٹڈی ہوتی ہے اور اگتی ہوئی فصل کو چٹ کر دیتی ہے ۔ دن کے وقت ڈھیلوں اور گھاس میں چھپی رہتی ہے بچے اور مکمل دونوں نقصان کرتے ہیں ۔ مادہ تھیلیوں کی شکل میں زمین میں انڈے دیتی ہے جن سے موسم بہار میں بچے نکل آتے ہیں ۔	گندم بونے والے کھیتوں کے ارد گرد گھاس وغیرہ تلف کر دیں ۔	ایلڈرین یا بی ایچ سی کا دھوڑا کریں	ستمبر سے نومبر تک
چنا	چور کیڑا CUT WORM	سردیوں کے شروع میں پروانے پہاڑی علاقے سے نیچے میدانوں میں آجاتے ہیں سیاہی مائل سنڈیاں دن کو زمین میں چھپی رہتی ہیں رات کو نکل کر پودے کو زمین سے تھوڑا سا نیچے کی طرف کاٹ دیتی ہیں (اس کا ذکر اوپر آچکا ہے)	گوڈی کرنے یا ہیرو چلانے سے حملہ وقتی طور پر کم ہو جاتا ہے ۔	ایلڈرین کو پانی میں ملا کر کھیت میں دیں اور ہر پودے پر اتنا سپرے کریں کہ پانی جڑ تک پہنچ جائے	اکتوبر دسمبر
〃	ٹاڈ کا پروانہ GRAM CATER PILLAR	مارچ کے شروع میں ٹاڈ پر مادہ علیحدہ علیحدہ انڈے دیتی ہے جن سے سنڈیاں نکل کر ٹاڈ میں سوراخ کر کے اندر دانے کھانا شروع کر دیتی ہیں ۔ ایک سنڈی مکمل ہونے تک کئی ٹاڈ خالی کر دیتی ہے اور اس میں ایک دانہ بھی نہیں ہوتا۔	روشنی کے پھندے لگانے چاہیئں ۔	اینڈرین یا ڈپٹریکس کا سپرے دو دفعہ ہر دس دن کے وقفے کے بعد کرنا چاہیئے۔	مارچ میں پھول لگنے کے فوراً بعد ۔

آلو	چور کیڑا[1] CUT WORM	اس کا ذکر اوپر آچکا ہے۔			
〃	تیلا[2] APHID	موسم سرما میں جڑی بوٹیوں سے اڑ کر نزدیک کی آلو کی فصل پر حملہ کر دیتا ہے۔ حملہ شدہ فصل زرد ہو جاتی ہے اور آلو کی بڑھوتری رک جاتی ہے جس کی وجہ سے آلوؤں کا سائز چھوٹا ہو جاتا ہے۔	جڑی بوٹیاں تلف کر دینی چاہئیں	مٹیاسٹاکس یا اینڈرین کا سپرے کرنا چاہیئے	مارچ سے اپریل تک
بینگن	پھل اور تنہ کا گڑوان FRUIT AND STEM BORER	موسم سرما سنڈی کی حالت میں پودے کے اندر گزارتے ہیں۔ موسم گرما کے شروع میں انڈوں سے سنڈیاں نکل کر تنے اور پھل میں سوراخ کر کے اندر سے گودا کھانا شروع کر دیتی ہیں۔ حملے کی وجہ سے تنہ سوکھ جاتا ہے اور پھل کانا ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات پودے سے گر بھی پڑتا ہے	(۱) پودے کے سوکھے حصے اور گرا ہوا پھل اکٹھا کر کے جلا دینا چاہئے (۱۱) مونڈی فصل اگانی بند کی جائے۔	اینڈرین اور بی۔ ایچ۔ سی یا گوزاتھائن کا سپرے کرنا چاہیئے۔	اپریل سے ستمبر تک پھل توڑنے کے فوراً بعد
〃	ہڈا[3] HUDDA	کچھوے کی شکل میں بھونڈیاں اور بال دار بچے پتوں پر پائے جاتے ہیں پتے چھلنی ہو جاتے ہیں۔ انڈے، بچے، پیوپے اور مکمل دونوں پتوں کو کھاتے ہیں ان کا زیادہ حملہ مارچ سے جون تک ہوتا ہے۔	ہاتھوں سے پکڑ کر مٹی کے تیل میں ڈال دیں۔	ڈیپٹرکس یا اینڈرین کا سپرے کریں	〃
بھنڈی	تیلا APHID	سبز رنگ کا چھوٹا سا کیڑا ہوتا ہے جو کہ پتوں کی نچلی طرف سے رس چوستا ہے۔ بعد میں یہی تیلا کپاس پر چلا جاتا ہے۔ حملہ شدہ پتوں کے کنارے مڑ جاتے ہیں	کپاس اور بھنڈی کو اکٹھا نہ بویا جائے کیونکہ ان کے کیڑے ایک ہی	اینڈرین یا مٹیاسٹاکس کا سپرے کریں یا میٹاسٹاکس	مئی سے ستمبر تک

			ہوتے ہیں جن پتوں پر سنڈیاں نظر آئیں ان کو کاٹ کر پھینک دیں۔	اینڈرین کا سپرے کریں۔	
گوبھی	تیتری CABBAGE BUTTERFL	یہ سفید رنگ کی تیتری گوبھی کے پتوں پر انڈے دیتی ہے جن سے مٹیالے رنگ کی سنڈیاں پتوں پر اکٹھی بیٹھ کر کھاتی ہیں۔ پتوں کے صرف ڈنٹھل باقی رہ جاتے ہیں۔	جن پتوں پر سنڈیاں نظر آئیں ان کو کاٹ کر پھینک دیں۔	ڈپٹریکس یا اینڈرین کا سپرے کریں	اکتوبر جنوری
مرچ	دیمک	دیمک کے کارکن پودوں کی نیچے سے جڑیں کاٹ دیتے ہیں جس کی وجہ سے پودے سوکھ جاتے ہیں۔	آبپاشی ایک ہفتہ کے بعد کی جائے (اگر ممکن ہو)	آبپاشی کے ساتھ ایلڈرین کو ملا کر دیا جائے	مئی جون
کدو	کدو کی لال بھونڈی RED PUMPKIN BEETLS	موسم بہار میں سرخ بھونڈیاں کدو، خربوزہ کھیرہ وغیرہ کے پتوں کو کھاتی ہیں۔ پتوں میں بڑے بڑے سوراخ کر دیتی ہیں۔ پودے کو پھول نہیں لگتے۔ مادہ بھونڈی گیلی زمین پر انڈے دیتی ہے۔ سنڈیاں نکل کر جڑوں اور بعض اوقات پھل میں سوراخ کر دیتی ہیں۔	صبح کے وقت ہاتھ سے پکڑ کر تیل والے پانی میں ڈالیں۔	اینڈرین کا ہلکا سپرے کریں	فروری مئی

پھل دار پودے

آم	آم کی گدھیڑی MANGO MEALY BUG	مادہ مئی میں آم کی جڑوں میں تھیلیوں کی شکل میں انڈے دیتی ہے جو کہ دسمبر تک ویسے ہی پڑے رہتے ہیں۔ جنوری میں چھوٹے چھوٹے بچے	(۱) جون سے دسمبر تک پچھلے موسم کے حملہ شدہ	جنوری فروری میں اینڈرین اور اس کے	جنوری تا مئی

آم		نکل کر آم کے شگوفوں سے رس چوسنا شروع کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے پھول اور پھل گر جاتے ہیں۔ درخت پر سفید سفید گدھڑیاں نظر آتی ہیں جو کہ عام چیچڑیوں کی طرح معلوم ہوتی ہیں۔ اس کے نر پردار ہوتے ہیں جو کہ اپریل کے آخر میں اڑتے ہیں۔	پودوں کے نیچے سے مٹی اٹھا کر سڑک پر پھینک دینے سے انڈے تلف ہو جاتے ہیں۔ (iii) دسمبر کے اخیر میں پودوں کے تنوں پر پلاسٹک بند لگا دیں۔	بعد میتھائیل پیراتھیان کا سپرے کریں۔	
″	۲ آم کا تیلا MANGO HOPPER	مکمل تیلا موسم سرما پتوں اور شگوفوں پہ گذارتا ہے موسم بہار میں نئے شگوفوں پر انڈے بچے دیدیتا ہے بچے اور مکمل تیلے رس چوس لیتے ہیں جس کی وجہ سے پھل نہیں لگتا۔ اگر آم کے درخت کے نیچے سے گزریں تو تیلا بارش کی طرح سے منہ پر لگتا ہے۔		اینڈرین یا میٹاسسٹاکس کا سپرے کریں۔	دسمبر جنوری مئی جون اور ستمبر تا اکتوبر
	۳ فروٹ فلائی FRUIT FLY	موسم سرما کوئے کی حالت میں زمین پر گزارتی ہے موسم بہار میں پردار مکھی بن کر آم اور امرود کے چھوٹے چھوٹے پھلوں پہ انڈے دیتی ہے سفیدی مائل سنڈیاں پھل کے گودے کو کھانا شروع کر دیتی ہیں حملہ شدہ پھل سڑنا شروع ہو جاتا ہے اور بعد میں پودے سے زمین پر گر پڑتا ہے۔	سردیوں میں باغات میں اچھی طرح ہل یا گوڈی کرنی چاہیے۔	ڈیپٹرکس سپرے کرنا چاہیے	پھل لگنے کے فوراً بعد شروع کریں۔

سنگترہ مالٹا	تیلا CITRUS PSYLLA	موسم سرما میں یہ پتوں میں چھپے رہتے ہیں۔ موسم بہار میں پتوں اور نئے شگوفوں پر انڈے دیتے ہیں۔ بچے نکل کر رس چوسنا شروع کر دیتے ہیں۔ شگوفے کمزور ہو جاتے ہیں اور ان کو پھل نہیں لگتا۔ حملہ شدہ شگوفے چڑمڑ ہو جاتے ہیں اور وہاں تیل سا پڑا ہوتا ہے۔	باغوں کے ارد گرد کھٹی کی باڑ نہ لگائیں۔	اینڈرین۔ میتھائیل پیراتھیان کا سپرے کریں۔	سارا سال ماسوائے پھول لگنے کے موسم کے
〃	پتہ مروڑ سنڈی LEAF MINER	موسم سرما سنڈی کی حالت میں پتوں پر گزارتی ہے۔ موسم گرما میں پردار مادہ پتوں پر انڈے دیتی ہے۔ سنڈی پتے کی تہہ میں داخل ہو کر کھانا شروع کر دیتی ہے۔ حملہ شدہ پتوں پر ٹیڑھی لکیریں سی نظر آتی ہیں اور بعد میں پتے چڑمڑ ہو جاتے ہیں۔	(۱) حملہ شدہ پتوں کو دسمبر جنوری میں اتار لینا چاہیئے۔ (۲) باغوں کے ارد گرد کھٹی کی باڑ نہ لگائیں۔	مٹیاسٹاکس میتھائیل پیراتھیان کا سپرے کریں۔	〃
	مالٹے کی تیتری LEMONY BUTTEFLY	موسم سرما سنڈی کی حالت میں گزارتی ہے۔ کالے سفید داغوں والے پروں والی تیتری پتوں پر علیحدہ علیحدہ انڈے دیتی ہے۔ ان سے سنڈیاں نکل کر تازہ پھلوں کو کھانا شروع کر دیتی ہیں صرف ڈنٹھل ہی باقی رہ جاتے ہیں۔ بڑے پودوں کی نسبت پنیری میں حملہ زیادہ ہوتا ہے۔	سنڈیوں کو ہاتھ سے پکڑ کر مٹی کے تیل والے پانی میں ڈال کر مار دینا چاہیئے	اینڈرین بی ایچ سی کا سپرے کریں	مارچ سے ستمبر و اکتوبر تک
امرود	فروٹ فلائی	آم کے باب میں اس کا ذکر آچکا ہے۔			

بیر بیٹل BER BEETLE	اس کی سنڈیاں موسم سرما زمین میں گزارتی ہیں۔ موسم گرما میں بھونڈیاں رات کو امرود بیر اور فالسہ کے پتے کھا جاتی ہیں۔ دن کے وقت یہ نظر نہیں آتیں۔ ان کا زیادہ حملہ مئی سے جولائی تک ہوتا ہے۔	موسم سرما میں کھیتوں میں گہرا ہل چلانا چاہئے تاکہ سنڈیاں مر جائیں۔	بی ایچ سی اینڈرین یا ڈی ڈی ٹی کا سپرے کریں۔	مئی جولائی
بالدار سنڈی HAIRY CATTER PILLAR	اس کے بال جسم کو لگ جائیں تو بہت خارش ہوتی ہے۔ پروانے انڈے دینے کے بعد مر جاتے ہیں۔ انڈوں سے سنڈیاں نکل کر بیر، امرود، فالسہ جامن، آم، اور گلاب کے پتے کھاتی ہیں۔ حملہ شدہ پتے چھلنی ہو جاتے ہیں۔ یہ اکٹھی ایک ہی ٹہنی پر کھاتی ہوئی نظر آتی ہیں۔		اینڈرین کا سپرے کریں۔	
متفرق گوداموں کے کیڑے STORED GRAIN PESTS	کیڑے موسم سرما میں گوداموں کے سوراخوں میں چھپے رہتے ہیں موسم گرما میں اپنی آماجگاہوں سے نکل کر تازہ غلے پر حملہ کر دیتے ہیں۔ انڈے دانوں پر دے جاتے ہیں ان سے سنڈیاں نکل کر دانوں کے مغز کھانا شروع کر دیتی ہیں۔ سسری اور کھپرا گندم کو نقصان دیتے ہیں۔ دھورا چنے کو کھوکھلا کرتا ہے۔ سونڈ والی سسری چاولوں کے ذخیروں کو نقصان پہنچاتی ہے۔ ان کے علاوہ گوداموں میں پروانے کی اجناس خور سنڈیاں بھی پائی جاتی ہیں۔ ان کیڑوں کا حملہ برسات میں بوجہ رطوبت زیادہ ہونے سے زیادہ ہوتا ہے حتیٰ کہ نومبر اکتوبر	(i) غلہ بھرنے سے پہلے گودام کو صاف کر کے کوڑا کرکٹ پھینک دیں۔ (ii) گودام کی اندر لپائی کریں۔ بہتر ہے اس میں ڈی ڈی ٹی ڈالیں۔ (iii) بوریوں کو دھوپ میں سکھائیں	فیومیگیشن کیلئے ای۔ڈی سی ٹی ۱۶ پونڈ اور ایتھلیں ڈائی برومائیڈ ۲ پونڈ فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں۔ یہ عمل کرنے سے پہلے گودام کا حجم ضرور معلوم کریں۔	اپریل مئی اور اگست ستمبر اکتوبر

منفرق	تک بعض گودام ۹۰٪ تک تباہ ہو جاتے ہیں ۔	(iv) غلہ کو صبح کے وقت جب ٹھنڈا ہو گودام میں رکھیں ۔		
ٹڈی DESERT LOCUST	اس کا اصلی وطن ریگستان ہے لاہور ریجن میں اس کا حملہ کبھی کبھی ہوتا ہے ۔ یہاں پر سال میں دو دفعہ ایک دفعہ بہار کے شروع میں دوسری دفعہ برسات کے شروع میں انڈے دیتی ہے ۔ انڈوں سے پونگ نکل کر ایک طرف چلنا شروع کر دیتے ہیں اور راستے میں فصلوں کا صفایا کرتے جاتے ہیں ۔ مکمل کی نسبت پونگ زیادہ نقصان کرتے ہیں ۔ پونگ پانچ حالتوں سے گزر کر مکمل ٹڈی بنتا ہے ۔ پردار ٹڈی پہلے گلابی رنگ کی ہوتی ہے ۔ اس حالت میں یہ صرف کھاتی ہے انڈے نہیں دیتی پھر اس کا رنگ زرد ہو جاتا ہے ۔ اس حالت میں جہاں بیٹھے وہاں پر ہی انڈے دے دیتی ہے ۔	(i) انڈوں کو کھود کر تلف کر دیں اگر ہو سکے تو انڈوں والے رقبہ میں پانی دیں ۔ (ii) پونگ کے آگے دو فٹ گہری اور دو فٹ چوڑی چوڑی کھائیاں بنائے جائیں تاکہ تمام پونگ ختم ہو جائے کھائی کو پونگ سے بھرنے کے بعد پُر کر دیں ۔ (iii) مکمل کو فصل پر بیٹھنے سے روکا جائے اس کو	(i) پونگ پر بی ایچ سی یا ایلڈرین کا سپرے کریں (ii) پردار کے خلاف ڈائی ایلڈرین یا ایلڈرین کا سپرے کریں ۔	جب حملہ ہو

		ڈرانے کے لئے ڈھول اور ٹین بجائیں، پٹاخے چلائیں۔ (۱۷) پوننگ یا جہاں زیادہ اکٹھے ہوں انکو جلا دیں		
کھیت کا چوہا FIELD RAT	بلوں میں رہتا ہے جو کہ اکثر کھیت کے وٹوں پر ہوتے ہیں۔ ہر بل کا منہ کھلا ہوتا ہے۔ چوہا رات کو نکل کر گندم، چاول، کماد وغیرہ کی فصلوں کے تنے کاٹ کر کھاتا ہے۔ فصل کا نقصان بلوں کے ارد گرد زیادہ ہوتا ہے بارانی علاقوں میں یہ زیادہ نقصان کرتے ہیں۔	موسم برسات کے شروع میں اور اکتوبر سے دسمبر تک بلوں میں پانی ڈالنے سے چوہے بلوں سے باہر نکل آتے ہیں بعد میں لاٹھیوں کی مدد سے ان کو مار دیں۔	زنک فاسفائیڈ آٹے کی گولیوں میں ملا کر بلوں میں شام کو رکھدیں	جنوری جون جولائی اکتوبر تا دسمبر
اندھا چوہا MOLE RAT	یہ چوہا اپنے بل کا منہ بند رکھتا ہے۔ اس لئے اسے اندھا چوہا کہتے ہیں۔ یہ زمین کے اندر ہی اندر فصلوں کی جڑیں کاٹتا ہے۔ خاص کر آم کے پودوں اور کماد کو بہت زیادہ نقصان پہنچاتا ہے۔	بلوں کو کسی سے کھود کر چوہوں کو ماریں۔	فٹ پمپ سے سائنوگیس کی دھونی دیں پہلے بل کو کسی وغیرہ سے صاف کریں پھر ہوا بھریں حتی کہ دوسرے منہ سے ہوا نکلنی شروع ہو جائے	

جنگلی سوٗر WILD BOAR	یہ ہر قسم کی فصل کا نقصان کرتا ہے خاصکر جڑ دار سبزیوں اور پکی ہوئی گندم ۔ کماد ۔ دھان ۔ مکئی وغیرہ کا زیادہ نقصان کرتا ہے ۔ اس کے غول رات کو آٹھ دس میل کے دائرے تک جنگل سے نکل کر نقصان کرتے ہیں اور صبح ہونے سے پہلے واپس چلے جاتے ہیں ۔ یہ کھاتے کم اور نقصان زیادہ کرتے ہیں ۔	(i) شکاری پارٹی بنا کر گولی ماریں ۔ (ii) سدھائے ہوئے کتوں سے شکار کریں ۔ (iii) قیمتی فصلوں کے اردگرد لوہے کی تار کا جنگلا بنائیں ۔	(i) مونجی بھنی ہوئی مکئی چنے گاجر یا آلو میں اینڈرین فالیڈال سٹرکنین یا ستھیلیم ڈال کر طعمے بنا کر رات کو ان کی گزرگاہوں میں ڈال دیں اور صبح احتیاط سے اٹھالیں ۔ (ii) مردار پر اینڈرین ڈال دیں ۔	
تکلے دار سیہہ	یہ دریا اور نہروں کے کنارے بڑے بڑے بلوں میں رہتی ہے ۔ رات کو نکل کر نقصان کرتی ہے ۔ خاص کر آلو ۔ سبزیوں کماد وغیرہ کا بہت نقصان کرتی ہے پھل دار پودوں کا چھلکا کھا جاتی ہے ۔ یہ اپنے تکلوں سے دشمن پر حملہ کرتی ہے ۔ بہت سخت جان جانور ہے سر پر چوٹ لگنے سے بے ہوش ہو جاتا ہے ۔	بلوں میں توڑی اور مرچوں کو ملا کر دھونی دیں جب باہر آئے تو اسے گولی مار دیں ۔	(i) سبزیوں یا امرود کو کھوکھلا کر کے انڈرین یا کوئی اور زہر بھر دیں زہر آلود سبزی پر تھوڑا نمک اور مٹی کا تیل ڈال دیں ۔ (ii) بلوں کے اندر	تمام سال

			سائنوگیس مٹیاسٹاکس یامیلاتھائن کی دھونی دیں بعد میں منہ کو بند کر دیں ۔
پھل کھانے والی چمگادڑ FRUIT EATING BAT	یہ دن کے وقت پرانی غاروں یا اونچے درختوں پر لٹکی رہتی ہے ۔ باغ جناح لاہور میں بہت پائی جاتی ہے ۔ رات کو اڑ کر چالیس پچاس میل تک نقصان کر کے واپس آجاتی ہے ہر قسم کا پھل ماسوائے ترش پھل کے سب کو کھا جاتی ہے ۔ عرق چوستی ہے اور گودا پھینک دیتی ہے ۔	(i) گولی سے ماریں ۔ (ii) پھندے سے پکڑیں ۔	صرف غاروں میں سائنوگیس یامیٹاسٹاکس کی دھونی دیں ۔
نقصان دہ پرندے	پرندوں میں سب سے زیادہ نقصان دہ طوطا ہے جو کہ کھاتا کم اور نقصان زیادہ کرتا ہے چڑیا ۔ کبوتر ۔ کوّا وغیرہ بھی نقصان دہ جانور ہیں ۔ یہ فصلوں کا بیج کھاتے ہیں ۔ کوّا پھلی اور اگتی ہوئی فصل کو نقصان دیتا ہے ۔	(i) گولی ماردیں ۔ (ii) پھندے سے پکڑیں ۔	گندم مکئی کے بھٹوں کو اینڈرین یاست کچلہ لگاکر صبح کو کھلے میدانوں میں بکھیر دیں ۔ اس سے پہلے ایک دو دن انہی دانوں کو زہر لگاکر رکھ دیں ۔

فصلوں اور باغوں کی اہم بیماریوں کا علاج

نام فصل	نام بیماری	مختصر دوران زندگی اور نقصان کی علامات	زرعی طریقوں سے علاج	زہروں سے علاج
گندم	کھُلی کانگیاری LOOSESMUT	بیمار خوشوں میں دانوں کی بجائے سیاہ سفوف بھر جاتا ہے جس سے فطریہ مادہ ہوا سے اڑ کر ارد گرد کے تندرست خوشوں پر پڑ جاتا ہے اور وہ دانوں کے اندر داخل ہو جاتا ہے جو کہ بظاہر تندرست نظر آتے ہیں۔ ان بیمار دانوں سے اُگے ہوئے پودوں پر اگلی فصل میں کانگیاری ظاہر ہوتی ہے اس طرح کانگیاری کا لامتناہی سلسلہ چلتا رہتا ہے بعض کھیتوں میں پانچواں حصہ فصل پر کانگیاری کا حملہ ہوتا	۱۔ گندم کا بیج ان علاقوں یا کھیتوں سے حاصل کریں جہاں پچھلی فصل میں کانگیاری کا حملہ نہیں تھا۔ ۲۔ ان مقامات پر جہاں موسم گرما میں درجہ حرارت ۱۱۰ ف ہو مئی جون میں صاف دھوپ والے دن کسی کڑاہے میں صبح پانی بھر کر دھوپ میں رکھیں۔ دس بجے سے چار بجے بعد دوپہر تک اس پانی میں گندم	

گندم		ہے۔ کانگیاری گندم کے علاوہ جَو اور جئی پر بھی حملہ آور ہوتی ہے۔	ڈال کر رکھیں بعد میں گندم نکال کر اسے اچھی طرح سے خشک کر لیں اور اسے بیج کیلئے علیحدہ بوریوں میں رکھیں	
	بدبودار کانگیاری	اس بیماری کا حملہ بیمار دانے بونے سے ہوتا ہے۔ بیمار خوشے تندرست خوشوں سے چھوٹے اور گہرے رنگ کے ہوتے ہیں۔ کسار بھی چھوٹے ہوتے ہیں۔ دانوں میں نشاستہ کی بجائے بدبودار سفوف بھرا ہوتا ہے یہ سفوف فصل کی گہائی کے دوران تندرست دانوں کو لگ کر اگلی فصل پر حملہ کا موجب بنتا ہے اس بیماری کا زیادہ حملہ دامن کوہ کے اضلاع میں ہوتا ہے۔	۱۔ گندم کا بیج گرم علاقوں سے حاصل کر کے بوئیں۔ ۲۔ فصل اگیتی کاشت کریں اگر ممکن ہو تو جلد از جلد پانی دیں۔	بیج میں بونے سے پہلے گرینوسن ایم بحساب نصف چھٹانک فی من اچھی طرح سے ملائیں۔
	کنگی	کنگی تین قسم کی ہوتی ہے (i) زرد کنگی جنوری میں بارشوں کے بعد پودوں کے پتوں پر حملہ کرتی ہے یہ زیادہ نقصان دہ نہیں ہوتی (ii) نارنجی کنگی کا حملہ فروری مارچ میں نارنجی رنگ کے دھبوں کی شکل میں نظر آتا ہے (iii) جب خوشوں میں دانے بڑھ رہے ہوں سیاہ کنگی کا حملہ ہوتا ہے بیشمار لمبوترے سیاہ دھبے پودوں کے پتوں اور تنوں پر نظر آتے ہیں۔ یہ کنگی سب سے زیادہ گندم کا نقصان کرتی ہے کنگی کے سوراخوں میں سے زیادہ پانی اڑ جانے کی وجہ سے یک لخت خشک ہو جاتی ہے اور دانے سکڑ جاتے ہیں۔ زمیندار سوچتے ہیں کہ فصل کو "ہوا" پھر گئی ہے۔	۱۔ کم متاثر اقسام گندم مثلاً سی ۲۷۱ کاشت کریں۔ ۲۔ فصل کو زیادہ پانی نہ دیں۔	ایسلفران زرلیٹ یا پارزیٹ کا سپرے بحساب ۲-۳ پونڈ فی ایکڑ کریں۔

گندم	برگی کانگیاری FLAG SMUT	اس کا زیادہ تر ضلع سیالکوٹ کی نشیبی زمینوں میں ہوتا ہے حملہ شدہ پودے قد میں چھوٹے رہتے ہیں۔ پتے چُڑ مُڑ ہو جاتے ہیں ان میں سیاہ دھاریاں سی نظر آتی ہیں اکثر پودے خوشے نکلنے سے پہلے ہی مرجاتے ہیں۔ گہائی کے وقت بیماری کا فطریہ مادہ تندرست دانوں کے ساتھ لگ کر اگلی فصل میں بیماری کا باعث ہوتا ہے ۔	۱ ۔ تندرست کھیتوں سے حاصل کردہ بیج بوئیں ۔ ۲ ۔ حملہ شدہ پودوں کو اکھاڑ کر تلف کردیں	بیج کو بونے سے پہلے جراثیم کش دوائی لگائیں.
	اکھیڑا KOCT (KOT)	اس کا شدید حملہ گندم کے بیج اگنے کے فوراً بعد ہوتا ہے اکثر دانے زمین ہی میں گل سڑ جاتے ہیں اور اگتی ہوئی پود سوکھ جاتی ہے ۔ اس بیماری کا زیادہ حملہ بارانی علاقوں میں ہوتا ہے ۔ بیماری کا فطریہ مادہ زمین میں رہتا ہے ۔	۱ ۔ فصل کاٹنے کے بعد مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں ۔ ۲ ۔ ایک ہی کھیت میں متواتر گندم نہیں بونی چاہیئے ۔	بیج کو جراثیم کش دوائی لگا کر بوئیں ۔
	ممنی SA'COCKLE	یہ پھپھوندی کی بیماری نہیں ہے یہ ایک قسم کے سفید باریک کرموں کی وجہ سے ہوتی ہے ۔ حملہ شدہ خوشے قد رنگ اور شکل و شباہت کے لحاظ سے تندرست خوشوں کے مقابلہ میں چھوٹے سبزی مائل اور کھلے ہوتے ہیں ممنی کے دانے قد میں چھوٹے اور سیاہی مائل ہوتے ہیں ۔ یہ بیماری پچھلی فصل کے ممنی کے دانے جو کہ بیج میں یا کہ زمین میں گرے ہوئے ہوتے ہیں سے پیدا ہوتی ہے اس بیماری کا زیادہ حملہ سیالکوٹ مظفر گڑھ اور ڈیرہ غازی خاں کے اضلاع میں ہوتا ہے۔	۱ ۔ گندم کے بیج کو چھاج سے چھاٹ کر بوئیں تاکہ ممنی کے دانے علیحدہ ہوجائیں ۔ نمکین پانی میں گندم کا بیج ڈالنے سے ممنی کے دانے سطح پر تیرنے لگتے ہیں جن کو اکٹھا کر کے باہر پھینک دیں ۔ ۲ ۔ ایک ہی کھیت میں متواتر گندم نہ بوئیں ۔	

چنے	جھلساؤ BLIGHT	نخود کی فصل میں سب سے زیادہ یہ خطرناک پھپھوندی کی بیماری ہے فروری مارچ میں اگر موسم زیادہ دیر تک ابر آلود رہے تو اس کا حملہ شدید ہوتا ہے پہلے چند پودے سوکھنے شروع ہوتے ہیں پھر چند ہی دنوں میں تمام کھیت خشک ہو جاتا ہے۔ عام زمیندار اسے "بجلی" کی چمک سے منسوب کرتے ہیں۔ حملہ شدہ پودوں کے پتوں، پھلیوں اور ٹہنیوں پر بھورے رنگ کے دائرے نظر آتے ہیں۔ یہ بیماری پچھلی فصل کے حملہ شدہ بچے کھچے حصوں میں جو زمین میں پڑے ہوئے ہوتے ہیں سے پیدا ہوتی ہے نیز بیمار بیج بھی بیماری کا موجب ہوتے ہیں۔	۱۔ فصل نخود کاٹنے کے بعد پہلی بارش پڑنے پر کھیتوں میں مٹی پلٹنے والے ہل چلائیں تاکہ پچھلی فصل کے بچے کھچے حصے تلف ہو جائیں۔ ۲۔ غیر بیماری والے علاقوں سے بیج منگوا کر کاشت کریں۔ ۳۔ کم متاثر اقسام نخود مثلاً ۳۴/۱۲ اور ۶۱۲ کاشت کریں۔ چنوں کو کسی اور فصل مثلاً گندم جو میں ملا کر کاشت کریں۔
	مرجھاؤ WILT	یہ بیماری شروع میں اگتی ہوئی فصل پر حملہ کرتی ہے۔ بیج گل سڑ جاتا ہے اور اگتے ہوئے پودے سوکھ جاتے ہیں۔ فروری مارچ میں یہ بیماری پھر فصل پر حملہ آور ہوتی ہے اس کا زیادہ حملہ پودے کے زیر زمین حصہ پر ہوتا ہے پودے بغیر پھل کے خشک ہو جاتے ہیں۔ ظاہری طور پر پودوں پر کوئی داغ نظر نہیں آتا۔ یہ بیماری کھیتوں میں نخود کی فصل کاشت کرنے سے ہوتی ہے۔	۱۔ جس کھیت میں اس بیماری کا ایک دفعہ حملہ ہو جائے وہاں پانچ چھ سال تک نخود کاشت نہ کریں۔ ۲۔ کم متاثر اقسام نخود کاشت کریں مثلاً ۶۱۲ کاشت کریں۔
آلو	اگیتا جھلساؤ EARLY (BLIGHT)	یہ بیماری میدانی علاقوں میں پہاڑی علاقوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے حملہ شدہ پودے پہلے مرجھانا شروع ہوتے ہیں۔ پھر رفتہ رفتہ گل سڑ	۱۔ تندرست بیج کاشت کریں۔

	جاتے ہیں ۔ نیچے زمین میں بیج آلو بھی گل سڑ جاتا ہے اس کا حملہ کھیتوں میں روز بروز بڑھتا جاتا ہے ۔ اس بیماری کی وجہ سے آلو کی پیداوار میں بہت کمی واقع ہوتی ہے اور کاشت کاروں کی تمام محنت اور خرچ رائیگاں جاتے ہیں ۔		
پچھیتا جھلساؤ LATEBLI-GHT	یہ بیماری پہاڑی علاقوں میں پائی جاتی ہے ۔ حملہ شدہ پودوں کے پتوں پر پہلے بھورے رنگ کے دھبے نظر آتے ہیں پھر بیماری بڑھ کر پودے کے تمام حصوں پر حملہ آور ہوتی ہے ۔ آخر کار پودے گل سڑ جاتے ہیں ۔	ایضاً	ایضاً
آلو کا گلنا RING ROT	یہ بیماری بیمار بیج کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جو کہ فصل پکنے سے تھوڑی دیر پہلے کھیتوں میں ظاہر ہوتی ہے ۔ حملہ شدہ پودے چھوٹے اور کھڑے ہوتے ہیں آلو کو اگر کاٹ کر دیکھا جائے تو اس کے اندر ایک بھورے رنگ کا حلقہ نظر آتا ہے اندر سے گودا گلا سڑا ہوا ہوتا ہے ایسے آلو پکنے میں سخت اور بدذائقہ ہوتے ہیں بیمار آلو باہر سے پکا ہوا اور نرم ہوتا ہے ۔ یہ بیماری ایک بکٹیریا پیدا کرتا ہے ۔	۱ ۔ نرم اور بیمار آلو کاشت نہیں کرنا چاہیئے ۔ ۲ ۔ کم متاثرہ اقسام کاشت کرنی چاہئیں اور آلوؤں کے لئے تصدیق شدہ بیج استعمال کرنے چاہئیں ۔	بیج کیلئے آلوؤں کی کٹائی کے بعد ان پر نیلے تھوتھے کا سپرے کرنا چاہیئے ۔
وائرس بیماریاں (VIRUS DISEA SES)	ان بیماریوں کی وجہ سے پودے بالکل مرتے نہیں ہیں بلکہ ان کی پیداوار بتدریج کم ہوتی جاتی ہے ۔ بیماریوں کی وجہ سے پتے چڑ مڑ پتوں پر دھبے یا بعض پودے قد و قامت میں	۱ ۔ ان بیماریوں کا فی الحال کوئی خاص علاج نہیں ہے کوشش کی جائے کہ تصدیق شدہ بیج حاصل کیا جائے ۔	بیماری پھیلانے والے کیڑے مثلاً تیلا کو

		چھوٹے رہتے ہیں۔ یہ بیماریاں رس چوسنے والے کیڑوں کھیتوں میں کام کرنے والے مزدوروں اور بیمار بیج کی وجہ سے پھیلتی ہیں ایک پودے کے پتے تندرست پتوں کو لگنے سے بھی بیماری پھیلتی ہے۔ آلوؤں کے علاوہ یہ بیماریاں ٹماٹر اور تمباکو میں بھی عام پائی جاتی ہیں۔	۲۔ کم متاثر شدہ اقسام کاشت کی جائیں۔	میٹاسسٹاکس سے سپرے جلد از جلد کرنا چاہیئے تاکہ وہ زیادہ پودوں میں بیماری پھیلانے سے پہلے ہی مر جائیں
تمباکو	نم مردگی DAMPINGOFF	چھوٹے چھوٹے پودے سطح زمین کے نیچے گلنا سڑنا شروع ہو جاتے ہیں اور چند ہی دنوں میں گل سڑ کر ختم ہو جاتے ہیں۔ یہ بیماری زیادہ نمی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ تمباکو کے علاوہ ٹماٹر پر بھی اس کا حملہ ہوتا ہے۔	۱۔ زیادہ پانی نہ دیں۔ ۲۔ ان فصلوں کو زیادہ نشیبی کھیتوں میں نہ بوئیں۔	۱۔ بیج کو گرینوسن لگا کر کاشت کریں۔ ۲۔ بیمار کھیتوں میں لیٹ سپرے بحساب ۲ پونڈ فی ایکڑ کریں۔
کماد	رتا ردگ REDROT	یہ بیماری بیمار پودوں کی پوریاں کاشت کرنے سے پھیلتی ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے گنا قد میں چھوٹا رہتا ہے اور رفتہ رفتہ خشک ہو جاتا ہے گنے کو اگر کاٹا جائے تو اس کا گودا سرخی مائل ہوتا ہے اور رس بدذائقہ ہوتا ہے۔	بیج کے لئے تندرست گنے استعمال کئے جائیں اور بیمار گنوں کو تلف کیا جائے۔	
	چتکبری MOSAIC	حملہ شدہ پودوں کے پتوں پر زرد سی	ایضاً	ایضاً

		دھاریاں پڑ جاتی ہیں۔ پتے اور گنا قد میں چھوٹے رہ جاتے ہیں۔		
دھان	جھلساؤ BLIGHT	یہ بیماری کھیت میں فصل کے بچے کھچے حصوں اور بیمار بیج بونے سے پھیلتی ہے۔ اس بیماری کا باعث ایک پھپھوندی ہے یہ بیمار پہلے پود (نرسری) پر حملہ کرتی ہے جس کی وجہ سے اگتے ہوئے پودے سوکھ جاتے ہیں۔ بعد میں پودوں کے تنوں اور پتوں پر ہلکے سرخی مائل لمبوترے سے دھبے نظر آتے ہیں۔ پودے کی بڑھوتری میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ خوشوں میں دانے قد میں چھوٹے اور تعداد میں کم رہ جاتے ہیں اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔	تندرست کھیتوں سے بیج حاصل کر کے بوئیں۔	بیج کو گرینوسس لگا کر بوئیں۔
	بدبودار کانگیاری BUNT	گندم کی کانگیاری کی طرح یہ بیماری بھی بیج بونے سے پیدا ہوتی ہے۔ حملہ شدہ خوشوں کے دانوں میں نشاستہ کی بجائے سیاہ سفوف بھرا ہوا ہوتا ہے اور ان سے بدبو آتی ہے۔ بیمار خوشے قد میں چھوٹے اور کھڑے ہوتے ہیں۔	ایضاً	ایضاً
	تنے کی سڑاند STEMROT	پانی میں ڈوبے ہوئے پودے کے حصے گلنا سڑنا شروع ہو جاتے ہیں پہلے چند پودے متاثر ہوتے ہیں پھر کھیت کے مختلف ٹکڑوں میں خشک پودے نظر آتے ہیں۔ اس بیماری	کھیت میں پانی زیادہ دیر کھڑا نہ رہنے دیں اس پانی کو نکال کر کسی نالے یا گڑھے میں ڈال دیں۔ دھان کے کھیت میں ڈالنے سے اس میں بیماری پیدا	پیری ناکس اور انڈرین کے مرکب کا سپرے کریں۔

		حملہ جولائی اگست میں زیادہ ہوتا ہے۔	ہو جائے گی۔	
جوار	کانگیاری SMUT	گندم کی طرح اس میں بھی کانگیاری ہوتی ہے بعض موسموں میں بدبودار کانگیاری کا حملہ جوار میں زیادہ ہوتا ہے۔ بھٹوں میں سفوف بھرا ہوتا ہے جو کہ تندرست دانوں کو لگ کر اگلے سال بیماری پھیلانے کا باعث ہوتا ہے	۱۔ تندرست بیج استعمال کریں۔	بیج لگا کر گرینوسن یا ایگروسن لگا کر بوئیں
کپاس	جڑ کا گلنا (ROOT) (ROT)	جولائی۔ اگست میں کپاس کے کھیتوں کی اکثر نشیبی جگہوں میں کپاس سوکھنی شروع ہو جاتی ہے۔ پہلے ایک دو پودے سوکھتے ہیں پھر یک لخت کھیت کے ایک ٹکڑے میں بہت سے پودے سوکھ جاتے ہیں۔	۱۔ برسیم والے کھیتوں میں کپاس کاشت کریں۔ ۲۔ کپاس میں موٹھ، ماش کاشت کریں ۳۔ کپاس کے کھیتوں میں زیادہ پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔	
	ترڑک TIRAK	اگست ستمبر کے مہینوں میں خاص طور پر جب موسم خشک رہے تو کپاس کے ٹینڈے وقت سے پہلے ہی نکلنے شروع ہو جاتے ہیں جس میں ریشہ کی لمبائی تھوڑی رہ جاتی ہے اور ان ٹینڈوں سے کپاس نکالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اور اس کی پیداوار میں کافی کمی ہو جاتی ہے۔	۱۔ کپاس کو جون میں کاشت کریں۔ ۲۔ اکتوبر میں کپاس کو ایک ہلکا سا پانی دیں۔	
کدّو	سفوفی پھپھوندی (POWDERY MILLDEW)	موسم برسات میں بارشوں کی وجہ سے کدّو گھیا کے پتوں پر ایک سفوف سا جم جاتا ہے اور پتے آہستہ آہستہ خشک ہو جاتے ہیں آخر کار بیلیں گل سڑ جاتی ہیں۔		سلفران کا سپرے کریں۔

سنگترہ مالٹا (ترشادہ خاندان)	کوڑھ یا سرطان CANKER	یہ بیماری ایک قسم کے بکٹیریا سے پیدا ہوتی ہے ترشادہ خاندان کے تمام پودوں خاص طور پر امیوں اور کھٹی پر اس کا حملہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ حملہ شدہ پودوں کے پتوں ٹہنیوں اور پھل پر ابھرے ہوئے ہلکے سرخی مائل دھبے نظر آتے ہیں۔ حملے کی وجہ سے پودے کی بڑھوتری بند ہوجاتی ہے اور پھل کچا ہی گر پڑتا ہے۔ یہ بیماری نرسری سے بیمار پودے لگانے کی وجہ سے باغوں میں آجاتی ہے۔	۱۔ نرسری سے تندرست پودے خریدنے چاہئیں۔ ۲۔ باغات میں لیموں اور کھٹی کی باڑ نہیں لگانا چاہئیے۔ ۳۔ حملہ شدہ ٹہنیوں کو کاٹ کر جلا دینا چاہئیے۔	کوپراوٹ بورڈو مکسچر کا سپرے سال میں چار دفعہ (تین تین ماہ کے بعد) کرنا چاہئیے۔
	سوکا WHITHERTIP	یہ بیماری زیادہ تر ان پودوں میں نمودار ہوتی ہے جن میں خوراک کی کمی ہو نیچے زمین میں سیم۔ تھور۔ یا کنکر کی تہہ ہو۔ بیماری پہلے پودے کی اوپر کی چھوٹی چھوٹی ٹہنیوں سے شروع ہوتی ہے اور پھر آہستہ آہستہ نیچے کی بڑی ٹہنیوں اور تنے کی طرف بڑھنا شروع ہوجاتی ہے بیماری کے حملے کی وجہ سے پتے گر پڑتے ہیں پھل کچا ہی زمین پر گرجاتا ہے اور ٹہنیاں خشک ہو جاتی ہیں۔	۱۔ پودے کی خوراک اور پانی کا مناسب انتظام کرنا چاہیئے ۲۔ سیم یا کنکر والی زمین میں باغ نہیں لگانا چاہئے۔ ۳۔ مردہ شاخوں کے ساتھ دو انچ ہری ٹہنی کاٹ کر تلف کر دینی چاہئیے۔	بورڈو مکسچر یا کوپراوٹ
	دھوپ جلن SUNBURN	تنے پر موسم گرما میں تیز دھوپ پڑنے کی وجہ سے تنے کا چھلکا سکڑ جاتا ہے اور کچا پھل سوکھ کر گر پڑتا ہے۔	۱۔ تنے کے ارد گرد دھوری یا بوری باندھ دینا چاہئیے۔ ۲۔ نیلے تھوتھے اور چونے کا لیپ کر دیں۔ ۳۔ ہر ہفتہ عشرہ کے بعد پانی دیں	بورڈو مکسچر کا سپرے کریں۔

آم	ٹھور (MALFORMATION)	یہ آموں کی مہلک بیماری ہے۔ پھولوں کے گچھے بغیر پھل کے درختوں کے ساتھ لگے رہتے ہیں جن کا رنگ بعد میں سیاہ ہو جاتا ہے۔ اس بیماری کا حملہ آم کی مختلف قسموں پر مختلف ہوتا ہے۔ لنگڑا قسم پر نسبتاً کم ہوتا ہے۔ اس بیماری کی وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی۔ یہ ایک وائرس کی بیماری ہے۔ نرسری میں ٹھور کے پودوں کی نشانی یہ ہوتی ہے کہ ان شاخوں پر سبز پتوں کے چھوٹے چھوٹے گچھے ہوتے ہیں۔	اس کا صحیح علاج ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا۔ بہرحال مندرجہ ذیل تدابیر عمل میں لانے سے ساٹھ یا ستر فیصدی تک بیماری کم ہو سکتی ہے۔ ۱۔ بیمار گچھوں کو کاٹ کر تلف کر دینا چاہیئے۔ ۲۔ پودے کے نیچے اچھی طرح سے گوڈی کر کے گوبر اور امونیم سلفیٹ کھاد ڈالنی چاہیئے۔ ۳۔ لنگڑا آم زیادہ کاشت کرنا چاہیئے ۴۔ نرسری سے تندرست پودے لانے چاہیئیں۔	پانی کے دس لاکھ حصوں میں ۳ حصے سہاگہ یا ڈوفورڈی کا سپرے ایک ایک دفعہ نومبر، دسمبر اور جنوری میں کرنا چاہیئے۔
	سوکا ANTHRACNOSE	یہ بیماری کمزور پودوں پر زیادہ حملہ آور ہوتی ہے۔ پتوں پر سیاہی مائل دھبے نظر آتے ہیں جو کہ کونوں پر زیادہ ہوتے ہیں شدید حملے کی صورت میں یہ دھبے ٹہنیوں اور پھل پر بھی نظر آتے ہیں۔ پھل گل سڑ کر کچا ہی گر پڑتا ہے اور درخت بھی دو تین سال بعد خشک ہو جاتا ہے۔	۱۔ بیمار پودے نہیں لگانے چاہئیں۔ ۲۔ پودوں کو حسب ضرورت پانی اور کھاد دینی چاہیئے۔	بورڈو مکسچر کا سپرے تین تین مہینے کے وقفے کے بعد کرنا چاہیئے۔
	گوند کا بہنا GAMMOSIS	حملہ شدہ پودوں کی موٹی شاخوں سے گوند نکل کر بہنا شروع ہو جاتا ہے اور شاخیں زرد ہو جاتی ہیں۔ آخر کار پودا خشک ہو جاتا ہے۔		جس جگہ سے گوند نکلے اس میں تیز چاقو سے لمبائی کے رخ ایک گہرا چیرا دے کر بورڈو مکسچر کا سپرے کر دیں۔

نقصان دہ جڑی بوٹیاں اور ان کی تلفی

نام فصل	نام جڑی بوٹی	مختصر دوران زندگی	زرعی طریقوں سے علاج	زہروں سے علاج	زہر پاشی کا موزوں وقت
ربیع	پوہلی POHLI	یہ ایک کانٹے دار پتوں والی بوٹی ہے جس کا بیج زمین سے جنوری کے آخر میں اُگ آتا ہے فروری مارچ میں اس کا پودا کاسنی کے پودے کی طرح نرم ہوتا ہے۔ اپریل مئی میں زرد پھول لگتے ہیں۔ جون میں بیج پک کر ہوا سے اڑتے ہوئے پوہلی کے پودوں کی وجہ سے کھیتوں میں اِدھر اُدھر گر جاتا ہے۔ پوہلی کا بیج زمین میں کئی سال تک بغیر اُگے پڑا رہتا ہے۔ اسس لئے ایک سال تمام پوہلی ختم	۱۔ فروری مارچ میں جب پوہلی نرم ہو اسے جڑ سے کاٹ کر مویشیوں کیلئے بطور چارہ استعمال کریں۔ ۲۔ خالی کھیتوں میں ہل چلا کر پوہلی تلف کریں۔	۲۔۴ ڈی کا سپرے بحساب ۲ پونڈ فی ۱۵۰ گیلن پانی) تین ہفتہ کے وقفہ کے بعد دو دفعہ کرنا چاہیئے۔	گندم کی بجائی کے دو ماہ بعد اور خاص کر بارش ہونے کے بعد جب مطلع صاف ہو لیکن یہ نہایت ضروری

ربیع		کرنے سے پھر بھی پوہلی اُگ آتی ہے۔ پوہلی زیادہ تر بارانی علاقہ کی "میرا" زمین میں ہوتی ہے یہ گندم کا سب سے زیادہ نقصان کرتی ہے۔	۳۔ گندم کاٹنے کے بعد دس دن کے اندر پوہلی کے پودوں کو زمین کے اوپر سے درانتیوں سے کاٹ کر پھینک دیں پھر اس کو پھل نہیں لگے گا۔		ہے کہ مسور چنے۔ برسیم اور سرسوں والے کھیت پر نہ ہوں۔
	۲ پیازی یا بھگاٹ PIAZI	ماہ اکتوبر میں گندم کے ساتھ اس کا بیج زمین سے اُگ آتا ہے۔ بعض کھیتوں میں تو صرف پیازی ہی پیازی نظر آتی ہے اور گندم کا پودا کہیں کہیں نظر آتا ہے۔ مارچ میں پھول لگنے کے بعد اس کا بیج بن جاتا ہے جو کہ گندم کی دوسری فصل کاٹنے سے یا انسانوں یا مویشیوں کے پاؤں سے جھڑ کر زمین پر پڑ جاتا ہے اور زمین میں اگلے اکتوبر تک ایسا ہی پڑا رہتا ہے پیازی تقریباً ہر قسم کی زمین میں پائی جاتی ہے خاص کر ریتلی زمینوں میں نہری علاقوں کی نسبت بارانی علاقوں میں زیادہ ہوتی ہے۔ اگر فصل پتلی ہو تو یہ خوب پھیلتی ہے مگر گھنی فصل میں اچھی طرح سے نشوونما نہیں پا سکتی۔	۱۔ نہری علاقے میں "روئی" کے بعد جب پیازی اچھی طرح اُگ آئے اسے ہل چلا کر دبا دینے کے بعد فصل کاشت کریں ۲۔ دسمبر سے فروری کے آخیر تک پیازی کو درانتیوں سے جڑوں سے کاٹ کر پھینک دینا چاہیئے۔	ایضاً	ایضاً

ربیع			۳۔ بارانی علاقوں میں جن کھیتوں میں پچھلے سال پیازی تھی ان میں فصل چھپیتی کاشت کریں اس سے پہلے پیازی کو ہل چلا کر تلف کردیں		
لیلی LELE	گندم کے اگنے کے بعد لیلی کے پودے بھی زمین سے اُگ آتے ہیں اور گندم کے پودوں کے ساتھ ساتھ بڑھنے شروع ہو جاتے ہیں۔ مارچ میں لیلی کا پودا پیچ در پیچ گندم کے دو چار پودوں پر پڑھ جاتا ہے۔ اس میں سفید رنگ کے پھول لگتے ہیں اپریل میں ڈوڈیوں میں دانے پک جاتے ہیں لیلی کے پودے گندم کے ساتھ کٹ جاتے ہیں کچھ بیج کھیت میں گر جاتا ہے اور باقی "گہائی" کے دوران گندم کے دانوں میں مل جاتا ہے خریف میں لیلی کی ایک قسم سن کے بہت سے پودوں کو اکٹھا کر دیتی ہے جس سے سن کی کٹائی اور چھلائی بہت محنت طلب ہو جاتی ہے۔	دسمبر سے فروری تک درانتیوں سے کاٹ کر مویشیوں کو بطور چارہ استعمال کرائیں مویشیوں کی یہ مرغوب غذا ہے۔	ایضاً	ایضاً

ربیع	باتھو اور کرنڈ BATHU AND KRUND	جنوری میں ان کا بیج بارشوں کے بعد اُگتا ہے۔ مارچ کے اخیر پر ایک پودے پر بیشمار دانے لگتے ہیں جو کہ پک کر زمین پر گر پڑتے ہیں اور اگلے سال پھر اُگ آتے ہیں۔ یہ ریتلی زمینوں میں عام پائے جاتے ہیں۔ کرنڈ گاؤں کے اردگرد کے کھیتوں میں بہت پایا جاتا ہے۔	ماہ فروری میں درانتیوں سے کاٹ کر پھینک دیں اور خالی زمین میں ہل چلاکر دبا دیں۔	ایضاً	ایضاً
〃	۵ مینا MAINA	موسم سرما کی بارشوں کے بعد جنوری فروری میں کھیتوں میں اُگ آتا ہے "روہی" زمینوں میں یہ زیادہ پایا جاتا ہے۔ مارچ اپریل میں اس کا بیج پک کر زمین پر گر پڑتا ہے اور اگلے سال اسی موسم تک اس کا بیج یونہی پڑا رہتا ہے اس کی بڑھوتری اتنی تیز ہوتی ہے کہ چھپتی فصل کو بالکل بڑھنے نہیں دیتا۔ خاص کر مسور اور چنوں کو۔	فروری مارچ میں اسے کاٹ کر بطور چارہ استعمال کریں۔ مویشی اسے شوق سے کھاتے ہیں اسے کتر کر ڈالیں سالم کھانے سے بعض مویشیوں کو اپھارہ ہو جاتا ہے۔	ایضاً	ایضاً
〃	۶ ریواڑی REWARE	ریواڑی لیلی اور مینا کے ساتھ ہی کھیتوں میں پائی جاتی ہے۔ پھول لگنے کے بعد بیج پک جاتے ہیں اور کچھ بیج مسور گندم اور چنوں میں مل جاتے ہیں جو کہ گہائی کے بعد غلہ میں مل جاتے ہیں۔ مسور کی دال میں ریواڑی کے ذرے نہیں گلتے۔	لیلی اور مینا کے ساتھ ریواڑی کو بھی کاٹ دیں۔	ایضاً	ایضاً

ربیع	کاسنی	یہ برسیم کے کھیتوں میں پائی جاتی ہے اس کا بیج برسیم کے بیج میں ملا ہوتا ہے اور اسی کے ساتھ ہی اُگ آتا ہے اور برسیم کے ساتھ ہی بڑھتا رہتا ہے۔ اس کے پتے چوڑے ہونے کی وجہ سے برسیم پر سایہ ڈالتے ہیں اور برسیم کی بڑھوتری پر اثر انداز ہوتا ہے۔ بطور چارہ کاسنی ناکارہ خوراک ہے۔ مئی جون میں کاسنی کا بیج برسیم کے ساتھ پکتا ہے اور بعد میں برسیم کے بیج میں مل جاتا ہے۔	(۱) کاسنی ملا برسیم کا بیج نہیں بونا چاہیئے اگر کاسنی کا بیج موجود ہو تو برسیم کے بیج کو نمکین پانی میں ڈال کر کاسنی کو علیحدہ کریں		
	آکاش بیل CASCUTA	یہ بغیر پتوں والی زرد رنگ کی بیشمار تاروں والا ایک طفیلی پودا ہے جو کہ میزبان پودوں کی رگوں کے ساتھ لٹکا رہتا ہے اس کے میزبان پودوں میں بیر کیکر، کھٹی اور درنتا کی باڑ اور لوسن وغیرہ شامل ہیں۔ پنچھے اسے ایک درخت سے دوسرے درخت پر جانے میں مدد دیتے ہیں اس کے پھول دسمبر میں نکلتے ہیں اور مارچ میں پک کر زمین پر گر پڑتے ہیں۔ بیجوں سے نازک پودے نکل کر اپنے میزبان پودے کی تلاش کرتے ہیں۔ جب انہیں میزبان پودے کی شاخ خوراک کیلئے مل جائے تو وہ پودے زمین سے تعلق توڑ دیتے ہیں اور مہمان پودے سے رشتہ جوڑ لیتے ہیں۔ آکاس بیل کی چھوٹی چھوٹی جڑیں	جن شاخوں کے ساتھ بیل کا کوئی حصہ چمٹا ہوا ہو ان کو اچھی طرح کاٹ کر جلا دیں بیل کو شاخوں سے کاٹ کر علیحدہ کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ یہ پھر پیدا ہو جاتی ہے۔	۲-۴ ڈی کا سپرے کرنا چاہیئے۔ اس سپرے سے وقتی طور پر میزبان پودے کے پتے بھی جل جاتے ہیں گو بعد میں پھوٹ پڑتے ہیں مگر آکاس بیل دوبارہ نہیں ہوتی۔	اکتوبر دسمبر

ربیع		مہمان پودے کا رس چوستی ہیں جس کی وجہ سے پودے کی بڑھوتری رُک جاتی ہے۔			
خریف	برو گھاس BARU GRASS	یہ ہر قسم کی زمین خاص طور پر ہلکی "میرا" زمین میں بہت پیدا ہوتا ہے۔ موسم سرما میں اس کی گٹھلیاں زمین میں پڑی دبی رہتی ہیں مئی جون میں پھوٹ پڑتی ہیں۔ اس کا پودا ۶-۸ فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اس کو جولائی میں پھول لگتے ہیں اور ستمبر اکتوبر میں اس کا بیج پک کر زمین پر گر پڑتا ہے جو کہ اگلے سال خریف میں گٹھلیوں کے ساتھ مل کر پودوں کی تعداد میں اضافہ کرتا ہے۔ مئی جون کے خشک موسم میں برو کھانے سے مویشی مر جاتے ہیں کیونکہ اس میں ایک قسم کا زہر ہوتا ہے۔ برو کا حملہ فصلوں کی نسبت باغات میں زیادہ ہوتا ہے کیونکہ وہاں یہ بغیر رکاوٹ کے بڑھتا رہتا ہے۔ جوار۔ کماد۔ کپاس اور باجرہ میں بھی اس کے پودے پائے جاتے ہیں۔ کھیتوں کی نسبت یہ وٹوں اور کھالوں پر زیادہ پایا جاتا ہے۔	(۱) سردیوں میں دیسی ہل سے گہری زمین جوت کر سہاگہ دیں پھر برو کی گٹھلیوں کو اکٹھا کر کے کھیتوں سے باہر صاف جگہ پر ڈھیر لگا دیں ورنہ یہ کھیت میں پھر اُگ جائیگا ۲۔ گوڈی کرتے وقت گٹھلیوں کے نیچے سے اکھاڑ کر اکٹھا کر کے تلف کر دیں ۳۔ مئی سے ستمبر تک برو کے پودوں کو باغات اور کھیتوں میں سے سر چھینے	ڈاؤپان (بحساب ۵ پونڈ فی ۱۵۰ گیلن پانی) کی سپرے ایک دفعہ اپریل مئی میں اور دوسری دفعہ اتنی ہی دوا سے ستمبر اکتوبر میں اسی کھیت میں کرنے سے برو کافی حد تک ختم ہو جاتا ہے۔	اپریل مئی اور ستمبر و اکتوبر

خریف			کے بعد کھرپے سے کاٹتے رہنا چاہیئے اس طرح سے گٹھلیوں میں خوراک کم ہوجاتی ہے اور بعد میں پودے کمزور ہوجاتے ہیں۔		
نمبر۲	ڈیلا یا موتھا DEELA	موسم خریف میں یہ ہر ایک کھیت میں پایا جاتا ہے۔ پانی لگنے یا بارش ہونے کے بعد بہت جلدی سے بڑھنا شروع ہوجاتا ہے، بار بار کاٹنے سے پھوٹ پڑتا ہے کیونکہ زمین میں اس کی گٹھلیاں ہوتی ہیں۔ برسات میں اس کو پھول لگتے ہیں اور اگست ستمبر میں بیج پک کر زمین پر گر پڑتا ہے جو آئندہ خریف میں اُگ آتا ہے۔ موسم سرما میں اس کی گٹھلیاں زمین میں دبی پڑی رہتی ہیں جو موسم سازگار ہونے پر پھوٹ پڑتی ہیں۔	۱۔ گوڈی کرتے وقت گنڈیوں کو اکھاڑ کر زمین کے اوپر پھینک دیں وہ خشک ہوجائیں گی۔ ۲۔ جولائی اگست کی گرم دھوپ میں اگر پانی کھیت میں متواتر چار دن تک کھڑا رہے تو چھوٹا ڈیلا کافی حد تک ختم ہوجاتا ہے۔	۲-۴ ڈی یا فرنوکسن ۲ پونڈ فی ۱۵۰ گیلن پانی، کا سپرے دو دفعہ کریں۔	مئی جولائی
۳	سوانک SWANK	سوانک دامن کوہ کے اضلاع میں زیادہ ہوتا ہے۔ برسات کے شروع میں اس کا بیج اُگ آتا ہے بعض اوقات کماد مکئی۔ باجرہ۔ ماش اور تل وغیرہ کی بڑھوتری بالکل بند کر دیتا ہے اور کھیت میں سوانک ہی سوانک نظر آتا ہے۔ اگست ستمبر میں اس کا بیج پک کر زمین پر گر پڑتا ہے جو کہ اگلی برسات تک زمین میں پڑا رہتا ہے۔	کاشت شدہ کھیتوں میں ہر پندرہ پندرہ دن کے بعد جولائی اگست میں تین گوڈیاں کر کے اسے جڑ سے کاٹ کر بطور چارہ استعمال کریں خالی کھیتوں میں اسے بیج لگنے سے پہلے مویشی		

خریف	دامن کوہ کے اضلاع میں سوانک مویشیوں کا مشہور چارہ ہے یہ کھیتوں کو کمزور کر دیتا ہے اور سوانک والے کھیتوں میں گندم کی فصل کی پیداوار کم ہو جاتی ہے ۔	چھوڑ کر تلف کر دیں اور ان کھیتوں میں موسم برسات میں ایک دو دفعہ ہل ضرور چلائیں ورنہ فصل کمزور ہو گی ۔
٦ کھبل KHABAL	تمام سال کھیتوں میں پایا جاتا ہے۔ موسم گرما میں آب پاشی یا بارش کے بعد بڑی تیزی سے بڑھنا شروع کر دیتا ہے اور موسم برسات میں کھیت کو ڈھانپ لیتا ہے۔ غیر مزروعہ کھیتوں میں اس کا بہت زور ہوتا ہے۔ ایک دفعہ کھیت میں جم جائے تو فصل کی بڑھوتری بند کر دیتا ہے ۔	١۔ برسات کے بعد مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر اسے زمین میں دبا دیں ۔ ٢۔ فصلوں میں سے کھرپے سے کاٹ کر بطور چارہ استعمال کریں یہ مویشیوں کی عمدہ غذا ہے
٧ ڈب اور کاہی	یہ زیادہ تر غیر مزروعہ کھیتوں اور "بیٹ" کے علاقوں میں پائے جاتے ہیں ۔ جن کھیتوں میں باقاعدہ کاشت ہوتی رہے وہاں سے یہ ختم ہو جاتے ہیں ۔ ستمبر۔ اکتوبر میں اس کا پھل لگ کر زمین پر گر پڑتا ہے۔ اس کی جڑیں زمین میں بہت گہری ہوتی ہیں جس کھیت میں ایک دفعہ لگ جائے وہاں سے ختم کرنا مشکل ہو جاتا ہے ۔	١۔ مٹی پلٹنے والا ہل چلانا چاہیئے ۔ ٢۔ اگر یہ زیادہ بڑھ جائے تو اس رقبہ کو آگ لگا دیں اور بعد میں گہرا ہل چلائیں ۔

عام استعمال ہونیوالی دوائیں اور انکے کوائف

نمبر	نام زہر	مطلوبہ مقدار فی ایکڑ	کیڑے جن کے خلاف سفارش کی جاتی ہے	کیفیت
			حشرات کش دوائیں INSECTICIDES	
۱	بی - ایچ - سی (۱۳ فی صد)	۱½ تا ۲ پونڈ	مکڑی - ٹوکہ - تیلہ وغیرہ	چوڑے پتوں والی فصل (کدو و خربوزہ) اور شلغم وغیرہ پر استعمال نہ کریں۔
۲	ڈی ایلڈرین (۲۰ فیصد)	۱ تا ۱½ پونڈ	مکڑی - دیمک وغیرہ	
۳	ایلڈرین (۴۰ فیصد)	۲ - ۳ پونڈ	زمین میں رہنے والے کیڑے	
۴	اینڈرین (۱۹.۵ فیصد)	۱۲ تا ۲۵ اونس	عام کیڑے خاص کر رس چوسنے والے	سبزیوں پر سپرے نہ کریں۔

۵	ڈپٹرکس (۵۰ فیصد)	۱ تا ۱½ پونڈ	فروٹ فلائی۔ مکئی اور جوار کے گڑویں	منہ اور ہاتھوں پر زہر نہ لگے۔
۶	میتھائیل پیرتھیان (۵۰ فیصد)	۱۲ تا ۱۴ اونس	گدھیڑی، چاول اور کماد کے گڑویں اور عام کیڑے۔	
۷	گوزاتھیان (۲۰ فیصد)	۱۴ تا ۲۵ اونس	کپاس کے کیڑے سکیل اور سرخ جوں	
۸	مٹیا سسٹاکس (۵۰ فیصد)	۱۲ تا ۲۵ اونس	نیلا۔ لیف مائنر۔ سرخ جوں اور رس چوسنے والے کیڑے	منہ اور ہاتھوں پر زہر نہ لگے۔
۹	ڈائی زنیان (۴۰ فیصد)	۱۲۔۱۶ اونس	تمام قسم کے کیڑوں کے خلاف	چھوٹے پودوں پر سپرے نہ کریں۔
۱۰	ای۔ ڈی سی ٹی۔ مکسچر	۱۵ -- ۲۰ پونڈ فی ہزار مکعب فٹ	گوداموں کے کیڑے	تجربہ کار عملہ اسی کام پر لگائیں۔
۱۱	ایتھیلین ڈائی برومائیڈ	۳ پونڈ فی ہزار مکعب فٹ	″	″

فطری کش دوائیں

۱	بورڈو مکسچر (۴۔۴۔۵۰ گرمیوں میں یا ۵۔۵۔۵۰ سردیوں میں)	۱۵۰ تا ۵۰۰ گیلن مکسچر	مالٹے سنگترہ کا کوڑھ اور پھپھوندی کے پیدا ہونے والی بیماریاں	تیار کرنے کے بعد جلد از جلد سپرے کریں۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد اثر کھو بیٹھتی ہے۔
۲	زرلیٹ یا کاپر آکسی کلورائیڈ	۲ پونڈ فی ایکڑ	مالٹے کے پیلے پن اور سبزیوں کی پھپھوندی کی بیماریاں۔	

۳	فرمیٹ	۲ پونڈ فی ایکڑ	باغات کی پھپھوندی کی بیماریاں کماد کا پیلا پن۔	

موش کش دوائیں RODENTICIDES

۱	زنک فاسفائیڈ		چوہے۔ چھچھوندر۔ گلہری جنگلی سؤر گیدڑ	ہمیشہ تازہ گولیاں بنا کر استعمال کریں۔
۲	سائنوگیس		اندھا چوہا۔ سیہہ۔ چمگادڑ اور درختوں کے تنوں میں گھونسلا بنانے والے پرندے۔	۴ تا ۶ دفعہ پمپ کریں۔

جڑی بوٹیاں تلف کرنے والی دوائیں HERBICIDES

۱	ٹو۔فور۔ڈی۔	ا تا ۱½ پونڈ فی ایکڑ	پوہلی۔ پیازی	چوڑے پتوں والی فصلات کے نزدیک سپرے نہ کریں۔

نوٹ :۔ گوشوارے میں دی ہوئی ادویات کو مندرجہ ذیل طریقے سے استعمال کیا جاتا ہے :۔

۱۔ سپرے

تیل (Emulsion) یا قابل حل سفوف (Wettable Powder) کی حالت میں دوائی کے استعمال کے لئے پہلے مشین کی ٹینکی یا ڈرم کے پیندے کو خالی پانی سے ڈھانپ دیں۔ پھر زہر کی مطلوبہ مقدار ڈال کر لکڑی کے ڈنڈے سے اچھی طرح ہلائیں اور بقیہ پانی کو بالٹی سے دھار سے ڈالیں تاکہ دوائی اچھی طرح حل ہو جائے۔ سپرے کرتے وقت ہوا کا رخ دیکھ لیں اور منہ پر گیلا کپڑا باندھ لیں۔ سپرے کے دوران کوئی چیز نہ کھائیں۔ سپرے کرنے کے بعد مشین کو صاف کرنے کے لئے پانی سپرے کریں۔

۲۔ ۴ ڈی سپرے کرتے وقت جڑی بوٹیوں کو اچھی طرح تر کریں۔ ان مشینوں کو دوسرے زہروں کا سپرے کرنے کے لئے استعمال نہ کریں تاوقتیکہ ان کی صفائی مٹی کے تیل یا کھاری سوڈے والے پانی سے اچھی طرح نہ کر لی جائے۔

۲۔۴ ڈی کی سپرے آلو۔ ٹماٹر۔ کپاس۔ چنے۔ سرسوں والے کھیتوں کے نزدیک نہ کریں۔

بورڈو مکسچر تیار کرنے کے لئے چار پونڈ اعلیٰ قسم کا نیلہ تھوتھا (۸۰ فیصد) شام کو مٹی کے گھڑے میں ڈال کر بھگو دیں۔ اگلی صبح کسی بڑے برتن میں اس محلول کو پانچ کنستر (بیس گیلن) پانی میں ملا لیں۔ چار پونڈ ان بجھا چونہ کسی ٹب یا ڈرم میں آہستہ آہستہ بجھا کر اس میں دو کنستر (آٹھ گیلن) پانی ڈال کر حل کریں۔ پھر نیلے تھوتھے کے محلول کو چونے کے پانی میں ملا لیں اور مزید پانی ملا کر اس مرکب محلول کی مقدار تقریباً ۴۵ گیلن کر لیں اور پانی ملاتے وقت اس کو لکڑی کے ڈنڈے سے خوب ہلاتے جائیں۔ اگر اس محلول میں نیلا لٹمس پیپر ایک منٹ تک بھگونے پر سرخ ہو جائے یا چاقو یا چھری کو دو منٹ بھگونے پر اس کے پھل پر تانبے کا رنگ چڑھ جائے تو اس میں اور چونے کا محلول ڈالیں یہاں تک کہ محلول کی یہ خاصیت جاتی رہے۔ آخر میں اس مکسچر کی کل مقدار پچاس گیلن کر لیں۔ اس مکسچر کو سپرے کرنے سے پہلے ٹاٹ کے ٹکڑے سے چھان لینا چاہیئے۔

۲۔ دھوڑا

فی ایکڑ زہر کی مطلوبہ مقدار کو چالیس تا پچاس پونڈ راکھ یا باریک مٹی میں ملا کر دھوڑا کرنا چاہیئے۔ دھوڑا صبح کے وقت کیا جائے جب کہ پتوں پر شبنم موجود ہو۔ تیز ہوا میں دھوڑا نہیں کرنا چاہیئے۔

۳۔ دھونی

گودام کا حجم مکعب فٹوں میں معلوم کریں۔ گودام کے ایک دروازے کے سوا باقی تمام دروازے کھڑکیوں اور روشندانوں کو بند کر کے ان کی درزوں کو گیلی مٹی سے بند کر دیں۔ دوائی کی مطلوبہ مقدار کو مٹی کی کنالیوں یا فرش پر ڈال کر فوراً بند کر کے اس کی درزوں کو بھی گیلی مٹی سے بند کر دیں۔ کم سے کم چوبیس گھنٹے کے بعد دروازے کو کھول کر وہاں سے فوراً بھاگ جائیں۔ تین چار گھنٹوں کے بعد آکر تمام کھڑکیاں اور دروازے کھول دیں تاکہ زہریلی گیس پوری طرح سے خارج ہو جائے ایسے گودام میں جو آباد گھروں سے ملحق ہو دھونی کا عمل نہیں کرنا چاہیئے۔

۴۔ زہریلے طعمے

مکڑی۔ ٹڈی۔ ٹوکا کے لئے:۔ فی ایکڑ چالیس تا پچاس پونڈ چوکر یا چاول کی پھک لے کر

سیر پانی اور ایک سیر گڑ کا شربت تیار کر کے اس میں اچھی طرح ملا لیں۔ بعد میں اس میں ایک پونڈ بی۔ ایچ۔ سی یا چار پونڈ ایلڈرین اچھی طرح ملا لیں۔ طعمے شام کے وقت چھوٹی چھوٹی ڈھیریوں میں بکھیرنے چاہیئں۔ طعمہ تیار کرتے وقت ہاتھوں پر کوئی زخم یا خراش نہیں ہونی چاہیئے۔

چوہوں، سؤروں اور جنگلی جانوروں کے لئے:۔ زنک فاسفائیڈ یا کسی دوسرے زہر کو چنے۔ گیہوں۔ چاول، گاجر، آلو وغیرہ میں ملا کر شام کو ان کی گزرگاہوں میں بکھیر دیں۔

زہروں کے استعمال کے متعلق چند احتیاطیں

- ادویات کو کسی غیر رہائشی مکان میں مقفل رکھنا چاہیے اور چابی ہمیشہ فیلڈ اسسٹنٹ یا انچارج متعلقہ کے پاس رہے۔ ناتجربہ کار آدمی دوائی کو ہاتھ نہ لگائے۔
- ادویات کو گروپوں کی ترتیب سے ان کے ڈرموں کے نیچے اینٹیں یا لکڑی کے تختے رکھ کر خشک کمرہ میں رکھنا چاہیے۔ کھلی جگہ دھوپ میں رکھنے سے ادویات کا زہریلا مادہ ضائع ہوتا ہے۔
- ہر ڈرم پر دوائی کا نام سفیدہ سے صاف لکھا ہو تاکہ اسے نکالتے وقت غلطی نہ ہو۔ دوائی کی طاقت، وزن اور تاریخ وصولی بھی درج ہو۔ ڈرموں، ڈبوں اور بوتلوں جن میں دوائی موجود ہو ان کے منہ ہمیشہ بند رکھنے چاہئیں۔ دوائی مقررہ مقدار سے زیادہ نہ ہو اور نہ کم استعمال کرنی چاہیے۔ جس دوائی کی شرح استعمال یا نام معلوم نہ ہو اسے ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ استعمال کے لئے دوائی کا لیبل ضرور پڑھنا چاہیے۔
- دوران استعمال دوائی جسم کے کسی حصہ پر نہ پڑے اگر پڑ جائے تو فوراً پانی سے اس حصہ کو صاف کر لینا چاہیے۔ ہاتھوں میں ربڑ کے دستانے اور جسم پر حفاظتی لباس ہو اور دوران استعمال کوئی چیز کھائیں

نہ بیٹھیں۔

- زیادہ دھوپ، تیز ہوا، حبس یا بارش میں دوائی استعمال نہیں کرنی چاہیئے۔ ایک آدمی دو دن سے زیادہ استعمال نہ کرے اور نہ ہی اکیلا آدمی دوائی استعمال کرے۔
- دوائی استعمال کرنے کے بعد کپڑے اتار کر اور ہاتھ منہ دھو کر صاف کپڑے پہن کر کھانا کھانا چاہیئے۔
- زہر کے حملے کی صورت میں متاثرہ آدمی کو دوائی سے دور لے جا کر دودھ میں تھوڑا سا گھی ڈال کر پلانا چاہیئے یا انڈے کی سفیدی یا چائے پلانی چاہیئے۔ اگر خدانخواستہ مریض بے ہوش ہو جائے تو فوراً ڈاکٹر کو بلانا چاہیئے۔ فاسفورس مرکبات کے اثر کو زائل کرنے کے لئے ایٹروپین استعمال کرنی چاہیئے۔
- دوائیوں والے سٹور کا دروازہ کھول کر اس میں پندرہ منٹ کے بعد داخل ہونا چاہیئے تاکہ زہریلی ہوا کمرے سے باہر نکل جائے۔ ڈرم یا ڈبے کا ڈھکنا کھول کر احتیاط سے دوائی نکالنی چاہیئے کیونکہ ان میں سے زہریلی گیس نکلتی ہے۔
- دوائیوں کی بہت زیادہ احتیاط کرنی چاہیئے مگر زیادہ گھبرانا نہیں چاہیئے۔ گھبراہٹ زہر سے زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔
- ہر دوائی کے ڈبے پر اس کے استعمال کے لئے ضروری ہدایات دی ہوئی ہوتی ہیں جن پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔

زہریلی دوائیں سپرے کرنے والی مشینوں کے استعمال کے متعلق ہدایات

- روزانہ کام شروع کرنے سے پہلے مشین کو اچھی طرح صاف کرنا چاہیئے۔ پسٹن۔ سٹنڈر، لوکی وغیرہ کو تیل دینا چاہیئے۔ گرد کو اچھی طرح سے جھاڑ دینا چاہیئے۔ پاور مشینری کے انجن میں موبل آئل۔ پٹرول اور گریس کی مقررہ مقدار کی پڑتال ضروری ہے۔
- ناتجربہ کار مشین چلانے والا انجن کا دشمن ہوتا ہے۔ تجربہ کار عملہ ہی مشینوں کو ہاتھ لگائے۔ پاور سپرے کو فرٹیلائزر ینڈ فیلڈ اسسٹنٹ چلائے۔ استعمال کنندہ کے بار بار بدلنے سے مشین خراب ہو جاتی ہے۔
- گرد انجن اور خاص کر واشروں کو ناکارہ کر دیتی ہے۔ سپرے کے لئے کنویں یا نلکے کا صاف پانی استعمال کرنا چاہیئے۔ دوائی کا سیلوشن چھلنی یا کپڑے سے چھان کر ٹینکی میں ڈالنا چاہیئے۔ موبل آئل، پٹرول، گریس

میں کوئی ریت یا گرد نہ ہو۔ نٹ اور بولٹ بھی گرد سے صاف ہوں۔ دوائی والے ڈبوں میں انجن کا پٹرول یا موبل آئل نہیں رکھنا چاہیئے کیونکہ دوائی ملا تیل بہت نقصان دہ ہوتا ہے۔

- انجن کے دوران استعمال ہر پانچ گھنٹے کے بعد کرینک بکس میں تیل کی سطح دیکھنی چاہیئے۔ ایئر کلینر میں تیل ہمیشہ مقررہ سطح تک ہونا چاہیئے اور مناسب وقفہ کے بعد اسے تبدیل کرنا چاہیئے۔
- انجن جب تین گھنٹے چل جائے تو موبل آئل تبدیل کر دینا چاہیئے۔ سردیوں میں نمبر ۲۰ اور گرمیوں میں نمبر ۳۰ تیل استعمال کرنا چاہیئے۔ اگر تیل نہ بدلا جائے تو سلنڈر، پسٹن اور رنگ گرم ہو کر خراب ہو جائیں گے۔
- پاور سپریئر کو خشک حالت میں یعنی ٹینکی میں سلوشن یا تیل کے بغیر بالکل نہیں چلانا چاہیئے ورنہ اس کی بوکیاں خراب ہو جائیں گی اور دباؤ نہیں بنے گا۔
- واٹر پمپ کا دباؤ ۵۰ پونڈ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیئے۔ زیادہ دباؤ سے لوکی ربڑ یا نالی پھٹ جاتی ہے انجن کے لئے بھی خطرناک ہوتا ہے۔ ہر گھنٹے کے بعد انجن کو ۵ – ۱۰ منٹ آرام دینا چاہیئے۔
- ہر سو گھنٹہ چلانے کے بعد انجن کی سروس کرانی چاہیئے۔
- کام ختم کرنے کے بعد دوائی کے سلوشن کی بجائے صاف پانی گزار کر مشین کا باکس صاف کر لینا چاہیئے۔ ٹینکی کو خشک کر کے مشین کو سٹور میں رکھنا چاہیئے۔ اگر ٹینکی لکڑی کی ہو تو اس میں پانی بھرنا چاہیئے ورنہ خشک ہو کر پھٹ جائے گی۔ ربڑ کی نالیوں کو رول کر کے تختوں پر اور دھات کی نالیوں کو فرش پر رکھنا چاہیئے۔
- ہر پاور مشین کی ایک "لاگ بک" لازمی طور پر ہونی چاہیئے جن میں پٹرول، موبل آئل اور سروس کے مکمل اندراجات ہوں۔
- تحفظ نباتات کی مشینری کو فوجی ہتھیاروں کی طرح ہر وقت تیار رکھنا چاہیئے۔ اس کے بغیر ہم فصلوں کے دشمن کے خلاف کامیاب جنگ نہیں لڑ سکتے۔ قیمتی انجن کے بگڑنے سے قومی نقصان ہوتا ہے۔ کام بہت پیچھے پڑ جاتا ہے۔ فصلوں اور باغوں میں سپرے کے کام میں رکاوٹ کی وجہ سے زمینداروں کا سخت نقصان ہوتا ہے۔
- مشینری تحفظ نباتات ہماری قومی ملکیت ہے اور اس کی حفاظت ہمارا اولین فرض ہے۔

زرعی قانون برائے تلفی ضرر رساں کیڑے

I ہر وہ شخص جو اس اراضی پر قابض ہے جس میں دھان کی فصل کاشت کرنا مقصود ہو اس کا فرض ہے کہ وہ دھان کی پنیری حسب ذیل علاقہ جات میں مقررہ تواریخ سے قبل کاشت نہ کرے جن کی تفصیل مندرج ذیل ہے۔

ریجن	ضلع / ڈویژن	تاریخ کاشت
۱۔ لاہور	(۱) لاہور و سرگودھا ڈویژن نیز اضلاع ملتان و منٹگمری	یکم جون
	(۲) بہاول پور ڈویژن و ضلع مظفر گڑھ	پندرہ مئی
	(۳) ضلع ڈیرہ غازی خاں	یکم مئی

II ہر وہ شخص جو اس اراضی پر قابض ہے جس میں کسی سال چاول کاشت کیا گیا ہو اس کا فرض ہے کہ آئندہ سال فروری کے آخری دن سے قبل اس میں غلبہ رانی کرے اور تمام خود رو منڈھیاں ۔ پودہ جات اور چاول کے پودہ جات کے وہ حصص جو زمین کی سطح پر نظر آئیں اکٹھے کر کے بذریعہ آتش تلف کر دے ۔ اگر کوئی اراضی فصل ربیع میں زیر کاشت رہی ہو اور اس کے فوراً بعد اس میں چاول کاشت کیا گیا ہو تو ایسی صورت میں

غلبہ رانی اور ڈھیوں وغیرہ کو بذریعہ آتش تلف کرنے کو دس اپریل تک ملتوی کر دے۔

III ہر وہ شخص جو اس اراضی پر قابض ہے جس میں مکئی یا جوار کاشت کی گئی ہے۔ فصل برداشت کرنے کے بعد تیس دن کے اندر اندر تمام ٹڈھیاں، خودرو پودہ جات اور ان فصلوں کے پودہ جات کے حصص جو سطح زمین پر نظر آتے ہوں بذریعہ آتش تلف کر دے۔

IV ہر وہ شخص جو اس اراضی پر قابض ہے جس میں کسی سال کپاس کاشت کی گئی ہے اس کا فرض ہے کہ وہ کپاس کی تمام و کمال چھڑیاں کاٹ کر وہاں سے علیحدہ کر دے اور جملہ پودہ جات کپاس یا ان کے حصص کو جو اس اراضی پر نظر آئیں بذریعہ آتش آئندہ سال ۳۱ جنوری سے قبل تلف کر دے اور ۱۵ فروری سے قبل ایسے کھیتوں میں ہل چلا کر ٹڈھیوں کو تلف کر دے۔

V ہر وہ شخص جو اس اراضی پر قابض ہے جس میں فصل نیشکر کاشت کی گئی ہے اس کا فرض ہے کہ

الف وہ فصل مذکور کو ۳۱ مارچ سے قبل برداشت کرے۔

ب تمام پودہ جات و حصص پودہ جات نیشکر قبل از ۱۶ اپریل بذریعہ آتش تلف کرے نیز نیشکر کی فصل دو سال سے زیادہ موڑھی نہ رکھے۔

VI ہر وہ شخص جو اس اراضی پر قابض ہے جس میں فصل گندم کسی سال کاشت کی گئی ہو۔

الف اس اراضی سے خودرو جڑی بوٹی۔ ٹڈھیاں و پورلی فروری کے آخری دن سے قبل علیحدہ کر دے۔

ب فصل کے برداشت ہونے سے دس دن کے اندر تمام پودہ جات گندم یا ان کے حصص کو بذریعہ آتش تلف کر دے۔

VIII ہر وہ شخص جو اس اراضی پر قابض ہے جس میں ثمردار درخت استادہ ہوں اس کا فرض ہے کہ وہ خراب، گلے سڑے میوہ جات کو فوراً تلف کر دے خواہ وہ درخت پر لگے ہوں یا زمین پر پڑے ہوں کسی گڑھے سنالی۔ پائپ۔ گندا نالہ یا بدرو میں گرا دے۔ یا

الف بذریعہ آتش تلف کر دے یا

ب ایسے گڑھے میں دبا دے جس کا رقبہ ۶ × ۵ × ۶ اور اس کو اس طریق پر اوپر سے ڈھک دے کہ کوئی کیڑا مکوڑا یا وبا اس سے باہر نہ نکل سکے یا

ج ایسے میوہ جات کو ابلتے ہوئے پانی میں کم از کم دس منٹ تک ابال دے۔

باغبانی



پھل دار درختوں کی اقسام

پھل کا نام	اگیتی اقسام	درمیانے موسم کی اقسام	پچھیتی اقسام
مالٹا	مسمی - پائن ایپل	جافہ - بلڈ ریڈ	ویلنیشا لیہ
سنگترہ	فیوٹرل ارلی	•	کنو
گریپ فروٹ	مارش سیڈلیس	فاسٹر - ڈنکن	•
لیموں	کاغذی	یوریکا - لزبن - ویلا فرینکا	•
بیر	نمبر ۹	کرنال نمبر ۱۱ - عجوبہ	نمبر ۱۳
امرود	•	سفید - چتی دار - ہانسی - کریلا	•
آم	مالدہ - لنگڑا - آمن دسہری	انور رٹول - الفانسو	ثمر چونسہ - فجری کلاں
کھجور	ملاحی	خودردی - شامران	•

پھل دار پودوں کا درمیانی فاصلہ

پودے کا نام	مربع طریقہ میں فی ایکڑ پودوں کی تعداد	شش پہلو طریقہ میں فی ایکڑ پودوں کی تعداد	پودوں کا درمیانی فاصلہ
آملہ۔ آم (تخمی) اور اخروٹ	۳۵ — ۲۷	۴۰ ۳۱	۴۰ – ۳۵ فٹ
جامن۔ آم (پیوندی) اور تخمی بیر	۴۸ ۳۵	۵۴ ۴۰	۳۵ – ۳۰ فٹ
چیری۔ بیر (پیوند) شہتوت اور انجیر	۴۸	۵۵	۳۰ فٹ
سیب اور خوبانی	۶۹ ۴۸	۷۹ ۵۵	۳۰ ۲۵ فٹ
آڑو اور لیچی	۶۹	۸۰	۲۵ فٹ
کھجور	۱۰۹ ۷۹	۱۲۵ ۸۰	۲۵ ۲۰ فٹ
بادام	۱۰۹	۱۲۵	۲۰ فٹ
پانی کا پھل (برسیمن)	۱۳۴ ۱۰۹	۱۵۴ ۱۲۵	۲۰ ۱۸ فٹ
آلوچہ اور انار	۱۹۴ ۱۳۴	۲۳۳ ۱۵۴	۱۸ ۱۵ فٹ
انگور اور فالسہ	۴۳۵	۵۰۴	۱۰ فٹ
کیلا و پپیتا	۱۲۱۰	۱۳۹۱	۶ فٹ
مخلوط	۔	۔	۔

لاہور ریجن میں سرکاری پھل دار نرسریاں

	نام نرسری	ضلع	رقبہ	پودے جو دستیاب ہو سکتے ہیں
١	گورنمنٹ نرسری رسالیوالہ	لائل پور	٥ ایکڑ	ترشادہ پھل - آم - کھجور - کیلا
٢	زرعی یونیورسٹی	لائل پور	١١٫٥ ایکڑ	″ ″ ″ انگور ″
٣	گورنمنٹ سیڈ فارم رسالیوالہ	لائل پور	٩٫٠ ″	″ ″ و آم
۴	گورنمنٹ زرعی فارم	سرگودھا	٢٫٠٠ ″	ترشادہ پھل و آم
٥	گورنمنٹ زرعی فارم	جھنگ	٥٫٠٠ ″	ترشادہ پھل و کھجور
٦	گورنمنٹ زرعی فارم بیلاں	میانوالی	١٠٫٥ ″	ترشادہ پھل و آم
٧	گورنمنٹ زرعی فارم ملتان	ملتان	٥٫٥ ″	″ ″ ″
٨	سیڈ فارم وہاڑی	ملتان	٥٫٥ ″	ترشادہ پھل
٩	گورنمنٹ زرعی فارم منٹگمری	منٹگمری	٦٫٥ ″	آم و ترشادہ پھل
١٠	سیڈ فارم شیر گڑھ	منٹگمری	٢٫١ ″	آم
١١	گورنمنٹ زرعی فارم	ڈیرہ غازیخاں	٠٫٥ ″	ترشادہ پھل
١٢	″ ″ جام پور	″	١٫٥ ″	″ ″ و آم
١٣	گورنمنٹ زرعی فارم راجن پور	ڈیرہ غازیخاں	١٥٫٥ ایکڑ	ترشادہ پھل
١۴	″ ″ شیخوپورہ	شیخوپورہ	٥٫٥ ″	″ ″
١٥	″ ″ گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	٣٫٠٠ ″	″ ″
١٦	باغ جناح	لاہور	٢٫٢ ″	″ ″ آم - ایچی
١٧	شرپ نرسری بہاول پور	بہاول پور	٣٠٫٠ ″	آم - ترشادہ پھل و کھجور
١٨	نور محل نرسری ″	″	٣٠٫٠ ″	″ ″ ″ ″

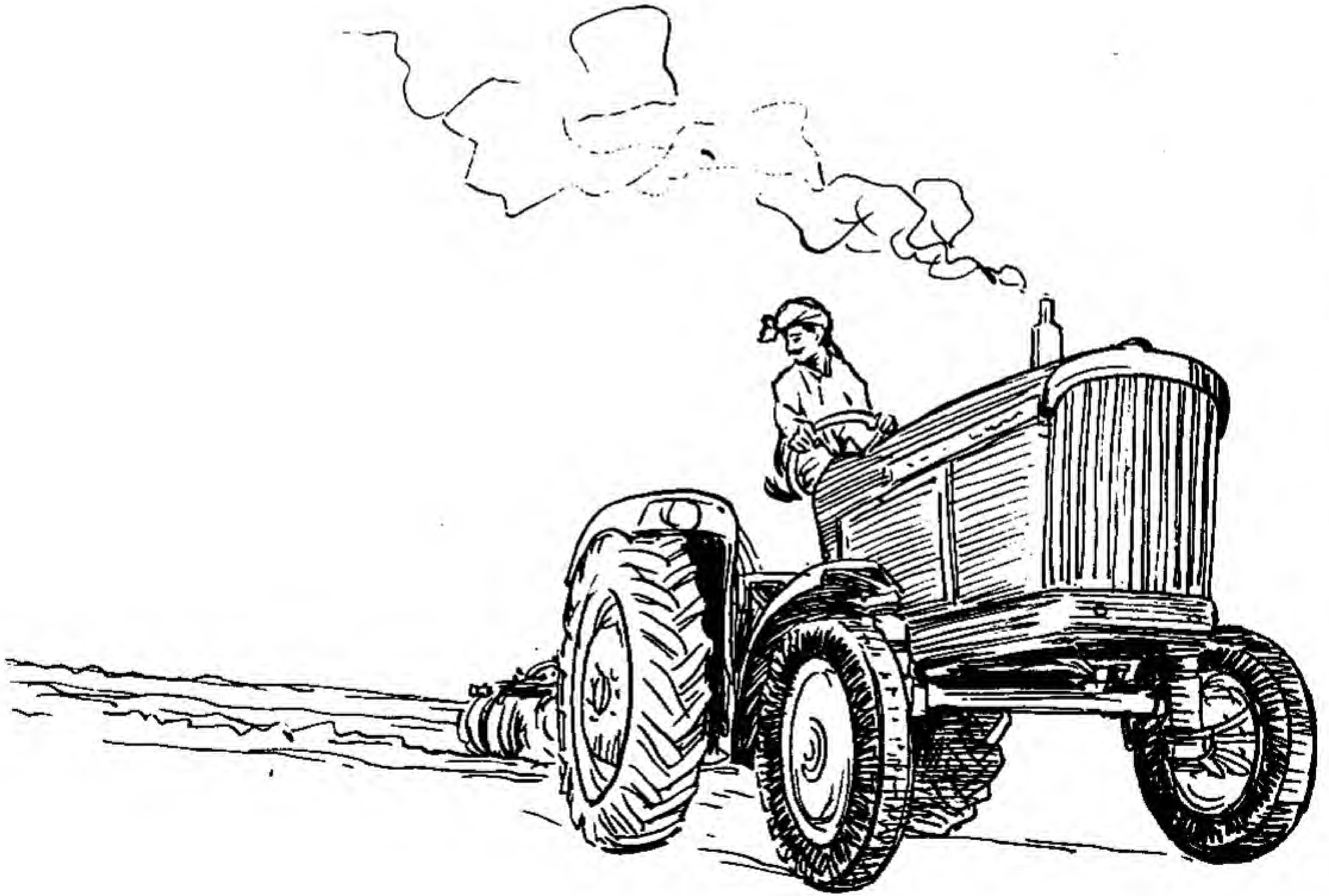
۱۹	فردٹ نرسری "	"	۶،۰ "	" " " "
۲۰	گورنمنٹ نرسری ہارون آباد	بہاولنگر	۲،۰ "	آم و ترشادہ پھل
	" " رحیم یار خاں	رحیم یار خاں	۱،۰ "	" " "
	" " خان پور	خان پور	۳،۰ "	" " "

پنجاب کواپریٹو فروٹ ڈویلپمنٹ بورڈ کی نرسریاں

	نام نرسری	ضلع	پودے جو دستیاب ہو سکتے ہیں
۱	لائل پور خاص	لائل پور	ترشادہ پھل، آم۔امرود، فالسہ۔کیلا
۲	چک نمبر ۲۶۸ ر-ب	"	" " "
۳	چک نمبر ۴۶۳ ج-ب (سمندری)	"	ترشادہ پھل۔امرود۔کیلا
۴	" " ۳۵۴ ج ب (گوجرہ)		" " "
۵	چک نمبر ۲۰۷ ر-ب (لائل پور)	لائل پور	ترشادہ پھل
۶	" " ۳۳۶ ج-ب (چراغ آباد)	"	" "
۷	" " ۱۲۲ گ-ب (جڑانوالہ)	"	" "
۸	" " ۲۰ ج ب (نزد بمج)	"	" "
۹	" " ۲۲۱ ر ب (نزد سیڈ فارم)	"	" "
۱۰	چک نمبر ۴۵/۱۵۷ نزد اقبال نگر	ملتان	ترشادہ پھل و آم
۱۱	" نمبر ۴۴/۱۵۷ " " "	"	" " "
۱۲	" نمبر ۱۲۷/۱۵۷ میاں چنوں	"	ترشادہ پھل و کیلا
۱۳	ضلع لسوڑہی نزد شجاع آباد		ترشادہ پھل

۱۴	چک نمبر ۵۹/۲۷ (حضرت کرمانوالہ)	منٹگمری	〃 〃
۱۵	〃 〃 ۸۸/N-B	سرگودھا	〃 〃
۱۶	چک چیبہ نزد شیخوپورہ	شیخوپورہ	〃 〃 آم دا ایلچی
۱۷	شاہدرہ ٹاؤن	لاہور	〃 〃 〃 〃
۱۸	ماناداں	واہگہ روڈ	〃 〃 〃 〃

مشینی کاشت



ٹریکٹروں کے متعلق معلومات

ٹریکٹروں اور بل ڈوزروں کے کرائے فی گھنٹہ

تفصیل رقبہ	بل ڈوزر ٹی۔ڈی ۳۰	بل ڈوزر چیلنجر	بل ڈوزر ٹی۔ڈی ۷	پہیہ دار ٹریکٹر
				پیسے روپے
۱۔ ۱۰۰ ایکڑ آبپاشی	۵۰ — ۱۵	۵۰ — ۱۱	۵۰ — ۸	۵۰ — ۷
تفصیل رقبہ	بل ڈوزر	بل ڈوزر	بل ڈوزر	پہیہ دار ٹریکٹر
یا ۱۵۰ ایکڑ بارانی زمین	ٹی۔ڈی ۳۰	چیلنجر	ٹی۔ڈی ۔ ۷	
	پیسے روپے	پیسے روپے	پیسے روپے	پیسے روپے
۲۔ ۱۰۱ ایکڑ تا ۲۵۰ ایکڑ آبپاشی یا ۱۵۱ تا ۴۰۰ ایکڑ بارانی زمین	۰ — ۲۲	۷۰ — ۱۶	۰ — ۱۲	۵۰ — ۱۳

۳- ۲۵۰ ایکڑ سے زائد م ۰ — ۳۰ ۰ — ۲۲ ۰ — ۱۷ ۰ — ۱۵
آبپاشی ۴۰۰ ایکڑ
سے زائد بارانی

شرائط

- پٹہ دار کو ٹریکٹر کی آمد و رفت کے لئے صدر مقام سے کام کی جگہ تک اور واپس صدر مقام تک کرایہ بھی ادا کرنا ہوگا جس کی شرح پختہ سڑک پر پچاس پیسے فی میل اور کچی سڑک کی صورت میں پینسٹھ پیسے فی میل ہوگا۔
- بل ڈوزر کی صورت میں ریل کا کرایہ اور اوقات آمد و رفت کی اجرت فی گھنٹہ کے حساب سے ادا کرنی ہوگی۔
- اگر ٹریکٹر کرایہ حاصل کرنے کے بعد خراب ہوجائے تو اس بات کا ذمہ دار نہ ہوگا البتہ اگر زمیندار چاہے تو بقایا وقت کی رقم واپس ہو سکتی ہے۔
- جس زمین میں ٹریکٹر چلانا ہو وہ ذتر ہو اور گھاس پھوس اور جھاڑیوں سے صاف ہو۔
- ٹریکٹر اور اس کے آلات رکھنے کے لئے گیراج، ڈرائیور اور کلینر کی رہائش کا بندوبست زمیندار کے ذمہ ہوگا۔

ٹیوب ویل بورنگ کا خرچ فی یک صد فٹ

گہرائی	۵ و ۶″		۵ر۷″ تا ۹ر۵		۵ر۹″ تا ۱۱ر۵		۵ر۱۱″ تا ۱۴		۱۴″ تا ۱۶″		۱۶″ تا ۱۸″	
فٹ	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے
۱۰۰	۷۵	۰	۵۰	۱	۰	۲	۰	۴	۰	۵	۰	۶
۱۰۱ تا ۲۰۰	۷۵	۰	۰	۲	۰	۳	۵۰	۴	۵۰	۵	۵۰	۶
۲۰۱ تا ۴۰۰	۵۰	۱	۰	۲	۰	۴	۰	۵	۰	۶	۰	۷
۴۰۱ تا ۶۰۰	۰	۳	۰	۳	۰	۵	۰	۶	۰	۷	۰	۸
۶۰۱ تا ۸۰۰	۰	۴	۰	۵	۰	۶	۰	۷	۰	۸	۰	۹

اگر محکمے کی طرف سے مزدور مہیا کئے جائیں۔

فٹ	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے
۱۰۰	۰	۳	۰	۴	۰	۵	۰	۶	۰	۷	۰	۸
۱۰۱تا۲۰۰	۰	۳	۰	۵	۰	۶	۰	۷	۰	۸	۰	۹
۲۰۱تا۴۰۰	۰	۴	۰	۶	۰	۷	۰	۸	۰	۹	۰	۱۰
۴۰۱تا۶۰۰	۰	۵	۰	۷	۰	۸	۰	۹	۰	۱۰	۰	۱۱
۶۰۱تا۸۰۰	۰	۶	۰	۸	۰	۹	-	۱۰	۰	۱۱	۰	۱۲

مندرجہ بالا نرخوں میں ۵ میل تک باربرداری کا خرچہ بھی شامل ہے۔ ۹" انچ کے سائز کے بور کا کرایہ محکمہ ویل وصول نہیں کرتا البتہ زمیندار کو ایک سو روپیہ بطور ضمانت جمع کرانا ہوگا اور بورنگ کا سامان لے جانے کی ذمہ داری بھی اسی کی ہوگی۔ سامان واپس پہنچ جانے پر یہ ضمانت واپس کر دی جائے گی۔

و بجلی اور ڈیزل انجن سے ٹیوب ویل لگانے کے اخراجات کا مقابلہ

(ٹیوب ویل لگوانے کے	اضلاع ملتان و منٹگمری		اضلاع گوجرانوالہ و سیالکوٹ	
اخراجات۔ انجن یا موٹر کے اخراجات	ڈیزل ٹیوب ویل	بجلی والا ٹیوب ویل	ڈیزل ٹیوب ویل	بجلی والا ٹیوب ویل
ان میں شامل نہیں)	۶۲۵۰ روپے	۶۲۵۰ روپے	۳۳۶۰ روپے	۲۳۶۰ روپے
انجن یا موٹر کی قیمت	۵۷۵۰ روپے	۲۵۵۰ روپے	۵۱۴۰ روپے	۲۰۴۰ روپے
کل قیمت	۱۲۰۰۰ روپے	۸۸۰۰ روپے	۸۵۰۰ روپے	۴۴۰۰ روپے

ب بجلی اور ڈیزل سے ٹیوب ویل چلانے کا فی گھنٹہ خرچ کا مقابلہ

اضلاع ملتان و منٹگمری		اضلاع گوجرانوالہ و سیالکوٹ	
ڈیزل ٹیوب ویل	بجلی والا ٹیوب ویل	ڈیزل ٹیوب ویل	بجلی والا ٹیوب ویل

سالانہ خرچ تیل یا بجلی دم تنخواہ اپریٹر وغیرہ	۴۶۷۰ روپے	۲۷۵۰ روپے	۳۷۲۰ روپے	۲۰۴۰ روپے
سالانہ خرچ سود و مشین کی گھساتی	۱۶۸۰ روپے	۱۲۳۰ روپے	۱۱۹۰ روپے	۷۶۰ روپے
کل میزان اخراجات سالانہ	۶۳۵۰ روپے	۳۹۸۰ روپے	۴۹۱۰ روپے	۲۸۰۰ روپے
ایک ایکڑ میں ایک فٹ پانی کھڑا کرنے کا خرچ	۸ر۴۲ روپے	۵ر۸۱ روپے	۷ر۲۰ روپے	۶ر۱۴ روپے
ایک گھنٹہ ٹیوب ویل چلانے کا خرچ	۷ر۲ روپے	۷ر۱ روپے	۰ر۶۲ روپے	۳ر۱ روپے

مندرجہ بالا اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ ڈیزل انجن کے مقابلہ میں بجلی کا ٹیوب ویل لگانے اور چلانے میں اخراجات میں خاصی کمی آجاتی ہے۔

ترقی دادہ آلات کشاورزی

زرعی ترقی میں آلات کشاورزی کو بہت بڑا دخل ہے۔ پرانے آلات اس جدید دور میں ترقی کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتے۔ ان کے استعمال سے نہ صرف وقت ہی زیادہ صرف ہوتا ہے بلکہ غلبہ رانی زمین کی تیاری اور نلائی وغیرہ میں بھی بہت دقت ہوتی ہے۔ محکمہ زراعت نے کافی تجسّس اور محنت سے آزمودہ کار ترقی دادہ آلات رائج کئے ہیں جن کے استعمال سے مندرجہ بالا مشکلات کا سدباب ہو جاتا ہے۔ ذیل میں ان آلات کے متعلق معلومات درج کر دی گئی ہیں تاکہ کاشت کار ان سے استفادہ حاصل کر سکیں۔

فصلات کی کاشت کے تے زرعی آلات میں ہل صف اول میں آتے ہیں۔ ان سے مندرجہ ذیل کام کئے جاتے ہیں۔

- زمین کو آبپاشی یا نمی جذب کرنے کے قابل بنایا جاتا ہے۔
- گہرا ہل چلانے سے زمین میں قوت جاذبیت زیادہ ہو جاتی ہے۔
- زمین نرم ہو جاتی ہے اور ہوا کی آمدورفت آسان ہو جاتی ہے اور جڑیں بھی آسانی سے گہری چلی جاتی ہیں
- جڑی بوٹیوں کا قلع قمع ہو جاتا ہے اور زمین کی زرخیزی بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔

- نقصان دہ کیڑے مکوڑے اور ان کے انڈے، بچے بھی تلف ہو جاتے ہیں۔

ہلوں کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) پاکستانی ہل (۲) مشین ہل

۱۔ سیدھی ہلس والا پاکستانی ہل قیمت ۵۰ روپے

- یہ ہل چلانے میں سہل اور ہلکا ہے اور عام قلبہ رانی کے لئے نہایت موزوں ہے۔
- زمین کی نچلی مٹی کو پلٹ کر اوپر لاتا ہے۔
- مڈھوں اور جڑی بوٹیوں کو اکھاڑ کر دبا دیتا ہے۔
- دڑھ میں قلبہ رانی کے لئے نہایت موزوں ہے۔
- سبز کھاد دبانے کے کام آتا ہے۔
- ہل چلانے میں پاڑ سے رہنے کا امکان نہیں ہوتا۔
- اس ہل کے تین متبادل قسم کے پھالے ہوتے ہیں۔ سب سے بڑے پھالے کے ذریعے سبز کھاد دبانے کھاد اور کپاس کی جڑیں اکھاڑنے کا کام بہترین ہو سکتا ہے۔ درمیانہ قسم کا پھالہ عام قلبہ رانی، جڑی بوٹیوں کی تلفی، زمین کو نرم اور بھربھری کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ سب سے چھوٹا پھالا لگا کر کیرا یا پوراطریق میں بیج کاشت کئے جا سکتے ہیں۔
- ایک جوڑی بیل ایک دن میں ایک ایکڑ زمین میں بخوبی ہل چلا سکتی ہے۔

۲۔ ٹیڑھی ہلس والا پاکستانی ہل قیمت ۵۵ روپے

چونکہ اس ہلس میں لوہے کے ذریعے موڑ ڈالا جاتا ہے۔ ایسا کرنے سے کھچائی کی طاقت ایک مرکز میں اکٹھی ہو جاتی ہے جس کے باعث ہل متوازن چلتا ہے اور سیاڑ صاف اور سیدھے نکلتے ہیں اور زور بھی کم لگتا ہے سیدھی ہلس والے پاکستانی ہل کی تمام خوبیاں اس میں پائی جاتی ہیں لیکن اس میں دس پندرہ فی صدی محنت کم لگتی ہے۔ ایک جوڑی بیل ایک دن میں ایک ایکڑ زمین میں بخوبی ہل چلا سکتی ہیں۔

۳۔ مسٹن ہل قیمت ۲۵ روپے

- مٹی پلٹنے کا کام بخوبی سرانجام دیتا ہے۔
- چاہی ہلکی اور بارانی زمینوں کے لئے بہت موزوں ہے۔
- ہلکا ہونے کی وجہ سے بیل آسانی سے کھینچ سکتے ہیں۔
- گھاس والی زمینوں اور جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے کارآمد ہے۔
- قیمت کے لحاظ سے دوسرے مٹی پلٹنے والے ہلوں سے سستا ہے اور غریب زمیندار بآسانی خرید سکتے ہیں
- ایک جوڑی بیل ایک دن میں ایک ایکڑ زمین میں بخوبی ہل چلا سکتے ہیں۔

۴۔ خودکار (آٹومیٹک) ربیع ڈرل قیمت ۱۵۰ روپے

- یہ گندم، جو اور جوار کی کاشت کے لئے نہایت موزوں ہے۔
- بجائی صحیح فاصلہ اور صحیح گہرائی پہ ہوتی ہے۔
- فصل کا اگاؤ یکساں ہوتا ہے۔
- ڈرل سے بوئی ہوئی فصل کی گوڈی آسانی سے ہو سکتی ہے۔
- ڈرل سے بوئی ہوئی فصل میں سے جڑی بوٹیاں مثلاً پوہلی وغیرہ کا نکالنا نسبتاً آسان رہتا ہے۔
- اس ڈرل سے مصنوعی کھاد بھی کھیتوں میں یکساں اور مناسب گہرائی تک ڈالی جاسکتی ہے۔ احتیاط لازم ہے کہ کھاد بیج کے طرفین میں ڈالی جاتے بیج کے اوپر نہ گرے۔ ڈرل کے پیچھے ایک ایسا آلہ لگایا جاتا ہے جو کھاد کو باریک مٹی سے ڈھک دے۔

۵ سنگل رو کاٹن ڈرل قیمت ۲۰ روپے

- اس کی ساخت نہایت آسان ہے اور دیہات کے کاریگر بھی اس کو بآسانی بنا سکتے ہیں۔
- کپاس اور مکئی کو قطاروں میں کاشت کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔
- اس ڈرل سے بوئی ہوئی فصل میں کھاد بکھیرنا، دواپاشی، گڈائی، چنائی اور دیگر دوسرے عمل بآسانی ہو

سکتے ہیں ۔

- اس ڈرل سے کاشت شدہ کپاس اور مکئی کی فصل میں ترپھالی کے ساتھ باآسانی گوڈی کی جاسکتی ہے ۔
- اس ڈرل کے ساتھ ایک دن میں تقریباً تین ایکڑ بجائی ہو سکتی ہے ۔

۶ خود کار خریف ڈرل قیمت ۱۲۰ روپے

- ایک مرتبہ کپاس کی دو قطاریں کاشت ہو سکتی ہیں ۔
- علاقائی موزونیت کے مطابق قطاروں کا درمیانی فاصلہ باآسانی مقرر کیا جاسکتا ہے
- دیگر بیج کاشت کرنے کے آلات کی نسبت اس ڈرل کی کاشت سے یکساں اور بہت زیادہ ہوتی ہے ۔
- ایک جوڑی بیل سے ایک دن میں آٹھ ایکڑ کپاس کاشت ہو سکتی ہے لیکن بڑے زمینداروں کے لئے بہت کارآمد ہے ۔

۷ - ترپھالی قیمت ۲۰ روپے

- ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل چلانے کے بعد زمین کی تیاری دیسی ہل کی بجائے ترپھالی سے وقت کی کفایت کے ساتھ کی جاسکتی ہے ۔
- قطاروں میں بوئی ہوئی فصلوں خاص طور پر کپاس اور مکئی کی گوڈی کرنے کے لئے بہت مفید ہے ۔
- بارش کے بعد زمین کے وتر کو ایک دم نالو میں لانے کے لئے بہت کارآمد ثابت ہوتی ہے
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے نہایت موزوں ہے ۔
- اس سے ایک جوڑی بیل ایک دن میں دیسی ہل کے مقابلہ میں تین گنا رقبہ کی قلبائی کر سکتی ہے ۔

۸ - چارپھالی قیمت ۳۰ روپے

چارپھالی کی ساخت ترپھالی کی مانند ہے ۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اس کے چار پھالے ہوتے ہیں اس کے فوائد بھی وہی ہیں جو ترپھالی کے ہیں ۔ مگر ایک پھالہ زیادہ ہونے کی وجہ سے قدرے طاقت زیادہ خرچ ہوتی

ہے۔ ان کسانوں کے لئے موزوں ہے جن کی بیل جوڑی تنومند اور مضبوط ہو۔

۹۔ بار ہیرو   قیمت ۳۵ روپے

۱۔ کرنڈ توڑنے میں مدد دیتا ہے۔

۲۔ اس کے استعمال سے وتر دیر تک قائم رہتا ہے۔

۳۔ جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے کام آتا ہے۔

۴۔ کھیتوں میں پڑا ہوا گھاس پھونس اس سے اکٹھا کیا جا سکتا ہے۔

۵۔ گندم کی چھوٹی فصل کے لئے گڑائی کا کام دیتا ہے۔

۶۔ ایک جوڑی بیل سے ایک دن میں تقریباً چار ایکڑ گندم میں گوڈی کی جا سکتی ہے۔

۱۰۔ چارہ کترنے والی مشین   قیمت ۱۵۰ روپے

جملہ زرعی آلات میں سے جو محکمہ زراعت نے رائج کئے ہیں چارہ کترنے کی مشین نہایت مقبول ہے اس مشین سے قبل زمیندار کو چارہ دستی ٹوکے سے کاٹنا پڑتا تھا جو تکلیف کا باعث تھا اور وقت بھی بہت صرف ہوتا تھا اس کے استعمال سے نہ صرف کم وقت اور محنت کی بچت ہوتی ہے بلکہ چارہ ضائع ہونے نہیں پاتا۔ اس مشین کے ذریعہ باریک اور موٹا چارہ بھی کترا جا سکتا ہے۔ اس مشین کو بذریعہ انجن یا برقی طاقت چلایا جا سکتا ہے۔ دو آدمی اس مشین کے ذریعے ایک گھنٹہ میں سات من چارہ کتر سکتے ہیں۔

۱۱۔ گندم کی گہائی اور چھڑائی کرنے کی مشین   قیمت ۳۰۰۰ تا ۴۰۰۰ روپے

ماضی میں امریکہ برطانیہ اور دوسرے یورپی ممالک سے کافی تعداد میں گہائی کرنے والی مشینیں درآمد کی گئی تھیں لیکن مقامی حالات کے تحت کوئی بھی مشین تسلی بخش طریقے سے کام نہیں کر سکتی تھی کیونکہ نہ صرف ان کے کام کرنے کی رفتار کم تھی بلکہ ان مشینوں میں یہ بھی نقص تھا کہ گہائی کے دوران وہ گندم کے دانوں کو بھی توڑ دیتی تھیں۔ حال ہی میں محکمہ زراعت کے شعبہ انجنیئرنگ نے زمینداروں کی سہولت کے لئے بڑی تحقیق و تجربات کے بعد گندم کی چھڑائی کرنے کی مشین ایجاد کی ہے۔ گندم کی چھڑائی کا کام اب تک بیلوں کی مدد سے کیا جاتا تھا جس میں

نہ صرف بہت زیادہ محنت اور وقت خرچ ہوتا تھا بلکہ یہ کام بیل اور انسان دونوں کے لئے تکلیف دہ بھی ہے ماہ مئی و جون کے سخت گرم خشک موسم میں گندم کی گہائی ایک ایسا مشکل مسئلہ تھا جس کا کوئی حل نظر نہیں آتا تھا لیکن اب اس مشین کی مدد سے یہ کام بھی آسان کر دیا گیا ہے۔

یہ مشین بجلی کی موٹر، ڈیزل انجن یا ٹریکٹر کی پاور سے چلائی جا سکتی ہے۔ ۲۰ ہارس پاور کی موٹر اسکے لئے موزوں ہے۔ اس میں صرف تین مزدور کام کرتے ہیں۔ ایک گھنٹہ میں تقریباً ۸ من دانے اور ۱۶ من بھوسہ تیار ہوتا ہے۔ بھوسہ نہایت باریک اور دانے صاف ستھرے نکلتے ہیں۔ مغربی پاکستان کی کئی فرمیں اس کو تیار کر رہی ہیں۔ موٹر کے بغیر مشین کی قیمت تین ہزار روپے سے چار ہزار روپے کے درمیان ہے۔ اس سے بڑے زمیندار اب اپنی فصل کی گہائی آسانی اور جلدی سے کر سکیں گے۔ ایسی مشینوں کے کرائے پر چلانے کے امکانات بھی بہت زیادہ ہیں۔

مشینی کاشت کا اقتصادی پہلو

موجودہ دور میں جب کہ آبادی بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے زرعی ترقی خاص اہمیت کی حامل ہو گئی ہے لیکن ہماری زرعی پیداوار اس تناسب سے نہیں بڑھ رہی جس رفتار سے آبادی بڑھ رہی ہے ترقی یافتہ ممالک میں زرعی ترقی میں سائنسی طریقوں کے استعمال سے پیداوار کو تسلی بخش حد تک بڑھایا جا چکا ہے

زرعی پیداوار بڑھانے کے مندرجہ ذیل طریقے ہیں۔

- غیر مزروعہ زمین کو زیر کاشت لانے سے
- مزروعہ زمین سے ترقی دادہ طریقوں سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے سے اچھا بیج، ولائتی کھاد کا استعمال، تحفظ نباتات۔ پانی کا معقول انتظام اور زرعی مشینری کا مثر استعمال ہی زرعی پیداوار بڑھانے میں ممد ہو سکتی ہیں۔ زراعتی میدان میں ترقی یافتہ ممالک میں زرعی مشینوں کے استعمال سے بڑے حوصلہ افزا نتائج برآمد کئے ہیں اور اپنی فصلات کی پیداوار بڑھائی ہے۔

مشینی کاشت سے مراد زراعت میں ایسی خود کار مشینوں کا استعمال ہے جو انجن سے کام کریں اور زرعی فارم کی ضرورتوں مثلاً زمین میں ہل چلانا، زمین کو ہموار کرنا، کماد کو پڑنا۔ چارے کو کترنا۔ کھیتوں کو پانی

دینا اور جنس کو منڈی تک پہنچانے میں مدد دیں۔

مشینی کاشت کاری کی افادیت معلوم کرنے کے سلسلہ میں لائل پور میں ۱۹۲۰ء میں تجربات شروع ہوتے لیکن ان تجربات کا محور صرف موزوں مشینوں کا انتخاب تھا لیکن یہ کام ۵۳-۱۹۵۲ء میں زیادہ غور و فکر اور ترتیب سے شروع کیا گیا اور مشینی کاشت کی افادیت ہمارے حالات کے مطابق موزوں مشینوں کے انتخاب کے متعلق تجربات کئے گئے۔

ان تجربات کے نتائج ذیل میں مختصراً قارئین کی دلچسپی کے لئے دیئے جاتے ہیں۔

- فرگوسن ۲۱ ہارس پاور ٹریکٹر کاشت کاری میں سستا ہے اور تقریباً تمام ٹریکٹر بیلوں سے ہل چلانے کے مقابلے میں سستے ہیں اور ٹریکٹر کم وقت میں زیادہ زمین کاشت کر سکتا ہے۔
- گارڈن ٹریکٹروں میں G 5 - M (۵٫۴ ہارس پاور) سستا اور موزوں ہے لیکن باغات میں بیلوں سے ہل چلانا ٹریکٹر کی نسبت سستا ہے لیکن ٹریکٹر چلانے سے بیلوں کی نسبت زمین زیادہ بھربھری ہو جاتی ہے۔
- ٹریکٹر اور بیلوں کی کاشت کے فی ایکڑ اخراجات کے سلسلہ میں گندم۔ کپاس اور کماد کی فصلات پر تجربات کئے گئے اور ہر فصلات میں بیلوں کے اخراجات سے ٹریکٹروں کے اخراجات فی ایکڑ کم تھے۔ جیسا کہ ذیل کے گوشوارہ سے ظاہر ہے۔

نمبر شمار	نام فصل	بیلوں سے کاشت اخراجات فی ایکڑ	ٹریکٹروں سے کاشت	ٹریکٹر کی کاشت سے بچت فی مربع رقبہ ایکڑوں میں	بچت
۱۔	گندم	۱۳۱٫۰۶ روپے	۱۱۶٫۴۱ روپے	۱۲ ایکڑ	۱۷۵٫۸۰ روپے
۲۔	کپاس	۱۱۵٫۲۲ "	۱۰۷٫۳۲ "	۵ "	۳۹٫۵۰ "
۳۔	کماد	۵۳۱٫۰۶ "	۵۱۹٫۳۲ "	۲ "	۲۹٫۴۸ "
					۲۲۴٫۷۸

۴۔ ٹریکٹر سے کاشت کی گئی فصلات کی پیداوار فی ایکڑ بیلوں کی کاشت سے زیادہ تھی۔ تجربات کے نتائج مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام فصل	اوسط پیداوار فی ایکڑ		زیادتی پیداوار فی ایکڑ
		ٹریکٹر سے کاشت	بیل سے کاشت	
۱۔	کماد	۱۰۳۴،۳۷ من	۸۸۶،۳۹ من	۱۴۷،۹۸ من
۲۔	کپاس	۱۳،۰۷ //	۱۰،۴۰ //	۲،۶۷ //
۳۔	مکئی	۲۰،۹۰ //	۱۵،۸۷ //	۵،۰۳ //
۴۔	گندم	۱۶،۸۱ //	۱۲،۷۱ //	۴،۱۰ //
۵۔	نخود	۱۰،۴۵ //	۷،۱۶ //	۳،۲۹ //
۶۔	روغنی اجناس	۱۱،۷۲ //	۹،۷۱ //	۲،۰۱ //

نوٹ :۔ کماد کی کاشت مشین خراب ہو جانے کی وجہ سے دیر سے کی گئی ۔

مشینی کاشت سے جو لوگ بے کار ہو جائیں بڑھتی ہوئی ملکی صنعت میں کھپائے جا سکتے ہیں ۔ دیگر زراعتی اضافی کام مثلاً مرغبانی ۔ غلہ بانی ۔ بھیڑیں پالنا وغیرہ بے روزگار لوگوں کو روزگار مہیا کرنے کے لئے شروع کئے جا سکتے ہیں ۔

چند ضروری ہدایات

امریکن کپاس کی علاقہ وار تقسیم اور وقت کاشت

جو کاٹن کنٹرول ایکٹ کے تحت لاہور ریجن کے مختلف علاقوں کے لئے مقرر ہو چکی ہے۔اسکی خلاف ورزی قانوناً جرم ہے۔

	حدود علاقہ	مقرر شدہ اقسام	کاشت کا صحیح وقت
۱۔	کل ضلع میانوالی	ایل۔ایس۔ایس	۱۰ راپریل تا ۱۰ رمئی
۲۔	کل ضلع سرگودھا	ایل۔ایس۔ایس	وسط اپریل تا وسط مئی
۳۔	پھالیہ تحصیل کا وہ علاقہ جس کے شمال میں رسول منڈی۔بہاؤالدین ریلوے لائن ہے وہاں سے چکوال تک اور جنوب میں کچی سڑک فتووالہ سے پھالیہ تا ڈنگا	ایل۔ایس۔ایس، ۱۷سی اے سی ۱۳۴	۱۰ راپریل تا ۱۰ رمئی

	ہے اور کھاریاں تحصیل میں واقعہ پولیس اسٹیشن ڈنگا کا علاقہ۔		
۴-	پھالیہ تحصیل کا وہ علاقہ جو ڈنگہ پولیس اسٹیشن کی حدود کے اندر ہے۔ (یہاں دیسی کپاس کی کاشت کی عام اجازت ہے)	اے۔سی ۱۳۴	ایضاً
۵-	چنیوٹ تحصیل	ایل۔ایس۔ایس	یکم مئی تا ۵ر جون
۶-	تحصیل جھنگ وشورکوٹ	اے سی ۱۳۴	۱۵ مئی تا ۵ر جون
۷-	ضلع لائل پور ماسوائے تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا وہ علاقہ جو مریدوالہ، جانی والہ سڑک اور جانی والہ مائنر کے ساتھ ساتھ ضلع کی حد تک جنوب مغرب میں ہے۔	ایل۔ایس۔ایس	۱۵ر مئی تا ۵ر جون
۸-	تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا وہ حصہ جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔	۴ الیف	۱۵ مئی تا ۵ر جون
۹-	تحصیل حافظ آباد ماسوائے چناب اسسمنٹ سرکل کے	ایل۔ایس۔ایس	یکم مئی تا ۲۰ر مئی
۱۰-	تحصیل شیخوپورہ و ننکانہ کا وہ علاقہ جو اس لائن کے مغرب میں ہے جو شمال سے نہر گوگیرہ کے ساتھ ساتھ چوہڑکانہ تک مع منڈی چوہڑکانہ۔ وہاں سے کچی سڑک کے ساتھ ساتھ بھکی تک اور آگے علی پور جودھو کے اور چک نمبر ۴ چوڑا ساگر کے مشرق	ایل۔ایس۔ایس	یکم مئی تا ۲۵ر مئی

	سے گزرتی ہے		
۱۱-	کل ضلع لاہور (دیسی کپاس کی کاشت کی عام اجازت ہے)	ایل-ایس-ایس	۱۰ مئی تا اواخر مئی
۱۲-	کل ضلع منٹگمری	اے سی ۱۳۴	۲۲ مئی تا ۱۲ جون
۱۳	دہاڑی تحصیل و خانیوال تحصیل ماسوائے اس حصہ کے جو خانیوال، جہانیاں ریلوے لائن کے شمال مغرب میں واقع ہے۔	اے سی ۱۳۴ (لاثانی نمبر ۱۱ کاٹن انسپکٹر کی اجازت لے کر)	۲۸ مئی تا ۱۲ جون
۱۴	کبیروالہ تحصیل	لاثانی نمبر ۱۱	۲۵ مئی تا ۱۵ جون
۱۵	باقی ضلع ملتان (تحصیلات ملتان شجاع آباد - لودھراں - میلسی اور خانیوال تحصیل کا جنوب مشرقی حصہ)	۱۲۴ ایف (لاثانی نمبر ۱۱ کاٹن انسپکٹر کی اجازت لیکر	۲۸ مئی تا ۱۸ جون
۱۶-	ضلع مظفرگڑھ ماسوائے لیہ سب ڈویژن کے۔	۱۲۴ ایف ولاثانی نمبر ۱۱	۲۸ مئی تا ۱۸ جون
۱۷-	لیہ سب ڈویژن (دیسی کپاس کی کاشت کی عام اجازت ہے)	۱۲۴ ایف	۵ مارچ تا ۱۵ مارچ
۱۸-	ڈیرہ غازی خاں ضلع ماسوائے اس علاقے کے جو سندھ کے مشرق میں ہے (دیسی کپاس کی کاشت کی عام اجازت ہے)	۱۲۴ ایف	۲۸ مئی تا ۱۸ جون
۱۹	اضلاع رحیم یار خاں و بہاول پور و بہاول نگر کے دریائی علاقے اور ضلع ڈیرہ غازی خاں کا سندھ پار کا علاقہ	۴ ایف	وسط مئی تا وسط جون
۲۰	ضلع رحیم یار خاں کا مستقل نہری علاقہ	۱۲۴ ایف	وسط اپریل تا وسط مئی

نوٹ نمبر۱۔ جن علاقوں کا اوپر ذکر نہیں کیا گیا وہ دیسی کپاس کے علاقے ہیں وہاں صرف دیسی کپاس کی ہی کاشت کرنی چاہیئے۔

نوٹ نمبر۲۔ گھریلو ضروریات کے لئے امریکن کپاس کے علاقوں میں فی مربعہ ۲ کنال دیسی کپاس کاشت کرنے کی اجازت ہے۔

نوٹ نمبر۳۔ کپاس کی فصل میں صحیح وقت کاشت کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ اوپر دیئے گئے تاریخوں سے تجاوز نہ کریں ورنہ پیداوار پر بُرا اثر پڑے گا جس کی تلافی اور کسی طریق سے نہیں ہو سکے گی۔

محکمے کے توسیعی عملہ کا ماہانہ پروگرام

توسیعی کارکن

زراعت انسپکٹر و فیلڈ اسسٹنٹ زرعی ترقیاتی پروگرام کو بروئے کار لانے میں اہم کردار کے حامل ہیں کیونکہ کاشت کاروں تک محکمہ کی سفارشات کا پہنچانا اور ان پر عمل درآمد ان کا کام ہے اس لئے ضروری ہے کہ یہ دونوں کارکن نہ صرف زرعی تعلیم اور محکمانہ سفارشات سے سرشار ہوں بلکہ ان کو مشتہر کرنے کے لئے اپنا باقاعدہ پروگرام بنائیں تاکہ ان کی کارکردگی اعلیٰ سطح پر متعین ہو۔ زرعی ترقیات اتنا وسیع مضمون ہے کہ اس کے تمام پہلوؤں کو زبانی یاد رکھنا آسان نہیں اس لئے ضروری ہے کہ اپنی یاددہانی کے لئے یہ دونوں کارکن ہر ماہ کے لئے اپنا پروگرام مرتب کریں اور اسی مطابقت کے ساتھ زرعی توسیع کا کام جاری رکھیں۔ یہ پروگرام ان کارکنان کو اپنی نوٹ بک میں درج کر لینا چاہیئے۔ اور یہ مندرجہ ذیل مدات پر مشتمل ہو جو کہ یہاں ایک خاکہ کی صورت میں دیا جاتا ہے۔ یہ خاکہ محض ایک نمونہ کے طور پر دیا گیا ہے لیکن سمجھدار کارکنان اس میں مناسب ترمیم کر سکتے ہیں تاکہ اپنے علاقہ کے حالات کے مطابق اس کو زیادہ مفید بنایا جا سکے۔

۱۔ اس ماہ میں چھٹیوں کے تہواروں کی تاریخیں، میلوں اور منڈی مویشیاں کی تاریخیں۔ یونین کونسلوں

کی میٹنگ کی تاریخیں۔ دیگر مشہور واقعات کی تاریخیں اور افسران بالا کی آمد کی محکمانہ میٹنگ کی تاریخیں نوٹ کی جائیں۔

- اس موسم کے ترقیاتی پروگرام کے نکات جن پر عمل کروانا ہے تاکہ ماہانہ ٹارگٹ پورا کروایا جا سکے۔
- دفتری ضروریات کا جائزہ اور ان کی فراہمی کا بندوبست۔
- ترقی دادہ آلات کا جائزہ اور ان کی مرمت وغیرہ۔
- تحفظ نباتات کے سامان کا جائزہ اور مشینوں کی مرمت اور ادویات کی سپلائی کا انتظام
- کیمیائی کھادوں کا سٹاک مزید منگوانے کا بندوبست۔
- کن فصلات کے مڈھوں کی تلفی کرنی ضروری ہے اور اس کی آخری تاریخ (ایکٹ کے مطابق)
- کن جڑی بوٹیوں کی تلفی کرنی ضروری ہے۔
- کن فصلات کے لئے زمین تیار کروائی جاتی گی اور کس طرح (سپر فاسفیٹ کا قلبہ رانی میں استعمال)
- عمدہ بیجوں کی فراہمی کا بندوبست جو اس ماہ میں اور اگلے ماہ میں کاشت ہوں گے۔
- موسم کی فصلوں ۔چاروں ۔سبزیوں کی بجائی کے صحیح اوقات اور شرح تخم اور ترقی دادہ طریق کاشت کے متعلق واقفیت۔
- کن فصلوں کی گڈائی ہو گی اور کس طرح ؟
- کن فصلات کو کیمیائی اور دیگر کھاد دی جائیں گی اور کس شرح سے ؟
- تحفظ نباتات کے سلسلے میں کن فصلات پر دوا پاشی ہو گی ۔دوائیوں کے فارمولے
- تحفظ نباتات کے سلسلے میں خاص ہوں کا کام (تلفی مویشیاں ۔تلفی جنگلی سور ۔سٹوروں میں دوا پاشی وغیرہ)
- نئے فارموں اور باغوں کی داغ بیل کس کس جگہ ہو گی اور فاصلہ کیا ہو گا۔
- کھاد کو گڑھوں میں رکھنے کے متعلق کیا خاص ہدایات ہوں گی۔
- سبز کھاد کی کاشت اگر کروانی ہو تو نام فصلات اور شرح تخم۔
- پھل دار پودوں کا لگانا ۔ان کو کھاد دینا ۔تنوں پر سفیدی ۔کورے سے بچاؤ ۔ان کی افزائش نسل یعنی بیج کی کاشت اور گرافٹنگ وغیرہ اگر اس کا موسم ہو۔

- نمائشی پلاٹ کس کس فصل کے اور کہاں کاشت ہوں گے، ان کی ضروریات کا جائزہ، سابق پلاٹوں پر کیا کام ہوگا۔ ان کے نتائج کو مرتب کرنا وغیرہ۔
- ماڈل فارموں پر کیا خاص کام کروایا جائے گا۔
- تھور زدہ زمینوں کے لئے کیا سفارشات کی جائیں گی۔ ان کے لئے زائد پانی کا انتظام کرنا ہو تو کروایا جائے۔
- شجرکاری ہوگی؟ کون کون سے درخت لگوائے جائیں گے۔ ان کا انتظام۔ کاشت شدہ درختوں کی آبپاشی اور حفاظت۔
- اگر اس ماہ بارش کے امکانات ہوں تو وٹ بندی اور بارش کے وتر کو سنبھالنے کے متعلق کیا کیا جائیگا خالی کھیتوں میں کیا کیا جائے گا۔ بارش کے وتر سے کون سی فصلیں کاشت ہوں گی۔
- زرعی قرضے حاصل کرنے کے لئے زمینداروں کو کیا یاد کروانا ہے؟
- کون سی فصلیں برداشت ہوں گی۔ بیج کا انتخاب اور اس کے لئے خاص ہدایات۔ لوسن اور برسیم اور دیگر فصلات کے بیج بنانے کے لئے خاص ہدایات کیا ہوں گی۔
- کون کون سی گھریلو دستکاریاں شروع کروائی جائیں گی۔ جاری شدہ دستکاریوں کے متعلق کیا ہدایات دی جائیں گی۔
- کون سی زرد آور فصلات کا پرچار کیا جائے گا۔ ان کی شرح تخم۔ طریق کاشت اور بیج کیسے حاصل کئے جائیں گے۔
- ترقی دادہ بھٹیاں اگر بنیں گی تو کہاں کہاں۔
- دیگر موسمی کام کیا ہوں گے مثلاً برسیم کو خشک کرنا وغیرہ وڈھ دتر۔
- اس ماہ میں زرعی درس گاہوں میں داخلے کہاں ہوں گے ان کی کیا شرائط ہیں۔
- اس ماہ کیا زرعی لٹریچر تقسیم کیا جائے گا۔ اگلے ماہ کے لئے لٹریچر کی فرمائش۔
- اس ماہ میں محکمہ کی طرف سے موصول شدہ ہدایات و احکامات پر کیا کام کروانا ہے۔ کن کن چٹھیوں کے جوابات اور کن تواریخ کو جانے ضروری ہیں۔
- کون کون سی رپورٹیں وغیرہ اس ماہ میں اور کس تاریخ کو جائیں گی۔
- کن کن فصلات کی گوڈائی وغیرہ ہوگی اور کس طرح؟



زمین کی پیمائش کے پیمانے

زمین کی پیمائش کا اصل پیمانہ کرم ہے (جو دو قدم کے برابر ہوتا ہے) اس کی لمبائی لاہور ڈویژن کے مختلف حصوں میں مختلف ہے مثلاً اضلاع لاہور و سیالکوٹ میں ساٹھ انچ یعنی پانچ فٹ۔ باقی اضلاع میں لمبائی ۶۶ انچ یعنی ½ ۵ فٹ ہے جس طرح کرم چھوٹا بڑا ہوتا ہے اسی طرح اس علاقہ کا مرلہ اور کنال بھی چھوٹا بڑا ہو جاتا ہے۔ ان دو اضلاع کو چھوڑ کر باقی ڈویژن جہاں کرم ½ ۵ فٹ ہے زمین کی پیمائش کے پیمانے یوں ہیں۔

ایک ایکڑ =	۲۲۰ فٹ × ۱۹۸ فٹ
	۴۰ کرم × ۳۶ کرم
	۸ کنال یا (ایک گھماؤں)
لائل پور میں ایک مربع =	۲۵ کیلے = ۲۷,۷۵ ایکڑ
منٹگمری ضلع میں ایک مربع	۱۲۵ ایکڑ
ایک کرم لمبائی	۵ فٹ ۶ انچ
ایک مربع کرم	¼ ۳۰ مربع فٹ
۹ مربع کرم	¼ ۲۷۲ مربع فٹ = ایک مرلہ
۲۰ مرلے	۵,۴۴۵ مربع فٹ = ایک کنال
۸ کنال	۴۳,۵۶۰ مربع فٹ (۴۸۴۰ مربع گز) = ایک ایکڑ

چونکہ ½ ۵ فٹ کرم سے پورے ۸ کنال کا ایکڑ بن جاتا ہے اس لئے مربعہ یا کیلہ بندی کیلئے اب اس ½ ۵ فٹ والے کرم کو مستند کرم تصور کیا جاتا ہے اور کیلہ بندی میں کیلہ ۳۶ × ۴۰ کرم یعنی ۱۹۸ فٹ × ۲۲۰ فٹ رکھا جاتا ہے اس

سے پہلے اضلاع سرگودھا۔ لائلپور اور شیخوپورہ کے کچھ حصوں میں کیلہ ۴۰ کرم × ۴۰ کرم رکھا جا چکا ہے۔ وہاں

ایک کیلہ	=	۲۲۰ فٹ × ۲۲۰ فٹ
	=	۴۰ کرم × ۴۰ کرم
	=	۸ کنال ۱۸ مرلے

تھل میں کیلہ ۱۶۵ فٹ × ۲۶۴ فٹ رکھا گیا ہے۔ اس کا رقبہ بھی ایک ایکڑ ہے۔

انگریزی اور دیسی مہینوں کا باہمی تعلق

